Minute Book

1200.00	258.00 B. N. Bhan
258	Vouchers handed over to Machan
942	



کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ)

[illegible]

امبھالا جموں

180005

Minute Book

Kashmiri Pandits Sabha (REGD:)

Kashyap Niwas

Amphalla

JAMMU 180005

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کشپ نواس انبپھلا جموں

مہا اشٹمی کی تقریب

5/83 ساڑھے 6 بجے شام سے — 6/83 8 بجے صبح تک

حسب پروگرام کشمیری پنڈت سبھا جموں کے زیر اہتمام نہایت شان و شوکت اور دھوم دھام سے مہا اشٹمی کا مبارک پرب منایا گیا۔ مندر اور سبھا کا احاطہ بجلی کے چراغاں سے بقعۂ نور بنا ہوا تھا۔ لوگ سامو ہک آرتی اور بھجن کیرتن کے لئے سر شام سے ہی سبھا پر آنے شروع ہو گئے تھے چنانچہ پنڈت امر لال جیوتشی کی رہنمائی میں سامو ہک آرتی اور پربیہون وغیرہ سر انجام دئے گئے۔ جگت امبا بھگوتی درگا جی کی قد آدم تصویر کو پھول مالاؤں سے مزین کیا گیا تھا جبکہ مہا لکشمی بھگوتی کو دیدہ زیب دستروں سے آراستہ کیا گیا تھا اور سامنے والے ناگ کا عالم دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ بھگوتی مہا لکشمی جی کو حسب سابقہ پنڈت جانکی ناتھ وانل نے کثیر قیمت کے نوٹوں کے ہاروں سے سجا کر اپنے بھگتی بھاؤ کا عاجزانہ مظاہرہ کیا۔ (آپ ہمیشہ تحسین کے مستحق ہیں)
ساری جگہ کو قمقموں سے آراستہ کیا گیا تھا گو رات بھر کڑاکے کی سردی پڑ رہی تھی لیکن پھر بھی بھگت جن کوئی ایک بجے رات تک دیوی کے سنمکھ کھلی فضا میں بھجن پاٹھ اور کیرتن کرتے رہے۔ بھوانی نام سہستر اور پنجستوی اور دوسری دھارمک کتابوں کا خوب پاٹھ کیا گیا۔ بعد ازاں بھگت جن سبھا کے سجائے ہوئے وسیع ہال میں چلے آئے جہاں پر انہوں نے بقیہ رات دیوی ماتا کا گن گان اور کیرتن کیا۔ اس مبارک تقریب میں خصوصی طور پر سرو شری ترلوکی ناتھ ڈھلو ایڈووکیٹ، جے کرشن جی گھر اور پنڈت شمبھو ناتھ جی نے سرگرم عمل ہو کر اپنے مدھر کنٹھ سے تمام ماحول کو رقص میں لایا (یہ بھی اصحاب تحسین کے مستحق ہیں)

رات بھر تمام بھگت جنوں کی قہوہ، نمکین چائے اور سادہ کلچہ سے تواضع کی گئی گوکانی بیچ
اور نبات کا سلسلہ بھی کوئی خاص اہم نہ رہا۔ اسی دوران شری ٹی این کھوسہ نے اپنی اہلیہ محترمہ کے
ہمراہ سبھا کے بہت ہیں سبھائے جنرل سیکریٹری بی این بھان نثار سے سو مندبات کی +
کشمیری پنڈت سبھا جموں بیک ڈونگ پولیس اسٹیشن، محکمہ بجلی اور
جموں میونسپل کونسل کی شکر گزار ہے کہ موقع و محل کی مناسبت سے انتظامات کئے گئے تھے
جبکہ محکمہ پبلک ہیلتھ اب کی بار اپنی ذمہ داری نہ نبھا سکا۔

یاد رہے

اس سال ملماس اور بھانوماس کے کارن ہوم اشٹمی کی دوسری
مبارک تقریب مورخہ 7 مارچ 1983ء کو منائی جا رہی ہے +

بی این بھان نثار
جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں 18000 5

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کشپ نواس امبھپلا روڈ جموں

ماتمی اجلاس

۱۵ فروری سنہ 1983ء

ماتمی جلوس میں شرکت کے بعد صدر سبھا پنڈت رادھا کرشن تکو کی صدارت میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کا ہنگامی (ماتمی اجلاس) منعقد کیا گیا۔ جس میں شری رویندر سنگھ اسکواڈرن لیڈر بھارتی ہوائی فوج کے انتقال پُرملال پر شوک پرکٹ کیا گیا اور پرارتھنا کی گئی کہ بھگوان سورگباشی کی آتما کو شانتی نصیب کرے نیز اُن کے سوگواروں کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اسکے بعد ایک قرار داد پاس کی گئی جسکے بارہ میں طے پایا کہ پریس ریلیز کی صورت میں جاری کر دی جائیں۔

دستخط [illegible]
صدر ماتمی اجلاس

قرار داد

ہم جملہ ممبران ورکنگ کمیٹی کشمیری پنڈت سبھا جموں بھارتی ہوائی فوج کے اسکواڈرن لیڈر اور جناب چودھری سروپ سنگھ ڈائریکٹر محکمہ فوڈ اینڈ سپلائز جموں کے برادرِ اصغر شری رویندر سنگھ کے بکمالِ نوجوانی میں بے وقت رحلت فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور بھگوان سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ وہ سورگباشی کی عظیم آتما کو سدگتی پردان کرے۔ نیز اُن کے تمام سوگواروں کو جن میں ہم لوگ بھی بہ حصہ مساوی شامل ہیں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

[signature] 10.2.83
پی این بھان نشاط
جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں

یہ ٹھیک ہے موت سے کسی کا فرار ناممکن ہے لیکن مر جانے سے بقیدِ حیات رہنا افضل ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ مشیت یہی تھی اب سوائے سرِ خم کرنے کے کوئی چارہ نہیں ہے
اگر صبر از غمِ دنیا نکردم چہ کردم

سروشری
حاضری - رادھا کرشن تکو - اوتار کرشن مرزا - سوم ناتھ تکو - سوم ناتھ در - گردھاری لعل - سوم ناتھ سپرو - راجندر ناتھ - بالکرشن بھان - اوم کار ناتھ در - مکھن لال رینہ اور بدری ناتھ بھان۔

کشمیری پنڈت سبھا آشرم نواس جموں

ہنگامی بیٹھک

11/2/83

کشمیری پنڈت سبھا جموں کا ہنگامی اجلاس سبھا کے نائب صدر پنڈت کاشی ناتھ کول کی صدارت میں منعقد کیا گیا جسمیں ریاست جموں و کشمیر کے ایک اعلےٰ سپوت، پنڈت برادری کی مقتدر رکن، ایک اعلےٰ قانون دان، ایک اعلےٰ سیاست دان، کشمیری پنڈت سبھا جموں کے سابقہ صدر اور مہاراجی دور کے آخری وزیر اعظم پنڈت رام چندر کاک کے انتقال پُر ملال پر زبردست سوگ منایا گیا اور ان کی آتما کی شانتی اور لواحقین کو صدمہ برداشت کرنے کی [illegible] ایشور سے پرارتھنا کی گئی۔ اسکے بعد ایک قرارداد پاس کی گئی اور طے پایا کہ اسے پریس نوٹ کی شکل دی جائے۔

[signature]

(کاشی ناتھ کول)

ہنگامی ماتمی بیٹھک

قرارداد کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کے ممبران کا یہ اجلاس ریاست جموں و کشمیر کے ایک عظیم نامور سپوت، پنڈت برادری میں مقتدر حیثیت کے مالک، ایک عظیم اسکالر، ایک اعلےٰ سیاست دان، مہاراجی دور کے آخری وزیر اعظم (Prime Minister) اور کشمیری پنڈت سبھا جموں کے سابقہ صدر پنڈت رام چندر کاک کے انتقال پُر ملال پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ بھگوان سورگباشی کی آتما کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے تمام ہمدردوں اور رشتہ داروں سوگواروں کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی شکتی عطا کرے۔ آمین

[signature] 11.2.

(بی این بھان شاستری)
جنرل سیکریٹری کے پی سبھا جموں

Attendance.

S/Sh. K.N. Kaul. B.N. Bhan, H.L. Raina
Ak Mirza S.N. Dhar, B.K. Bhan
I.N. Hachama (Kanya) Rajinder Nath
O.N. Dhar & Girdhari Lal.

③

Kashmiri Pandit Sabha (Regd.) Jammu

16th Feb: 1983

Condolence meeting

مجلسِ ماتم

On hearing this sad and intolerable bad news that Swami Lachman ji of Ishber Nashat, Srinagar's daughter-in-law and Sh. Inder Krishen Raina S/o Sh. Bhagwandas Raina's wife Smt. Sarojini Raina had expired on 14.2.83, the Kashmiri Pandit Sabha office bearers attended the funeral programme procession & cremation from A to Z on 15.2.83, and called a Condolence Meeting under the presidentship of Sh. R.K. Tiku today in the morning in this regard, wherein a resolution invarnacular was passed and it was resolved that the resolution should form a shape of press note for release.

[signature]

(R.K. Tiku)
President.

قرار داد

جموں وکشمیر کی عظیم المرتبت روحانی شخصیت، عالم دھرم - فاضل شیوازم - مختارِ عبادت - خادم انسانیت
شریف الطبع پیغمبر بہ شکل انسانی، مرکزِ اخلاقیات - راہبر کامل اور مالک اوصاف حمیدہ شری مان سوامی لچھمن جی رینہ
ایشبر نشاط نواسی حال گاندھی نگر جموں کی دخترِ نسبتی اور شری اندر کرشن رینہ ولد پنڈت بھگوانداس رینہ مالک اسٹینڈرڈ ہوٹل
جموں کی اہلیہ محترمہ شریمتی سروجنی رینہ کا 34 سال کی کمال نوجوانی میں بے محل رحلت کرنے پر ہم جملہ ممبران وآل کشمیری پنڈت سبھا جموں
گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں اور بھگوان سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ وہ سورگ باسی کی پوتر آتما کو سدگتی پردھان کرے نیز اس کے سنبندھیوں
سوگواروں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے - آمین.

[signature]
16.2.83.
General Secretary.

34th Working Committee Meeting

کشمیری پنڈت سبھا رجسٹرڈ جموں

۳۴ واں غیر معمولی اجلاس

28 2/1983.

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کی غیر معمولی میٹنگ تعطیل الحقی(؟) نوٹس پر زیر صدارت شری پنڈت امرادھا کرشن ٹکو بلائی گئی جسمیں ہیرہ دشمی سے متعلق انتظامات پر غور کیا گیا نیز ۱۲ مارچ ۱۹۸۳ء کو شیوراتری کے اپلکش میں سرکاری تعطیل کا اعلان کرنے کے لئے ایک جامع قرار داد منظور کی گئی - میٹنگ میں عہدیداران ممبران کے علاوہ برادری سے وابستہ سبھا کے سابقہ اور دوسرے سرکردہ کارکنان بھی شریک ہوئے - چنانچہ جو قرار داد منظور کی گئی اسکا متن یوں ہے؟

قرار داد

اس سال نظام قمری میں کچھ غیر متوقع تغیر کے کارن مہا شیوراتری کا مبارک تہوار فروری اور مارچ میں منانا لازمی بن گیا ہے۔ چنانچہ ہندوؤں کی بیشتر تعداد ۱۲/۱۱ مارچ ۱۹۸۳ء کو بھی مہا شیوراتری کا مبارک تہوار منا رہی ہے۔ **لہذا** صوبہ جموں میں مقیم کشمیری پنڈتوں کی واحد نمائندہ جماعت کشمیری پنڈت سبھا جموں سے وابستہ ہم جملہ عہدیداران ممبران ہمدردان و بہی خواہان قوم و برادری ریاستی سرکار سے اس قرار داد کے ذریعے درخواست کرتے ہیں کہ وہ مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۸۳ء بروز شنبہ کو ریاست میں عام تعطیل کا اعلان کرکے اس مبارک تہوار کی اہمیت کو ترجیح دیکر ثواب حاصل کرے -

اسکے بعد جنرل سیکریٹری کو اس قرار داد کے علاوہ دیگر ایڈیٹروں میں تقسیم کی جائے اور اس قرار داد کو تمام اکائیوں کے پاس بھیجدیا جائے -

سرو شری

حاضرین :- امرادھا کرشن ٹکو - اوتار کرشن مرزا - راجندر ناتھ [illegible] اومکار ناتھ در - جگل ناتھ بٹ - سومناتھ ٹکو - مدن ناتھ [illegible] سومناتھ در - بالکرشن [illegible] - کنیا لال رینہ - گردھاری لال رینہ - دوارکا ناتھ [illegible] - جانکی ناتھ کول - روپ کرشن [illegible] موتی لال - موہن لال - کاشی ناتھ کول -

امرادھا کرشن ٹکو

صدر معمولی اجلاس

28/2

جنرل سیکریٹری

(4)

Kashmiri Pandits Sabha (Regd) Kashyap Niwas
Amb/ohalla, Rehari Jammu 180005

Ref. no. KPSJ/81-83/Gen/83
Dated 28-2-1983

The Chief Secretary,
J&K Govr.
Jammu.

Subject: Shivratri Celebrations on 11-12-3/83.

Dear Sir,

As you are aware that this year due to unusual lunar phenomenon, most of the Hindus in General and Kashmiri Pandits in Particular are celebrating Mahashivratri on the 11th day of March, 1983. The day being most Sacred, Puja is also being performed on the Same day.

In view of the above, you are requested to kindly declare 12th of March, 1983, as a Public Holiday, throughout the State, in this regard. The resolution passed on this account is also enclosed for kind perusal and favour of n. action.

Thanking you very much.

Yours faithfully

(B. K. Bhan)
General Secretary

Kashmiri Pandits Sabha (Regd) Jammu.

35th Working Committee Meeting

Working Committee meeting of the Kashmiri Pandits Sabha Jammu shall be Convened on 15.3.1983 at 6 P.M. at Sabha premises. The Agenda of the meeting will be as under:-

1. Navreh arrangements
2. Membership of the Sabha.
3. Misc.. or any other item with the permission of chair.

All Hon'ble members to please keep a note of this.

[signature]
B.N. Dhar
General Secretary.
10/3/83

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) امبپھلا جموں

11.3.83

کشمیری پنڈت سبھا کی ورکنگ کمیٹی کا ایک ہنگامی اجلاس سری دوارکا ناتھ ٹکو (صدر) کی صدارت میں منعقد کیا گیا جس میں پروفیسر پنڈت پریم ناتھ قاضی کے انتقال پُر ملال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پرماتما سے پرارتھنا کی گئی کہ مرحوم سورگباشی کی آتما کو شانتی پردان کرے اور لواحقین سوگواروں کو یہ صدمۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے
اسکے بعد ایک قرارداد منظور کی گئی

قرارداد

ہم جملہ ارکان ورکنگ کمیٹی کشمیری پنڈت سبھا جموں (رجسٹرڈ) جموں و کشمیر کے ایک نامور سپوت ایک اعلیٰ مدبر ایک عظیم تعلیم دان ایک فہیم انسان، ایک محسن، ایک استاد کامل اور پنڈت ٹیکا لال ٹکو جیسے لائق بزرگ کے برادر نسبتی اور ڈاکٹر [illegible] ناتھ قاضی ریٹائرڈ چیف انجینئر مدھیہ پردیش سرکار اور [illegible] پنڈت کشمیری برادری بھوپال کے والد بزرگوار پروفیسر پریم ناتھ قاضی سابقہ پرنسپل سری پرتاپ کالج سرینگر اور گورنمنٹ گاندھی میموریل کالج جموں کے انتقال پر ملال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور مرحوم کے سوگواروں سے ہمدردی کرتے ہیں اور وہ سورگباشی کی آتما کو شانتی بخشے اور لواحقین پسماندگان و ہزاروں سوگواروں کو یہ صدمۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

[signature]
دوارکا ناتھ ٹکو
صدر

[signature] 11/3
بدری ناتھ [illegible]
جنرل سیکریٹری

(5)

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں

11/3/83

قرار داد

کشمیری پنڈت سبھا جموں سے وابستہ ہم جملہ ارکان وادی کشمیر کے ایک سپوت، مینار علم و دانش اور شری اومکار ناتھ صفایا کے والد بزرگوار دام ظلہم پنڈت گوپی ناتھ صفایا ~~صاحب~~ کے انتقال پُر ملال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان اور متعدد سوگواروں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین ثم آمین

11.3.83

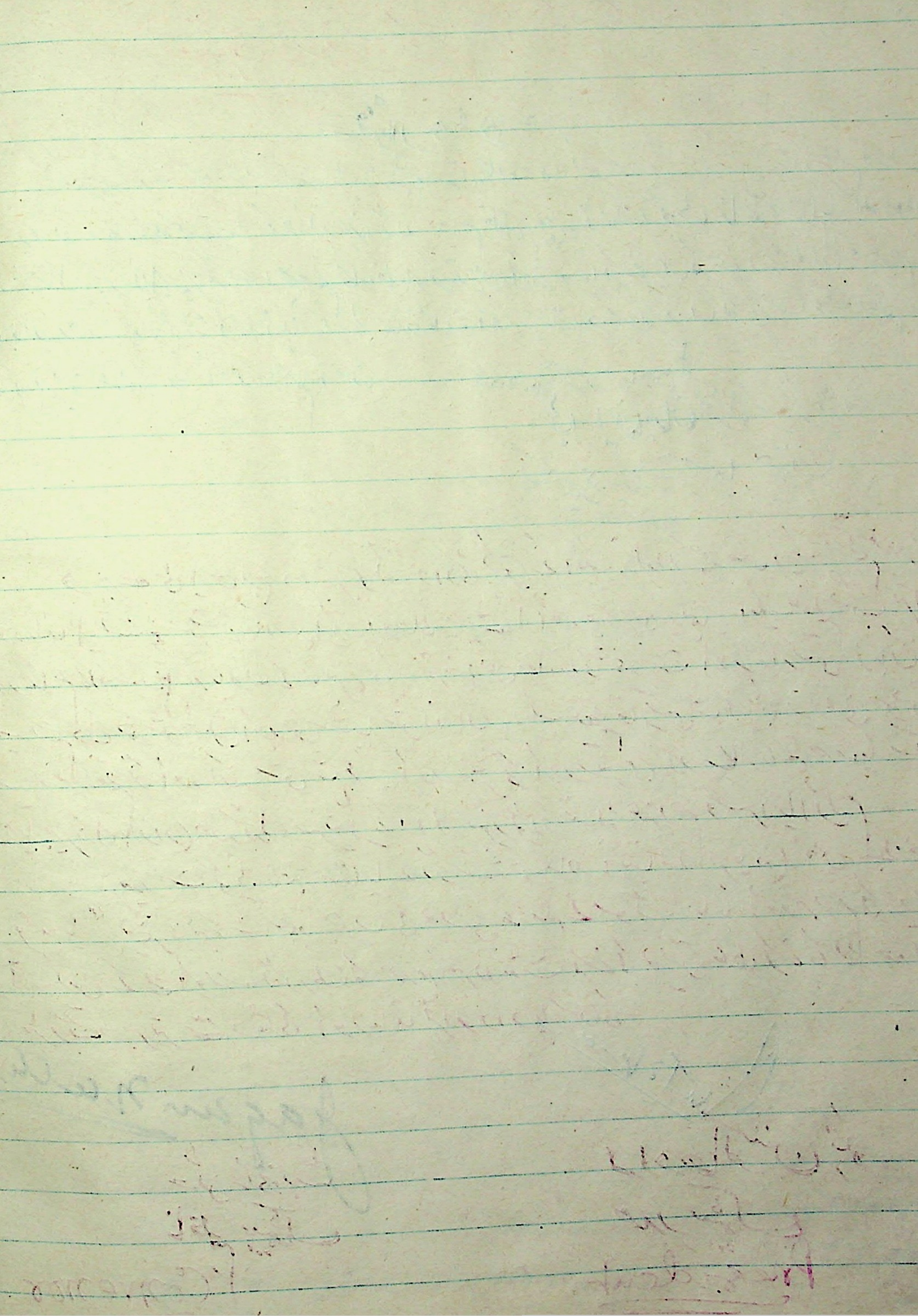
پی۔ این بھان جنرل سیکریٹری
کشمیری پنڈت سبھا جموں

[illegible] اس رنج دہ خبر پر کہ "وادی کشمیر کے ایک دلدار سپوت، ایک حلیم فطرت شخص اور ناقابل تسخیر سیرت کے مالک، ایک روحانی پیشوا اور مذہبی رہنما، ایک عظیم محبّ برادری اور تمام کلاسیکل زبانوں کے ماہر، ایک پُرخلوص جاندار شخصیت اور فارسی زبان داں، ایک رحم دل خوش خلق اور خوش باش انسان، ایک عظیم فارسی شاعر اور وقتی مؤرخ، ایک ماہر نظم گو اور نکتہ سنج شاعر اور نثر گو اور شری اومکار ناتھ صفایا ساکنہ شالیمار (مہا بیر دل بازار) صدر کنڈل سرینگر کے والد بزرگوار قبلۂ محترم و سرمایۂ اکرام پنڈت گوپی ناتھ صفایا نے گذشتہ ماہ امبالہ (ہریانہ) میں ابدی محل انتقال فرمایا" کشمیری پنڈت سبھا جموں کی مجلس عاملہ نے سوگ منایا اور مرحوم کی روح کی تسکین کے لیے اور سوگواروں کو صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرنے کے لئے خدائے بزرگ و برتر سے دعا کی اور ماتمی قرار داد پاس کی۔

Jagan Nath

رادھا کرشن ٹکو
صدر میٹنگ
President

جگن ناتھ بٹ
ناظم میٹنگ
Convenor



(۱۵)

کشمیری پنڈت سبھا رجسٹرڈ جموں

35 ویں ورکنگ کمیٹی بیٹھک

15/3/83

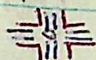
کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کی 35 ویں بیٹھک زیر صدارت منتظر کی جا رہی ہے آج [illegible] اصحاب اس بیٹھک میں شرکت کر رہے ہیں اُن کے اسمائے گرامی یوں ہیں:-

1. پنڈت کے ایل ونچو
2. پنڈت ہیر کشن تکو
3. پنڈت بال کرشن بھان
4. پنڈت سومناتھ ٹکو
5. پنڈت راجندر ناتھ
6. پنڈت رادھا کرشن تکو
7. پنڈت اوتار کرشن مرزا
8. پنڈت اومکار ناتھ ور
9. پنڈت بدری ناتھ کول
10. پنڈت گردھاری لعل رینہ
11. پنڈت اوپندر بھٹ

KASHMIRI PANDITS SABHA (REGD.) JAMMU

-2-

MINUTES OF THE 35TH WORKING COMMITTEE MEETING HELD IN THE KASHYAP NIWAS AT 6 P.M. ON 15TH MARCH 1983.



35TH Working Committee meeting of Kashmiri Pandits Sabha Jammu was held under the chairmanship of Sh. R.K. Tikoo, President in Kashyap Niwas as scheduled. Sh. B.N. Bhan, GENERAL SECRETAY initiated the debate and spoke about the importance of the items of Agenda and hoped that all the working Committee members shall endeavour to make the festival of Navreh a grand success.

Sh. B.K. Bhan, WORKING COMMITTEE MEMBER expressed that membership of the Sabha should have been the first item of the Agenda, as he believed the membership of the Sabha deserved foremost attention of the worthy members present.

Sh. R.K. TICKOO, Chairman (PRESIDENT) assured the house that all the items of the agenda shall be taken up for discussion simultaneously and meeting shall come to an end only after arriving ~~of~~ at decisions of the items of agenda as such honourable member need not feel that priority of particular item was

being lowered.

ITEM – 1 "Navreh Arrangements"

Sh. B.N. Bhan, GENERAL SECRETARY requested for general views and valued suggestions from the members present for smooth and peaceful celeberations of 'Navreh' festival, as he feared that some elements may create disruption.

Sh. N.K. Kaul, WORKING COMMITTEE MEMBER gave his valued suggestion that we should celeberate Navreh Festival as Dharmic function and as social get together in a Cordial manner. Hence agenda on Navreh celeberation proceedings must be confined to religious and cultural activities.

Sh. A.K. Mirza, TREASURER raised a question whether speakers on the occasion shall be allowed to deliver political speaches or raise such issues other than religious and Cultural items.

Sh. N.K. Kaul, W.C.M. said that speakers may be advised to speak on the importance of 'Navreh' festival and stress the need for celebrating.

the same as Dharmic function only.

Sh. K. N. Bori, W.C.M. said that statement of affairs and Balance sheet of Accounts must be prepared as per clause 4 of the Sabha Constitution.

Sh. B.K. Bhan, W.C.M; stressed that Chairman (President) should ensure that statement of affairs and Balance sheet of accounts is got approved by the working committee before submission of the same to the general council.

ITEM-2 "MEMBERSHIP OF SABHA"

Sh. R.K. Tikoo, PRESIDENT invited the attention of the members present that as per clause 6-A of the Constitution, enrolment of members for the General body requires that a Baradari member, who is not less than 18 years old at the time of enrolment can become so subject to payment of Rs. 2/= as membership enrolment fee for one term of Election. As such membership is to be made.

ITEM – 3 MISC.

Sh. B.K. Bhan W.C.M. said that why all the working Committee members were not present in the meeting and if they were informed in time.

Sh. B.N. Bhan GENERAL SECRETARY replied that all the members were informed in time.

Sh. N.K. Kaul W.C.M. said that we should call for their explanation as to why they were absent in the working Committee meeting.

After detailed discussion upon the Agenda items the following decisions were unanimously taken:-

(1) Adequate security arrangements be made on the Eve of Navreh Festival so that celeberations are conducted smoothly and peacefully.

(2) The following names were approved for chairmanship of the Navreh celebrations:-

i, Dr. J.N. Bhan or

ii, Eng. T. N. Khosa or

iii, Sh. O.N. Kak

(3) The following names were approved for to be as special invitees:-

i, Sh. P.L. Hundoo Revenue and Law minister

ii, Justice J.N. Bhat

iii, Sh. M.K. Tikoo Ex-Industries + Law Minister

iv, Pt. NIL KANTH NEHRU President Chakreshwar mandal.

and

v, Sh. T.N. Dulloo

(4) Navreh celebrations will be conducted from 3 P.M. to 7 P.M.

(5) S/Sh. N.K. Kaul and K.N. Boni shall go for membership enrolment in the following Mohallas:-

Bagwati Nagar, Mohinder Nagar

Ashok Nagar and Rajinder Nagar

(8/3)

(6) Regarding enrolment of members in other belts decision shall be taken in the next working committee meeting but more membership forms must be got printed by then.

(7) Chairman of the working Committee meeting Sh. R.K. Tickoo (President) shall write to all the members who were absent in the meeting and impress upon them to ensure their presence in all the forthcoming working committee meetings and also their co-operation in general affairs of the Sabha.

(8) The next working committee meeting shall be held on 26.3.1983 at 5 P.M.

Before the meeting came to end, Chairman Sh. R.K. Tickoo, thanked all the working committee members for conducting the proceedings in cordial and dignified manner.

Confirmed.

R——nKaul,
Secretary of the Meeting.

Chairman

President
Kashmiri Pandit Sabha,
Ambphalla JAMMU.

Kashmiri Pandits Sabha (Regd) Jammu 26 3/83.

36th Working Committee Meeting

As decided in the 35th Working Committee meeting the 36th working Committee meeting is being Convened under the Chairmanship of Pt. Radha krishen Tickoo today the 26th of March, 1983.

[signature]
Jt. Secretary

[signature]
President

President
Kashmiri Pandit Sabha,
Ambphalla JAMMU.

Present.

1. [signature] (K.K. Kaul)
2. [signature] (B. Bhan)
3. [signature] (N.K. Kaul)
4. [signature] Shisha
5. [signature] (C.L. Kaul)
6. [signature] (G.L. Raina)
7. [signature]
8. [signature] (A.L. MIRZA)
9. Bal Krishen Bhan
10. Jagan Nath
11. [signature] (Upender Bhat)
12. [signature]
13. [signature]
14. [signature]
15. [signature]

Minutes of the 36th working Committee meeting of Kashmiri Pandits Sabha (Regd.) Amphalla Jammu held in the 'Kashyap Niwas' at 5 P.M. on 26th, March, 1983.

36th working committee meeting was held under the chairmanship of Sh. R.T. Tickoo 'President'. The Agenda of the meeting was:-

i) Review of Navreh celebration arrangements.
ii) Approval of Annual report for presentation in the general Council.
iii) Enrolment of membership of general Body of Kashmiri Pandits Sabha, Amphalla Jammu.

The meeting was attended by the following working committee members:-

S/Sh. J.N. Bhat (Permanent Invitee), K.N. Kaul (Vice-President), B.N. Bhan (General Secretary) A.K. Mirza (Treasurer), G.L. Raina (Auditor-chief Accountant), P.N. Shashu (Estate manager) B.K. Bhan, N.K. Kaul, S.N. Dhar (working committee members) P.L. Kaul (Secretary), M.N. Zutshi, C.L. Kaul, O.N. Dhar, Roop Krishen, and upender Bhat (working Comittee members. Sh. C.L. Mukku also attended as a special invitee.

Before the debate on Agenda Items chairman Sh. R.K. Tickoo requested the members

present, not to leave before the ~~close~~ debate on agenda items is over. Then Sh. B. N. Bhan, General Secretary desired that the minutes of the last working committee meeting be read and confirmed.

The minutes of the last working committee meeting were read and confirmed.

ITEM - 1.

Sh. B. N. Bhan, General Secretary, initiated the debate and said that he had met Justice J. N. Bhat and briefly explained him about arrangements being made for the celebration of Navreh Festival. Then he put on the table of the house the draft - Poster to be issued on the eve of 'Navreh' and assured the house that adequate and wide publicity shall be given so that maximum Baradari members could attend the Festival.

As regards check on disruptive elements he impressed upon all the members present that we can not afford to be passive. we have to be vigilent and ensure smooth and cordial conduct of the Navreh proceedings. He further requested all the members present that they must spare some time for the Sabha and attend daily - thus be aware about the day today

affairs of the Sabha.

He, further, assured the house that he will leave no stone unturned for the adequate arrangements of Navreh festival.

ITEM-2

Sh. R.K. TICKOO, Chairman, requested to Sh. B.N. Bhan General Secretary, to read and place draft annual report on the table of the house for discussion, so that the same is presented in the general council meeting.

Sh. B.N. Bhan, General Secretary, placed the draft annual report before the house. The draft annual report was discussed in detail and S/Sh. N.K. Kaul, and P.N. Shastri gave their valued suggestions which were duly approved and incorporated therein.

Sh. B.N. Bhan, General Secretary, further stated that this draft annual report has been prepared in accordance with the Sabha constitution clause 6-B(ii) which reads:

'The annual session of the general council will invariably be convened within 20 days from 1st

Navratra for presentation of annual report of the Sabha, as per clause 4 above'.
He, while pointing towards the constitution copy, explained clause 4 of the constitution as under:-

'Year: The account books etc. shall be closed on the 15th day after first Navratra and a statement of affairs shall be prepared for announcement.

Sh. R.K. Tickoo, President, stated that draft ~~constat~~ annual report was placed on the table of the house early, as per the decision arrived at in the last working committee meeting.

ITEM - 3

Sh. N.K. Kaul (W.C.M.) stated that he alongwith Sh. K.N. Boni (W.C.M) had been working with speed and high spirits and were able to enrole about 300 members.

All the members present in the house cheered and gave a big applause in reverence to the

dedication, zeal and zust which the Bagwati Nagar enrolment Sub-committee had shown.

Sh. N.K. Kaul W.C.M : explained in detail the manner in which they had been conducting membership drive. He further suggested that enrolment sub-committees must show forbearance while enroling the members, even if they happen to brave with any hostile member of the Baradari.

MISC:

Sh. G. L. Raina (Auditor-cum-chief Accountant), hailed and appreciated the work done by the office bearers, especially Sh. A. K. Mirza (Treasurer and construction sub-committee member) and Sh. B. N. Bhan, General Secretary, and Secretary of K.P. Sabha Jammu. He further stated that he was sorry not to be present in Jammu as he was posted in Udhampur, otherwise he too would have lend a helping hand to them. However, he had been watching the progress of work from time to time and felt that the present

body had surpassed all past records ~~regar~~ by virtue of their dedication enthusiasm and sense of purpose which it had been showing during the present Term. He was thrilled to see the progress of construction works, ~~to~~ which we had achieved even with limited resources.

S/Sh. M.N. Zutshi and P.N. Shastri expressed fear that disruptive elements may raise voice and try to demand conventional annual report and balance sheet, as used to be done on the eve of 'Navreh' in the past.

Sh. G.L. Raina (Auditor cum Chief Acctt). said, " Since Sabha is a registered body - we have to act as per the constitutional guide lines, as stated by the General secretary earlier."

Sh. N.K. Kaul (W.C.M): we are not bound to accept irrelevent and impracticable demands - but we

(12)

must abide by the constitution. People who cast aspersions on the Sabha can never be well wishers of the Sabha. we have to sacrifice ourselves for the preservation of the sacred cause of the Sabha.

Sh. S.N. Dhar (W.C.M.): we have to act by the guide lines of the Constitution of Sabha.

Sh. N.K. Kaul (W.C.M.): we must face all sorts of hurdles, even if we have to depart from past practice - since we are the guardians of the Constitution ~~and~~ of the Kashmiri Pandits Sabha Jammu.

S/Sh. B.K. Bhan, P.N. Shastri, M.N. Zutshi (W.C.M.S) and G.L. Raina (Auditor):

Registration certificate of the Sabha should be displayed in the Sabha office.

Sh. B.N. Bhan, General Secretary placed the Reg. certification on the table of the house and assured that the same

shall be displayed in the Sabha office as desired by the worthy members.

Before concluding the debate on the agenda items, the following decisions were unanimously taken:

(1) - Hand Bills and Posters be issued on the eve of Navreh and wide Publicity given to attract maximum Baradari members for the parti-cipation in the said festival.

(2) - Annual report - approved and for printing and presentation in the general council.

(3) - The following enrolment of membership sub-committees approved, which includes Baradari members other than working committee members also.

S.no.	~~Members Sub~~ Members of Sub-Committee	Areas to cover.
1.	S/Sh. N.K. Kaul, K.N. Bori. ~~[illegible]~~	Bagwati nagar, Mohinder Nagar - Ashok nagar Rajinder nagar and Shakhti nagar & Talab Tiloo and Krishna nagar

13/3

	Sub-Committee	Areas
(ii)	S/Sh. S.N. Dhar, A.K. Mirza, O.N. Dhar and, B.N. Bhan and M.L. Raina.	Prem Nagar, New Plot, Sarwal, Laxmi Nagar & Bikram Nagar and Bharat Nagar.
(iii)	S/Sh. S.N. Saproo C.L. Durani, B.L. Kitchloo and P.N. Shastri	Janipora, Patoli Top Sherkhanian and Plouda.
(iv)	S/Sh. T.N. Kaul M.L. Pandita, ~~and~~ B.K. Mattoo and C.L. Kaul	Subash Nagar, Bharat Nagar and Rehari Colony.
(v)	S/Sh. J.N. Wattal J.N. Bhat R.K. Tickoo, B.K. Bhan, Sant Kumar, Roop Krishen and Uppender Bhat	Amphalla-Rehari, Karan Nagar, Ex-change Road, Ustad Mohalla and Kachi Chawni
(vi)	S/Sh. S.N. Tickoo, Trilooki Nath Wali Dharshan Pandit. M.L. Mattoo, R.C. Raina, & A.K. Mattoo	Panchteerthi, Pacci Dakki Julla Ka Mohalla, Pacca Danga.

(vii) S/Sh. K.N. Kaul, C.L. Kaul. — Peermatha, Dalpatian, Sarajan Dakki, Residency Road and Rajinder Bazar.

(viii) S/Sh. N.K. Kaul, J.N. Bhat, and R.K. Tickoo — Gandhi Nagar, Police lines, Shashtri Nagar.

(ix.) Sh. Rajinder Nath Kaul and Nanajee Kaul — Hari Singh Nagar, Bakshi Nagar, Rajpora, Regional Research Laboratory.

Before the meeting came to end the chairman thanked all the W.C. members for attending the meeting in a cordial manner, ~~especially~~ He appreciated S/Sh. G.L. Raina (Auditor) and P.L. Kaul (Secretary) who had come from distant places i.e. ~~of~~ Udhampur and Batote to attend the working committee meeting and hoped that they will continue to show same spirit in future also.

R——— N Kaul.

Secretary of the meeting.

Confirmed

[signature]

President.

(14) 1/3 Kashmiri Pandits Sabha (Regd:) Jammu

NOTICE

Extra ordinary meeting

It has been decided in the last meeting of the Working Committee of the Kashmiri Pandits Sabha (Regd:) Jammu to Convene an extraordinary meeting of prominent Baradari members and working Committee Members to to discuss Some Sabha Matters. As Such, it is Requested to all Concerned invitees to kindly make it Convenient to attend the Said meeting at 5-30 PM on 2.4.1983 positively.

R.K. Tiku
President

President
Kashmiri Pandit Sabha,
Ambphalla JAMMU.

Notice issued vide no: KPSJ/M/81-83/1804-30 dated 29.3.1983 to the Baradari Members over & above Executive members.

General Secretary
Kashmiri Pandit Sabha
JAMMU

Agenda.

1. Review of Navreh arrangements;
2. Membership drive
3. ~~[illegible]~~
4. Appointment of Chowkidar/Pujari.

Extraordinary Meeting 2/4/83.

An extraordinary meeting of some Baradari Members and K.P. Sabha Executive is being convened today under the Chairmanship of Shri R.K. Tikoo. The following gentlemen attended the meeting:-

Attendance	Signature
1. Sri L.N. Bani	[signature]
2. Shri P.N. Shishu	[signature]
3. Shri C.L. Mukoo	[signature]
4. Shri A.K. Mirza	[signature]
5. Shri Rajinder Nath	R. Kaul
6. Shri Srikanth (Subashnagar)	[signature]
7. Shri Mohan Lal (-do-)	[signature]
8. Shri R.K. Tikoo	[signature]
9. Shri J.N. Wattal	[signature]
10. B.N. Bhan	[signature]
11. R.N. Bhan	[signature]
12. M.N. Zutshi	[signature]
13. M.L. Raina	[signature]
14. P.N. Raina	[signature]
15. C.L. Durrani	[signature]
16. G.L. Raina (Lohari)	[signature]

[signature] President

R. Kaul, Jt. Secretary

17. N.K. Kaul	[signature]
18. B.K. Mattoo	[signature]
19. H.N. Raina	[signature]
20. B.L. Mozu	[signature]
(21) [signature]	
(22) C.L. Kaul	[signature]

(15)

Minutes of the 37th Extra ordinary meeting of Kashmiri Pandits Sabha (Regd.) Jammu held at 5-30 P.m. on 2.4.1983.

-o-

The meeting was presided over by Sh. R.K. Tiku. Before starting debate on the agenda items minutes of the 36th working committee meeting were confirmed.

Item I : Navreh arrangements.

Sh. B.N. Bhan, General Secretary :

As per decisions arrived at in the last working committee meeting, I approached Dr. J.N. Bhan, Dr. C.K. Attal and also Sh. A.N. Dhar, Advocate who very gracefully accepted our invitation to become as Chairman and special invitees respectively. I believe that Navreh celebrations shall be conducted in a dignified manner successfully provided all of us exert and co-ordinate actively. I request all of you to ensure active participation and dedication of maximum

number of Baradari members. The greater number we can gather the more glamourous the festival will look and also disruptive elements shall never raise their voice. In this context, if working members have any further suggestions let them put forth for smooth and successful Navreh celeberations.

Sh. R. N. Bhan : Let us invite some political leader.

Sh. J. N. Wattal : Since Navreh is our religious festival and we have to celebrate as such, we should not invite any political leader on this day.

Sh. K. N. Bori : We are all aware that Assembly elections are going to be held shortly. As such if we invite any Political leader of particular Political Party the other Political Parties shall automatically

construe it as Sabha's commitment.

Sh. C.L. Durani :- It is not a joke to invite a political leader, especially a national leader or State leader - because it involves lot of exercise and expenditure which is beyond Kashmiri Pandit Sabha's means and resources.

Sh. C.L. Muku : Navreh should be celeberated as a socio-religious function only.

ITEM _ 2 : Membership Drive:

Sh. R.K. Tickoo, President requested all the members present to work for membership drive from door to door, Mohalla wise.

Sh. N.K. Kaul ! WCM! Explained to the membership enrolment sub-committee members, the procedures to be adopted for enroling members.

MISC. ITEM (i)

Sh. R.K. Tickoo, President :

We intend to construct a Hall in the rear compound of the Temple. No sooner did we start digging for the plenth area, the neighbours i.e. a Cristian member raised objection to it on the plea that they had been using Temple land as their out let for drainage etc. and shall like it to continue for future aswell. They had even called some municipal councilor, who met me also. The councilor on seeing the site aggreed that it was illegal and impractical on the part of Cristian neighbour to think of using Temple land as their drainage. ~~Since~~

Besides, we had to instal an iron gate for Bairav Raj temple adjoining outer Quaters, which would face the side lane. But as soon as we started work their some Mr. Kohli who is residing adjacent

with the Bairav Raj temple, raised a hue and cry, on the plea that if entrance gate is installed there he will loose privacy. Even though he was made to understand that the lane was not his property and could be used as a ~~natural pass~~ a public lane, ~~the~~ good sense did not prevail upon him.

MISC. ITEM ii, :

Sh. N. K. Kaul, W.C.M :
~~In~~ The constitution of the Sabha provides as per article 6-D - that there shall be an Advisory Council. I would like to request worthy members present to give their opinion, whether Advisory Council can function within Sabha premises.

Sh. B. K. Mattoo, Organiser :
The Advisory Council must start functioning immediately, but outside the Sabha. The Advisory Council should raise all ~~the~~ ~~po~~ such issues ~~on~~ account

MISC. ITEM j)

Sh. R.K. Tickoo, President :

We intend to construct a Hall in the rear compound of the Temple. No sooner did we start digging for the plenth area, the neighbour i.e. a Cristian member raised objection to it on the plea that they had been using Temple land as their out let for drainage etc. and shall like it to continue for future aswell. They had even called some municipal councilor, who met me also. The councilor on seeing the site aggreed that it was illegal and impractical on the part of Cristian neighbour to think of using Temple land as their drainage. ~~Since~~

Besides, we had to instal an iron gate for Bairav Raj temple adjoining outer Quaters, which would face the side lane. But as soon as we started work their some Mr. Kohli who is residing adjacent

with the Bairav Raj Temple, raised a hue and cry, on the plea that if entrance gate is installed there he will loose privacy. Even though he was made to understand that the lane was not his property and could be used as a ~~~~ ~~pass~~ a public lane, ~~the~~ good sense did not prevail upon him.

MISC. ITEM ii, :

Sh. N. K. Kaul, W.C.M:

~~In~~ The Constitution of the Sabha provides as per article 6-D - that there shall be an Advisory Council. I would like to request worthy members present to give their opinion, whether Advisory Council can function within Sabha premises.

Sh. B. K. Mattoo, Organiser:

The Advisory Council must start functioning immediately, but outside the Sabha. The Advisory Council should raise all ~~the~~ ~~po~~ such issues ~~on~~ account

of which our Community suffers.

Sh. C. L. Durani: The basic conception, as I think, of this Article was that the Advisory council shall comprise of eminent personalities such as economists Doctors, Journalists of repute, Educationists etc, who may help the Sabha in dealing with community issues at National as well as State level.

Before, concluding the debate the following decisions were unanimously taken :-

i. There shall be Navreh celeberation sub-committee, which shall ensure proper navreh celeberation arrangement. The navreh celeberation sub-comittee shall be comprising of the following members:
S/Sh. M.L. Pandita, R.N. Bhan, J.N. Wattal, B.N. Bhan and B.L. Kutchroo.

ii) membership Enrolment books be distributed among the Enrolment Sub-Committee members who shall ensure speedy Enrolment of members.

iii) Chowkidar to be appointed should be a Gorkha of Nepal.

iv) Pujari for the Temple should be appointed on contractual basis.

v) Sabha deputation of the following members shall meet the Divisional Commissioner, President Municipal Council and other concerning authorities, with regard to disputes raised by the neighbours in connection with the construction works.

S/Sh. R.K. Tickoo, N.K. Kaul, A.K. Mirza and M.N. Zutshi

vi) In accordance with Article 6-D:

a) The Advisory Council may have a different name,

b) The Advisory Council may meet

of which our community suffers.

Sh. C.L. Durani : The basic conception, as I think, of this Article was that the Advisory council shall comprise of eminent personalities such as economists Doctors, Journalists of repute, Educationists etc, who may help the Sabha in dealing with community issues at National as well as State level.

Before, concluding the debate the following decisions were unanimously taken :-

i. There shall be Navreh celeberation sub-committee, which shall ensure proper navreh celeberation arrangement. The navreh celeberation sub-comittee shall be comprising of the following members:
S/Sh. M.L. Pandita, R.N. Bhan, J.N. Wattal, B.N. Bhan and B.L. Kutchroo.

(17)

ii, membership Enrolment books be distributed among the Enrolment Sub-Committee members who shall ensure speedy Enrolment of members.

iii, Chowkidar to be appointed should be a Gorkha of Nepal.

iv, Pujari for the Temple should be appointed on contractual basis.

v) Sabha deputation of the following members shall meet the Divisional Commissioner, President Municipal Council and other concerning authorities, with regard to disputes raised by the neighbours in connection with the construction works.

S/Sh. R.K. Tickoo, N.K. Kaul, A.K. Mirza and M.N. Zutshi

vi, In accordance with Article 6-D:

a) The Advisory Council may have a different name,

b) The Advisory Council may meet

in the Sabha premises, with prior permission from the President of the Sabha.

c) The Advisory Council shall function out-side the Sabha, and the Sabha shall not be used as a Political platform.

~~d~~ At the end, the Chairman thanked all the working members who had spared time and attended ~~the~~ extra ordinary meeting in a peaceful and cordial manner.

R. N. Kaul
Secretary of the meeting.

Confirmed.

President.

(18)

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کشپ بھون امبھلا جموں - 180005

5/83 | **غیر معمولی اجلاس** | 5 بجے شام

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد کیا گیا جس میں اور باتوں کے علاوہ مندرجہ ذیل قرار دادیں پاس کی گئیں:-

(1) یہ اجلاس موضع کھریو کشمیر کے شرپسندوں کی زوردار الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور ڈپٹی کمشنر پلوامہ سے مانگ کرتا ہے کہ وہ شرپسندوں کا فوری طور قلع قمع کرکے انصاف کا بول بالا کریں۔ تاکہ وہاں کی غیر مسلم آبادی کو ترک وطن پر مجبور نہ کیا جائے کہ جیسا کیا ہو رہا ہے۔ دو ماہ میں دو بار حملہ کرکے اقلیتی فرقہ کو ہراساں کرنا کیا معنی رکھتا ہے۔ سرکاری انتظامیہ سے شری [illegible] سے درخواست ہے کہ وہ علاج جیسے بار [illegible]

(2) یہ اجلاس ڈپٹی کمشنر اننت ناگ (کشمیر) سے درخواست کرتا ہے کہ وہ موقع وصل کا معائنہ اور تحقیقات کی روشنی میں مشہور مندر کے جھگڑے کو نمٹانے میں فوری طور پہل کریں اور حق داروں کو حق دلوانے میں تساہل نہ برتیں کیونکہ اوقات الفاظ کی کوشش پر بغیر انصاف کی ہی توقع کی جا سکتی ہے۔

(3) یہ اجلاس سروشری شمبھو لال اور اوما کرشن کی استعفا تجویز کی سراہنا کرتا ہے کہ اننت ناگ پنڈت انتظامیہ کمیٹی کا چناؤ ہدایات کے ذریعہ ہو یا یہ چناؤ مجوزہ اسمبلی انتخابات کے بعد عمل میں لایا جائے۔

(4) یہ اجلاس نوڈ باغ سرینگر کی شمشان بھومی کے کسی حصہ یا قطعہ کی غیر قانونی فروختگی یا رہنگا اور شرپسندوں کی انسانیت سوز حرکت کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے

اور بشہ یار نوا کدل صفا کدل مہاراج گنج ہانگل زینہ کدل وغیرہ کے اہل ہنود کو یقین دلاتا ہے کہ وہ ہر مذموم حرکت کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے لئے سہیوگ پردان کرے گا۔

یہ اجلاس متذکرہ صدر غیر قانونی حرکتوں کے سرزد کرنے والے ہر شخص کی فوری طور ناکہ بندی کرنے کے لئے سرکار سے مانگ کرتا ہے تاکہ ان کا دامان میں خلل کے ساتھ کشیدگی پیدا نہ ہو۔

(5) یہ اجلاس سرینگر میں مقیم تمام کشمیری پنڈت جاتی کے اس جد و جہد میں شرکت کا اعادہ کرتے ہوئے انہیں یقین دلاتا ہے کہ کسی بھی پوائنٹ کی ہر اس حرکت کو جو برادری کے مفاد میں نہ جاتی ہو ڈٹ کر مقابلہ کرے گا اور اس کے خلاف زوردار مہم چلائے گا۔

طے پایا کہ متذکرہ صدر قرارداد بالفعل پریس کے علاوہ تمام اکائیوں اور متعلقین کو ارسال کی جائیں۔

رادھا کرشن کول
پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا

TIME
8 a.m.

5th APRIL 1983

غیر معمولی میٹنگ

Extra ordinary Meeting

آج صبح کو 8 بجے کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کا ایک غیر معمولی اجلاس پنڈت رادھا کرشن چکلو کی صدارت میں ہوا جس میں مورخہ 20 مارچ 1983ء کو بٹہ یار مندر کمیٹی سرینگر کے ایک غیر معمولی اجلاس جو سری رنبیر گنج زینہ کدل صفا کدل علی کدل اور نواکدل وغیرہ کے اہل ہنود نے شرکت کر کے مشترکہ اجلاس میں منظور کی ہوئی قرارداد پر غور کیا گیا اور طے پایا کہ کسی بھی قیمت پر کسی بھی شخص کو نور باغ شمشان بھومی کی حقیت یا قطعہ کو غیر قانونی طور پر فروخت یا پٹہ پر دینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی کیونکہ ایسا کرنا انسانی تقاضوں کے مطابق نہ ہوگا۔ زمین کا تنازعہ ہونا ہم نے سنا تھا لیکن زمین کا بٹوارہ کرنا اور وہ بھی شمشان بھومی کا، یہ کوئی سوچی سمجھی چال نظر آ رہی ہے۔ طے پایا کہ ایسی ہر چال کو اور ایسے ہر منصوبہ کو خاک میں ملانے کے لئے ہر ایک بڑی سے بڑی قربانی دی جائے گی۔ ایک اور قرارداد کے ذریعے سرکار کو انتباہ کیا گیا ہے کہ وہ ایسے ہر بے بنیاد بارسوخ شرپسندوں کا فوری طور قلع قمع کرے بصورت دیگر حالات سازگار ماحول کو دوری سلام کہہ سکتے ہیں۔

ایک اور قرارداد کے ذریعے سرینگر میں مقیم تمام کشمیری پنڈت جاتی کے اس جد و جہد میں شرکت کا اعادہ کیا گیا اور یقین دلایا گیا کہ پنڈت شام لال صراف یا کسی بھی شخص کی ہر اس حرکت کو جو برادری کے مفاد میں نہ جاتی ہو ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا۔

ایک اور قرارداد کے ذریعے ڈپٹی کمشنر صاحب بڈگام کشمیر سے درخواست کی گئی کہ وہ موقع اور محل کی مناسبت اور حقیقت کی روشنی میں کھیشور مندر کے جھگڑے کو نپٹانے میں فوری طور پہل کریں اور حقداروں کو حق دلوانے میں کسی قسم کے تساہل کو نہ برتنے دیں کیونکہ ان سے انصاف کی کرسی پر بیٹھ کر انصاف کی ہی توقع کی جا سکتی ہے۔

(۴۹)

ایک اور قرارداد کے ذریعے سبھانے سری وشنو لال اور اوتار کرشن کی تجویز کو سراہا کہ پنڈت ناگ کی انتظامیہ کمیٹی کا چناؤ خفیہ بیلٹ کے ذریعے ہو یا یہ چناؤ اسمبلی انتخابات کے بعد عمل میں لایا جائے۔ تاکہ اسمیں کوئی بھی ایسی ویسی بات نہ نکلے جو مفاد خصوصی رکھنے والوں کے لئے ساز گار بن جائے۔

ایک اور قرارداد کے ذریعے موضع کھریو کے شر پسندوں کی زوردار الفاظ میں مذمت کی گئی کہ وہ فرقہ دارانہ کشیدگی کو بڑھاوا دیکر غالباً چاہتے ہیں کہ مقامی ہندو راہ داری میں اور اسطرح کھریو استھاپن کی پوتر زمین اور احاطہ اُن شر پسندوں کے حوالہ کریں (یاد رہے ہم نے قبل ہی شیخ محمد عبد اللہ آنجہانی کی سرکار اور فاروق سرکار سے گذارش کی ہے کہ اسطرف دھیان دیکر تمام شر پسندوں کو ٹھکانے لگائے نہیں تو کیا وجہ ہے کہ سرپھرے دھینگا فساد کرکے اقلیتی اہل ہنود فرقہ کے افراد کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ اور انکی پوجا پاٹ کے مقامات کی بے حرمتی کی جاتی ہے اور زک پہونچایا جاتا ہے)

ہم فاروق سرکار سے دوبارہ التجا کرتے ہیں کہ وہ حالات کے ہولناک درجہ تک عروج ہونے سے پہلے اس تکلیف دہ بات کا فوری نوٹس لے اور جو بھی کارروائی مناسب سمجھتی ہو امن و امان کی بحالی کے لئے اور اقلیتی ہندو فرقہ کی جان و مال کی حفاظت کے لئے، کرے اور اسمیں چنداں تاخیر نہ برتے۔ یہ ہماری مخلصانہ گذارش ہے۔

ب قبروں سے تاکید کرو اب وہ ستانے تو نہیں نہ
کتنے مردے پڑے ہوئے ہیں دھرتی پہ مسکراتے ہیں

[signature]
کاہن بھان
جنرل سیکریٹری

(رادھا کرشن تکو)
صدر مجلس عمومی اجلاس

حاضری۔
پنڈت رادھا کرشن تکو — پنڈت بال کرشن بھان
پنڈت مکھن لال رینہ — پنڈت جگن ناتھ بٹ
پنڈت سومناتھ در — پنڈت دوار کا ناتھ
پنڈت نیلہ کنٹھ کول — پنڈت گردھاری لال رینہ
اور دوار کا ناتھ بھان — پنڈت اومکار ناتھ در — پنڈت راجیندر ناتھ

Issued under instructions of the Working President K.P. Sabha — Jammu

[signature] 6/5.

Appeared in Daily 'Sharda' 4th Page

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں

نوٹس

سبھا کی ممبرشپ حاصل کرنے کے لئے جموں میں مقیم
کشمیری پنڈت برادری کے ہر ~~بالغ~~ مرد و زن
بالغ فرد سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ سبھا کے
صدارتی انتخاب میں ووٹ دینے کا حق حاصل کرنے
کے لئے سبھا کی ابتدائی ممبرشپ حاصل کریں۔
ممبرشپ کی آخری تاریخ 25 مئی سنہ 1983 ہوگی۔

رادھا کرشن تنگو
صدر - کشمیری پنڈت سبھا جموں

Appeared in (Rs 15/= only)
Daily Teevra Yug 1st Page.

Appeared in
Daily Sharda More than 3 times.

20

Estd. 2 - 1914
Phone : 47570

Regd. No. : 680-S-10482

कशमीरी पंडित सभा (रजि०) अम्बफला जम्मू ।

KASHMIRI PANDITS SABHA (Regd.)

Kashyap Niwas, Ambphalla, Rehari, Jammu-180005.

Ref. No. ....

KPS

Dated ....

KASHMIRI PANDITS SABHA (REGD)
AMBPHALLA JAMMU

NOTICE

For Presidential Election of the Sabha, it is notified for information of all adult Baradari members to obtain membership of the Sabha, for which last date has been fixed as 25.5.83. Sabha office remains open from 5.30 to 8 p.m. on all days except Sunday.

B.N.BHAN NISAR
General Secretary

Appeared in Kashmir Times against charges to the tune of Rs 160/-
[signature]

کشمیری پنڈت سبھا [illegible] جموں

ماتمی میٹنگ

19.6.83.

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ایک ہنگامی میٹنگ زیر صدارت ایلڈر مین پنڈت ملک ناتھ بٹ منعقد کی گئی جس میں عالمی شہرت یافتہ آرٹسٹ شری موہن رینہ کے بے محل رحلت فرما جانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پرماتما سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کی مخلص آتما کو سدگتی پردھان کرے نیز ان کے سوگواروں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ بعد میں ایک قرارداد پاس کی گئی اور طے پایا کہ اسکی نقول برادری یونٹوں کے علاوہ سوگوار خاندان کو بھی ارسال کر دی جائیں۔

آج کی ہنگامی میٹنگ میں سورگباشی کو خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں شری ملک ناتھ بٹ کے علاوہ سروشری رادھا کرشن تکو، ملک لال رینہ، ہری ناتھ [illegible]، اومکار ناتھ در، سومناتھ در، گردھاری لال رینہ، سومناتھ تکو اور راجندر ناتھ پیش پیش تھے۔ ان کے علاوہ عمومی برادری کے ارکان نے بھی بحیثیت [illegible] میٹنگ میں شرکت فرمائی۔

قرارداد: ہم جملہ ارکان کشمیری پنڈت سبھا و کشمیری پنڈت جاتی مقیم شہر جموں عالمی شہرت یافتہ مایہ ناز شری موہن رینہ آرٹسٹ کے بے محل رحلت فرمانے پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور پرارتھنا کرتے ہیں کہ پرماتما سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردھان کرے نیز ان کے سوگواروں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آنجہانی مرحوم مرنجاں مرنج اور شرافت کا مجسمہ اور مخلص کارکن تھے۔

[signature]
جنرل سیکرٹری

[signature]
صدر میٹنگ

غیر معمولی بیٹھک

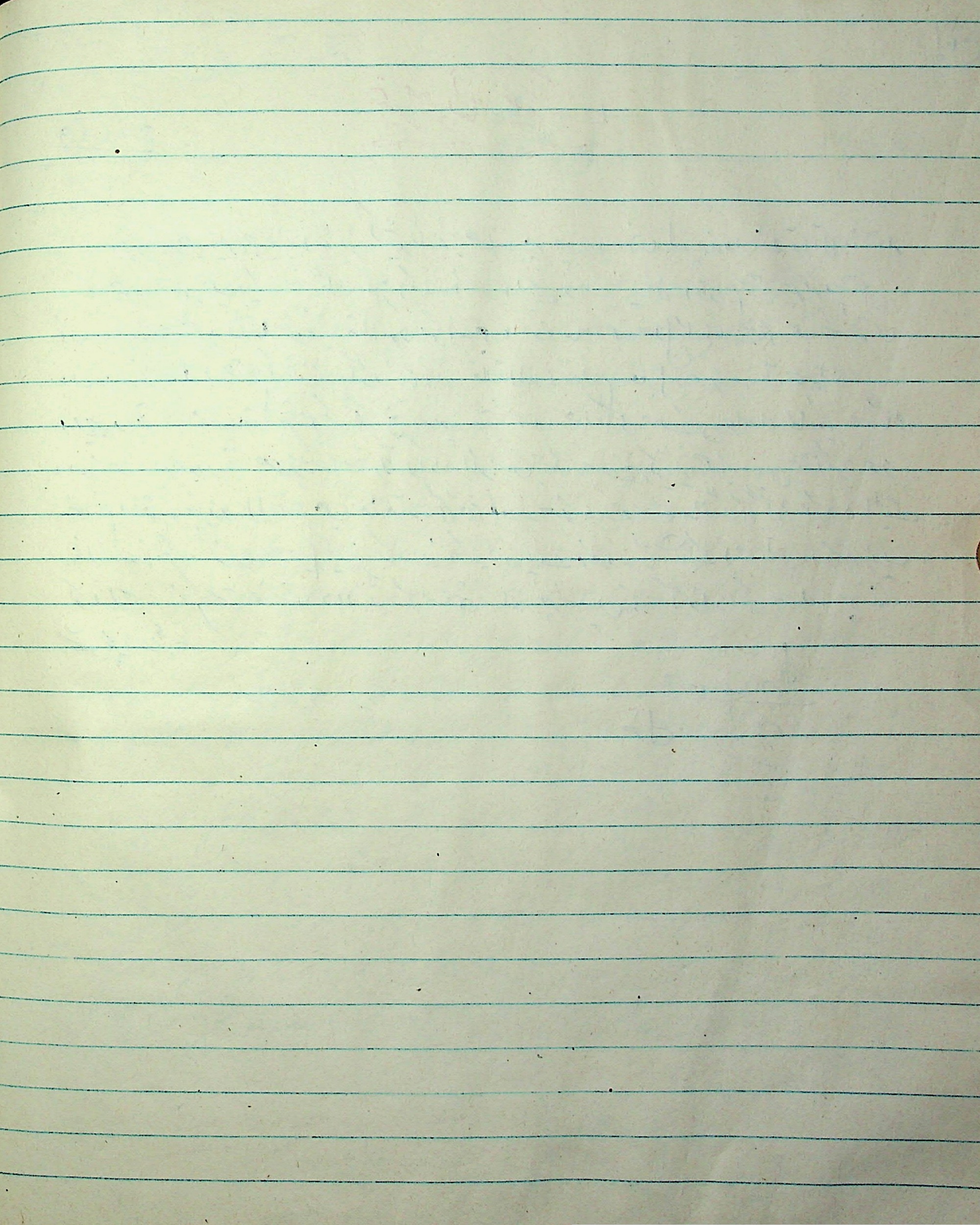
29.6.83

شری وید بھسین چیف ایڈیٹر کشمیر ٹائمز جموں پر چند انتہا پسندوں نے قاتلانہ حملہ کرکے جموں شہر میں ایک ہنگامہ کھڑا کیا۔ اور ایسے وحشیانہ اقدام سے بربریت اور دہشت گردی کا خوب مظاہرہ ہوا۔ جو امن عامہ میں خلل کا باعث بھی بن سکتا تھا۔ دن دہاڑے اس قسم کی غنڈہ گردی اور قاتلانہ اقدام قابل صد مذمت ہیں۔

ایسے واقعات سے متاثر ہوکر کشمیری پنڈت سبھا جموں کی مجلس عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت صدر سبھا شری رادھا کرشن ہنگو منعقد کیا گیا جس میں متذکرہ صدر تمام واقعہ کی پُر زور الفاظ میں مذمت کی گئی اور حکومت سے مانگ کی گئی کہ وہ ایسے غلط عناصر کو فوری طور پر کیفر کردار تک پہنچائے اور ریاست کے امن پسند شہریوں کو ایسے عناصر سے نجات دلانے کے ساتھ ساتھ پریس کی آزادی کو سلب ہونے سے بچائے۔

[signature]

جنرل سیکریٹری



کشمیری پنڈت سبھا رجسٹرڈ جموں

2 جولائی سنہ 1983ء

ہنگامی میٹنگ

جون سنہ 1983ء کا مہینہ انتہائی منحوس ثابت ہوا۔ اسمیں بیشتر اور قیمتی انسانی جانیں تلف ہوئیں۔ حادثات کا شکار جانوں میں ایک جان مسٹر منشی لال کول کی تھی۔ جو سانبہ کے نزدیک ایک زبردست حادثہ کی نظر ہوگئی۔ مرحوم ایک مخلص مبلغ تھے۔ اور ایک اہم سوشل کردار کے مالک تھے۔ اُن کی بے وقت رحلت سے ایک زبردست خلا پیدا ہوگیا جسکا پُر ہونا ناممکنات میں سے ہے۔ عالم نوجوانی میں مسٹر منشی لال کول کا انتقال کشمیری پنڈت جاتی کے لئے ایک زبردست المیہ ہے۔

مسٹر کول کے انتقال پُر ملال پر کشمیری پنڈت سبھا جموں کا ایک کا سوگ منایا گیا اور ہنگامی میٹنگ زیر صدارت پنڈت رادھا کرشن جی کو منعقد کی گئی جسمیں مرحوم کو میں خراج عقیدت پیش کیا گیا اور بھگوان سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ مرحوم کی آتما کو سدگتی پردان کرے اور اُن کے سوگواروں کو یہ رنج عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

[signature]

Gen: Secy
Convener.

صدر ہنگامی میٹنگ

(23)

Kashmiri Pandits Sabha (Regd) Jammu

3 جولائی
1983

ہنگامی میٹنگ

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ایک ہنگامی میٹنگ زیر صدارت پنڈت رادھا کرشن کول مخمور کی جس میں بانہال کے نزدیک ریاستی بس سے کشمیر کی جانب آنے والی بس کے خطرناک حادثہ کے کارن ۲۹ جون کو ۱۱ لوگوں کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور طے پایا کہ حادثہ کی وجوہ جاننے کے لئے سرکار کی توجہ مبذول کرائی جائے۔

دوسری ایک قرارداد کے ذریعے سوگوار سبھا نے ان کے بے وقت انتقال پر پرماتما سے پرارتھنا کی کہ وہ ان کی متوفی آتماؤں کو سدگتی پردان کرے اور ملک بھر کے سوگواروں کو اس عظیم سانحہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

تیسری ایک قرارداد میں حکومت سے مانگ کی گئی کہ وہ حادثہ میں شکار ہوئے افراد کے کنبوں کو معقول معاوضہ نیز دوسرے زخمیوں اور اپاہجوں کو کافی مقدار مالی امداد فراہم کرے۔

[signature]
Convenor G.S.

صدر ہنگامی میٹنگ

Kashmiri Pandits Sabha, (Regd.) Jammu

13.7.1983

غیر معمولی میٹنگ

ایمرجنسی حالات میں زبانی نوٹس پر کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ زیر صدارت پنڈت سرادھا کرشن تکو منعقد کی گئی جس میں شری ستنا تن دھرم سبھا بارہمولہ کے آئی ہوئی قرار داد کی نقل جو انہوں نے یکم جولائی کو اپنے دفتر میں پاس کی تھی زیر غور لائی گئی۔ کوئی ڈیڑھ گھنٹہ کے بحث اور غور در غور کرنے کے بعد تین قرار دادیں منظور کی گئیں۔ اس سے قبل ممبران نے وادی میں اقلیتی فرقہ کو ہراساں کرنے کی متعدد واردات پر گہرے صدمے کا اظہار کیا گیا۔ دہرایا گیا کہ حکومت وقت کو بار بار ایسے واقعات کے بارہ میں نوٹس دینے کے باوجود بھی اقلیتی فرقہ کو ہراساں اور پریشان ہونے سے نجات نہ دلوائی جا سکی۔ چنانچہ طے پایا کہ ریاست جموں و کشمیر کے

① والیان نظم و ضبط کو فی الفور اُس مبینہ بدقماش اے۔ ایس۔ آئی کے خلاف کارروائی کرنی چاہئے کہ جس نے ایک شادی شدہ ہندو عورت کو اپنے ہوس کا شکار بنانے کی سعی ناکام کی۔

② حکومت وقت سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنی اولین فرصت میں اُن شر پسندوں اور انتہا پسندوں کو کیفر کردار تک پہونچائے کہ جنہوں نے پانزلہ Panzala کے اقلیتی فرقہ کے لوگوں کو ترک وطن کرنے کی وارننگ دی ہے:

③ ڈپٹی کمشنر بارہمولہ اور ڈی آئی جی پولیس سرینگر سے گذارش کی گئی کہ وہ اپنے ماتحت امن عامہ کے محافظوں کو بد کرداری سے باز رہنے کی تلقین کریں ورنہ نقص امن کا خطرہ بنا رہے گا۔

اسی دوران میں

پنڈت شمبھو ناتھ رینہ ساکنہ بھدرواہ ڈاکخانہ اُدرانہ حال ساکنہ کمرہ نمبر 3 ڈوگرہ سرائے ممن سبھا جموں نے ایک درخواست میرزینڈنٹ صاحب کشمیری پنڈت سبھا جموں کی خدمت میں اس غرض سے گذاردی کہ اُسکی دختر ینگ اختر شریمتی سنتوشی جی کو اُسکا خاوند شری پتیج کرشن جی کول ولد پنڈت دینا ناتھ کول رینیا ترزو اور سیر ساکنہ شمکشمی نگر جموں میں بسا تا ہے۔ اور سسرال والوں نے کئی طرح سے اسکو

اذیت پہنچائی ہے۔ زیور چھینے ہیں اور لڑکی کو داخلہ نہیں دے رہے۔

چنانچہ

اس درخواست پر شری سکھبیر ناتھ رینہ اور ان کی دختر کے سامنے غور کیا گیا اور طے پایا کہ صاحب صدر اور شری سوہن ناتھ جی بٹ سکنہ بمرم نگر پنڈت دینا ناتھ کول کے پاس جا کر حالات کا جائزہ لے کر لڑکی کی چارہ جوئی کرنے کی طرف پہل کریں۔ اور اس کے لئے یہی 13 جولائی کی تاریخ ہی مقرر کی گئی۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور مورخہ 14 جولائی شام کے 6 بجے اس سلسلہ میں لڑکی اور اس کا باپ اور پنڈت دینا ناتھ کول اور ان کی اہلیہ محترمہ کو ایک جگہ پر بٹھا کر حالات کا جائزہ لیا جانے لگا۔

14 جولائی کو دن کے گیارہ بجے شری دینا ناتھ کول کے بڑے فرزند نے گذارش کی کہ چونکہ پنڈت دینا ناتھ کول صحت سے ٹھیک نہیں ہیں لہٰذا ان کے گھر کی بجائے سبھا پر ہی آنا تھا تا کہ تصفیہ جو بھی کچھ ہو سکتا ہو کیا جائے۔ یہ ایک چال تھی اور پنڈت دینا ناتھ کول اس بیٹھک میں شامل نہ ہونا چاہتا تھا لہٰذا اس نے اپنے فرزند اکبر اور اہلیہ کو سبھا پر پورے چھ بجے بھیجا جہاں پر کئی لوگ سبھا کی جانب سے صلح و صفائی کی بیٹھک میں شریک ہوئے۔ چنانچہ گھنٹوں کی زبردست الزام تراشیوں کے بعد ایک تصفیہ نامہ مرتب کیا گیا جس کو ہر دو فریقین نے منظور کیا اور اس پر اپنے دستخط ثبت کئے۔
تصفیہ نامہ کا مضمون یوں ترتیب دیا گیا جس کو پڑھا گیا اور فریقین سے تسلیم کروایا گیا۔

پیشتر

تصفیہ نامہ

پنڈت شمبھو ناتھ رینہ محلہ رواہ نواسی حال سکنہ کمرہ نمبر 5 بجرتی ڈوگرا براہمن سبھا جموں کی مورخہ 13 جولائی کی اردو میں لکھی ہوئی درخواست زیر غور لائی گئی۔ اسکے بعد سبھا کی ہدایت پر پنڈت شمبھو ناتھ رینہ اُن کی دختر شریمتی سنتوش جی اور دوسری طرف سے شریمتی دینا ناتھ کول سکنہ ملکھشمی نگر سروال جموں اور اُن کے فرزند اکبر مسٹر روشن لال جی کول ولد پنڈت دینا ناتھ کول کشمیری پنڈت سبھا جموں پر حاضر آئے۔ کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں کی جانب سے پنڈت رادھا کرشن ٹکو (صدر سبھا) سری ناتھ بھان (جنرل سیکرٹری) مسٹر شری ملکھن لال رینہ، سوہناتھ در (ممبران ورکنگ کمیٹی) اور راجندر ناتھ کول (سیکرٹری سبھا) اور مسٹر شری بنسی لال گجرو اور چمن لال درانی اور سوہناتھ بٹ واقفکار بحیثیت ثالثان گفتگو حاضر آئے۔ آپ دونوں شاردا دھارمک سنستھا کرلی سبھا جموں کے سرگرم ممبران ہیں)

ہر دو طرفین کو سنا گیا۔ شری شمبھو ناتھ رینہ اور اُن کی دختر شریمتی سونی (سنتوش کماری) زوجہ شری تیج کرشن ولد شری دینا ناتھ، شری روشن لال کول ولد پنڈت دینا ناتھ کول سکنہ ملکھشمی نگر جموں اور شریمتی دینا ناتھ کول کو "فردا فردا" سنا گیا اور کافی ساری گفتگو اور رد و قدح کے بعد درج ذیل متفقہ فیصلہ کیا گیا جو تصفیہ نامہ کی صورت اختیار کرے گا:۔

(1) شریمتی سنتوش کماری زوجہ شری تیج کرشن کول ولد شری دینا ناتھ کول انتہائی انکساری کے ساتھ اپنے ساس سسر کی تابعداری میں رہیگی اور اپنا گھر بار صحیح ڈھنگ سے بسائیگی۔ اپنے بچوں کی پرورش خاطر خواہ ڈھنگ سے کرے گی۔

(2) شریمتی سنتوش کماری زوجہ شری تیج کرشن کول ولد شری دینا ناتھ کول باوضع بن کر رہیگی اور اپنے ساس سسر اور جیٹھ کو کسی بھی قیمت پر کسی قسم کی شکایت کا موقعہ نہ دے گی اور اگر کوئی کبھو نمودار ہوا تو وہ آپس میں ہی طور پر ختم کرے گی۔

(3) شریمتی دینا ناتھ کول اور شری روشن لال کول ولد پنڈت دینا ناتھ کول ملکھشمی نگر جموں ہر قیمت شریمتی سنتوش کماری زوجہ شری تیج کرشن کول ولد پنڈت دینا ناتھ کول کو اپنی دختر نسبتی اور بھاوج کے بدلے دختر حقیقی تسلیم کر کے اسکی دیکھ بھال میں کوئی کسر باقی نہ رکھینگے اور اُسکے اپنے حقوق اور مراعات دینے میں پس و پیش نہ کریں گے۔

25

(۷) شری روشن لال کول ولد پنڈت دینا ناتھ کول اپنی خاص کوششوں سے اپنے برادر اصغر شری تیج کرشن کول جو شریمتی سنتوش کماری کا خاوند ہے کو سمجھا بجھا کر صحیح راستہ اپنانے کی طرف راغب کریں گے تاکہ اُس کا مستقبل روشن بنے

(۸) شریمتی سنتوش کماری زوجہ شری تیج کرشن ہر قیمت پر اپنے پتی شری تیج کرشن کو حق خاوندی سے محروم نہ رکھیگی اور نہ کہ شری تیج کرشن شریمتی سنتوش کماری کو حق زوجیت سے محروم رکھے گا۔

متذکرہ صدر بیان اور تصفیہ نامہ کی تمام مدوں اور شقوں کو پڑھا گیا اور ہم راقمان حرف بحرف اسکی تصدیق اور تائید اور پابندی میں اپنے اپنے دستخط ثبت کرتے ہیں [illegible]

العبد
اُرلیل کول بحروف انگریزی

العبد
سنتوش بحروف انگریزی

العبد
منجھو ناتھ رینہ بحروف انگریزی

العبد
سوناوتی بحروف ہندی

گواہان جن کے سامنے بیان پڑھا گیا سُنایا اور پابندی اور تصدیق اور تائید کی گئی

1. B. N. Bhan Gen: Secty (Seal)
2. S. N. Dhar (W/c Member)
3. M. L. Raina (—do—)
4. B. L. Kuchroo (Member S.D.S.)
5. R. N. Kaul (Secretary)
6. Som Nath
7. C. L. Durani (Member S.D.S.)

Read and Heard in my presence.

ATTESTED
Sd/= R. K. Tiku
(President)
=Seal=

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کشپ نواس امپلا جموں

ماتمی اجلاس

22 جولائی سنہ ۱۹۸۳ء

آج شام قبل از وقت نوٹس پر کشمیری پنڈت سبھا جموں کا ایک غیر معمولی اجلاس پنڈت رادھا کرشن ٹکو کی صدارت میں منعقد کیا گیا جس میں جاتی کے ایک عظیم سپوت، خدا ترس، غریب نواز صاحب اخلاق صاحب مروت باوصف اور خوشنوا شخصیت شری گردھاری لال بھان اسسٹنٹ انجینئر واٹر ورکس جموں ولد سورگباشی پنڈت گوپی ناتھ بھان ساکنہ واٹر ورکس کوارٹرز ہیو پلاٹ جموں کے کمال نوجوانی میں اسکوٹر حادثہ میں بے محل جان بحق ہونے پر زبردست رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور مرحوم کے تئیں نذرانۂ عقیدت پیش کئے گئے اور پرارتھنا کی گئی کہ بھگوان سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردھان کرے اور ان کے سینکڑوں ہزاروں سوگواروں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی طاقت عطا کرے۔ سورگباشی کے لواحقین کے اس غم بے پایاں میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کے ممبر شریک ہیں جس کی تصدیق میں سورگباشی کی خدمت میں دوسرے لوگوں کے علاوہ مندرجہ ذیل ارکان نے انتہائی رنج و اندوہ میں ڈوب کر خراج عقیدت پیش کئے۔

سرو شری جگن ناتھ بٹ، رادھا کرشن ٹکو، نیلکنٹھ کول، سوم ناتھ در، ادھیکار ناتھ در، چونی لال کول، اوتار کرشن مرزا، راجیندر ناتھ کول، موہن لال کول، دوارکا ناتھ سپاہا، چونی لال ٹکو، چمن لال درانی بنسی لال کچرو اور بدری ناتھ بھان نشاط۔

مسلسل

اسکے بعد ایک قرارداد پاس کی گئی جسکے بارہ میں طے پایا کہ اسکی نقول
سوگوار خاندان کے علاوہ ملک کے طول و عرض میں برادری کی تمام اکائیوں
کو بھیجدی جائیں

قرارداد

ہم جملہ ارکان کشمیری پنڈت برادری جموں شری گردھاری لال بھان
اسسٹنٹ انجینئر واٹر ورکس جموں ولد پنڈت گوپی ناتھ بھان کے
اسکوٹر حادثہ میں بے وقت رحلت فرمانے پر زبردست رنج و غم کا اظہار
کرتے ہیں اور پرارتھنا کرتے ہیں کہ بھگوان سورگباشی کی آتما کو سدگتی
پردھان کرے نیز ان کے پسماندگان اور سوگواروں کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے

بی این بھان
جنرل سیکریٹری
کشمیری پنڈت سبھا امپھلا جموں

Kashmiri Pandits Sabha (Regd) Jammu

Notice

An extra-ordinary Meeting of the W/C Members is being Convened today at Sabha office, to discuss the Complain lodged by one Shri Kishen ji Pandita S/o Shri S.N. Pandita R/o Raj Ghat, Baramulla at present Jammu against Shri Prithvi Nath Zalpuri and his Son Sh. Roop Kishen Zalpuri (W/C Member) R/o Exchange Road, ~~Srinagar~~ Jammu.

The Meeting in question shall be presided over by the Elder working Committee Member, available at 8 Pm Sharp.

Gen. Secretary

The above notice was given Verbally, to the members, who could easily be contacted under Emergent circumstances.

23/7/83

غیر معمولی بیٹھک

زبانی اطلاع کی بناء پر کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کے ممبران کی بیٹھک زیر صدارت نائب صدر پنڈت کاشی ناتھ کول منعقد ہوئی جس میں مندرجہ ذیل اصحاب نے شرکت فرمائی۔

سرو شری کاشی ناتھ کول بالکرشن بھان چمن لال کول ہرناتھ بھان دوارکا ناتھ چاما اوتار کرشن مرزا

8. میٹنگ میں شری کرشن جی پنڈتا ولد پنڈت ایچ این پنڈتا ساکنہ راج گھاٹ بارہمولہ حال ساکنہ جموں کی ایک درخواست (مورخہ 23 جولائی) پر غور کیا گیا۔

درخواست دہندہ نے شکایت کی کہ

شری پرتھوی ناتھ زالپوری اور اُن کے ہم زلف شری شام لال ساکنہ کرن نگر سرینگر نے ~~اپنا دختر~~ اپنے فرزندان شری روپ کرشن اور شین جی کی شادی اُن کے گھرانے میں اُسکی بہنوں کے ساتھ طے کی۔ شگون پیش کرنے کے لئے نقدی و جنس عطا کیا گیا لڑکوں کی خاطر خواہ تواضع کی گئی نقدی کے علاوہ کلائی پر لگانے والی گھڑیاں پیش کی گئیں۔ اس تمام کاموں پر کوئی ٹھیک 8 ہزار روپیہ کا خرچ آیا۔ اسکی مختصر تفصیل یوں ہے،

1. Shagoon to the boy (a) 701.00 + 701.00. (b) 301.00 + 301.00 — 2004/=
2. Shagoon to the daughter to Mr. Wattoo at Baramulla 51.00 — 51/=
3. Cost of watch presented 700.00 + 700.00. — 1400/=
4. Expenditure incurred in Hotel 3000.00 (Total amount) — 3000/=
5. Expdt. at Balla. for entertainment of boys 150.00. — 150/=
6. Bus fare from Baramulla to & fro of Shri Krishen Ji Pandita 150.00. — 150/=

شری پنڈتا کی درخواست ہے کہ مجھے متذکرہ صدر نقد و جنس واپس کروا دیا جائے اور اب چونکہ مسرو شری پرتھوی ناتھ اور شام لال نے غلط بہانہ کی آڑ میں میری والدہ کو مورخہ 20 جولائی کو کھل کر کہہ دیا کہ ہمیں یہ رشتے منظور نہیں اس لئے اب ان کے ساتھ نباہ نا ممکن ہے۔ چار ماہ کے طویل عرصہ میں یہ بات کی تعلق میں ہر دو صاحبان سرگرداں ہوتے رہے لیکن جب زبان دی گئی والی دھرم ہوا تو اُسکے فوراً بعد رشتہ توڑنے سے ایک نیا ماحول جنم پا گیا۔

درخواست دہندہ نے انتہائی عاجزی سے نم ناک آنکھوں سے یہ گذارش کی ہے کہ اُسے خرچ واپس دلوا دیا جائے چنانچہ اُنہوں نے پنڈت پرتھوی ناتھ سے

چھٹکارا حاصل کرنے کی اپیل کی ہے اور ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ ہم برائی جھگڑے کے عادی نہیں اپنی برادری
میں بدنام ہونے کو تیار نہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ رازداری میں ہماری رقوم واپس کروا دی جائیں اور ہم اُن
سے معافی کی مانگیں گے بصورت دیگر ہم کیا نہ کرتا ہمیں حکومت پولیس اور اینٹی ہنسٹر کمیشن سے
رجوع کرنا پڑے گا اور جو بھی حالت ہوگی اُسکی تمام تر ذمہ داری لڑکوں اور اُن کے والدین
پر ہوگی۔ ہماری بہنیں انگلینڈ ہوئی ہیں اور وہ بھی ایسے غیر انسانی واقعہ کی مذمت میں اقدام
کرنے کی اپیل کر رہی ہیں جو کوئی مناسب بات نہ ہوگی۔

چنانچہ طے پایا کہ سبھی لوگ شری بندیا اور اُن کے برادر اکبر اور ماموں جان کے ہمراہ
شری پرتھوی ناتھ زالپوری کے دولتکدے پر جائیں گے۔ سبھا کی جانب سے تحریر کردہ چٹھی ~~کے علاوہ~~
دینے کے علاوہ اُن سے گذارش کریں گے کہ معاملہ کو بڑھنے نہ دیں اور رازداری سے رفع دفع کرنے کی طرف
رجوع کریں۔ چنانچہ شری پرتھوی ناتھ جو کل ہی سرینگر سے جموں آئے ہوئے تھے روپوش ہو گئے اور اُسکے فرزند
شری روپ کرشن کے بارہ میں کہا گیا کہ وہ انگلینڈ واپس لوٹ گئے ہیں لیکن ہوا یہ جیسا کہ [illegible]
جنرل سیکریٹری کیشری نندن سہا جو اُنسے صبح ۹ بجے کے قریب ریزیڈنسی کالونی میں لوور ڈی کی جانب جاتے
ہوئے دیکھا تھا اور کل رات ½10 بجے شری کاچیا مہر کے ڈیرہ پر حاضر بھی تھا۔ شری پرتھوی ناتھ
کے بارہ میں کہا گیا کہ وہ خدا کے فضل سے کارزن سرینگر ہی ہیں۔ یہ دونوں غلط بیانیاں شری
روپ کرشن کی والدہ اور شری پرتھوی ناتھ کی اہلیہ محترمہ نے کیں۔ اور ادھوری سننے کا بہانہ کرکے
وہ ہنگامہ کرنے پر اُتر آئیں۔

یاد رہے ایسی ہی غیر شائستہ حرکت گذشتہ برس شری پرتھوی ناتھ اور اُسکے فرزند
شری روپ کرشن نے محمد واہ کی ایک غریب خاندانی لڑکی سے شادی طے کرنے کے بعد
جہیز کی طلبی کی تھی اور اُن کی جانب سے جوتے مار پیٹ حاصل کر لئے تھے اور تاوان میں وہ
تمام نقدی مع ہرجانہ واپس کرنا پڑے تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ اِس کنبہ میں یہ ایک کہنہ عادت ہے۔ روپ کرشن کی والدہ کے بارہ
میں کہا جاتا ہے کہ اُسکا دماغی توازن ٹھیک نہیں اسی طرح اُن کا ایک بیٹا مکمل پاگل بن کر
سڑکوں گلیوں میں مارا مارا پھر رہا ہے، اور بدقسمتی سے خود شری روپ کرشن لائق شادی نہیں
اور اُسمیں قوت فیصلہ نہیں۔

چنانچہ شری کاشی ناتھ کول نائب صدر سبھا نے سبھا کی چٹھی شری پرتھوی ناتھ زالپوری

دکھا دی گئی اور زبانی تذکرہ بھی کیا کہ شری ہیر محبوب کامل کو پھر یہاں آنے کے لیے کہا جائے تاکہ معاملہ [illegible]
میں رفع دفع کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر مسرو شری مالک رشی بھان ۲۲ ربانا تھ بھان جی لال کول مرزا تھ
کرشن جی نیڈ تا ان کے بڑے بھائی اور ماموں جان کے علاوہ شری جواہر لال اور شری اشوک کول بھی
تھے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ حالات کونسی کروٹ لے رہے ہیں۔
ضرورت اس امر کی ہے کہ اس گھرانے کو قرار واقعی سزا دلوائی جائے تاکہ یہ لوگ اور دوسری
لڑکیوں کی زندگیوں سے کھیلنے کی ہرگز کوشش نہ کریں بھیجے ہیں یہ خود نیا حال [illegible] کر رہیں
طے پایا کہ دو دن کی مہلت دیکر معاملہ پر دوبارہ غور کیا جائے۔

[signature]
Gen: Secy.

[signature]
(K. N. Koul)
President.

The contents of the application (Complaint) are reproduced below:-

The President,
Kashmiri Pandits Sabha, Jammu

Sir, Respectfully, I beg to submit few lines for your favourable consideration:-

On 13.7.1983 marriage of my sister was fixed with the son of Sh. P.N. Zalpuri R/o Kachi Chawani, Jammu, subsequently proper function was celebrated by us in which an amount of Rs 5053/- in cash and kind was involved and date for marriage was fixed on 21-10-1983 or 22.10.1983.

My mother went to confirm the final date (whether it would be 21.10.83 or 22.10.83) from them on 20.7.1983 and instead of confirmation she was told that this marriage is not acceptable to them for the reasons well known to them.

I would therefore request you that aforesaid amount spent by me on this function may kindly be got recovered from him and paid to me as I have to go back to Baramulla to attend my duties.

Details of Expenditure

1. Shagun to the boy a, 701.00; b, 301.00
2. " " daughter at Baramulla 51.00
3. Cost of watch 700.00
4. Expenditure incurred in Hotel 3000.00
5. Expdt. at Baramulla for entertainment 150.00
6. Bus fair from Baramulla to Jammu To & Fro of self 150.00

Rs 5053.00

Incidently it may be pointed out here that the following were invitees brought by them on the occassion.
1. Sh. A.K. Wattoo (Maj)
2. Dr. Challabali
3. Sh. Shyam Lal Koul
4. Sh. Roop Krishen
5. Sh. Shiban ji & etc. Thanking you.

Yours faithfully
Sd/ Kishen ji Pandita
S/o Sh. H. N. Pandita
R/o Raj Ghat
Baramulla.

Sd/ 22.7.83

[illegible]

[illegible]

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) امپھلا گیٹ گورس جموں توی

پہلا دور

ماتمی جلسہ

9.6/1983.

تعمیل المرقومی نوٹس پر کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کا ایک ہنگامی (ماتمی جلسہ) زیر صدارت **پنڈت کاشی ناتھ کول** منعقد کیا گیا جس میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کے سابقہ جنرل سیکریٹری ایک اہم سماجی کارکن اور جموں یونیورسٹی کے منتخبہ کمیٹی سے وابستہ عہدہ دار **شری چمن لال ورانی** کی والدہ **شریمتی تلسی دیوی المعروف شریمتی پربھاوتی ورانی** کے ماہ روزوں کے بابوب منحوس دن کے کچھ چار بجے کے قریب اڑھائی دن کی قلیل علالت کے بعد انتقال پرملال فرمانے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا اور پرماتما سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردھان کرے نیز سوگوار خاندان کے سبھی افراد کو یہ سانحہ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

شریمتی تلسی دیوی مرنجان مرنج اوصاف کا مجموعہ تھیں اور آپ کے اخلاق حمیدہ سے ہر فرد واحد، ہر مرد وزن، ہر خورد وکلاں اور ہر کس وناکس مانوس تھا۔ آپ میں شفقت برتنے، دعا فرمانے، آشیرواد دینے، حوصلہ بڑھانے اور آؤبھگت کرنے کے اوصاف بدرجہ اتم موجود تھے۔ آپ میں ہمیشہ ہمیشہ حاجت مندوں کی حاجت روا کرنے کی اہلیت موجود تھی۔ نیک مشورے دینے کی صلاحیت آپ کی سرشت میں قائم تھی۔ آپ ہرگز ہرگز بھید بھاؤ کی قائل نہ تھیں۔ آپ خدا ترس تھیں اور آٹھوں پہر یاد الٰہی میں مصروف رہا کرتی تھیں۔ آپ گھر کے بندوں سے زیادہ باہر والوں کی خاطر تواضع اور خدمت گزاری کو اپنا دھرم مانتی تھیں اور یہی وہ اعلیٰ صفات تھیں جن کے کارن آپ بستر کی زینت نہ بن کر ہر ہوک سدھار گئیں اور اسطرح کسی کی دست نگر نہ رہیں۔

طے پایا کہ ماتمی جلسہ کی کاروائی سوگوار خاندان کے علاوہ ہر واقف کار کو بھیجی جائے۔

[signature]
بی این بھان جنرل سیکریٹری

[signature]
صدر ماتمی جلسہ

اسکے بعد میٹنگ کا دوسرا دور ہوا
جس میں دوسری باتوں پر غور کیا گیا

||४८||

युगसुय प्यठ रोज़, फल त्रावि,
कर्म च़ुय गछ़ करान ।
स्यद असयदी ज़ाम सीम छ़ चुय;
यूग समिरस छी वनान ॥

||४९||

नीच़ छुय सोकाम तय,
निष्काम उत्तम (थाव कन !)
बुद्धि-यूगस गछ़ शरण चुय;
फल मंगानी छी क्रपन ॥

||५०||

पाप पुन्न त्रावान् छि यूगी
येति; चु यूगाभ्यास कर ।
यूगची विद्या चकर, यूगय
छु कर्मन मंज़ उचर ॥

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) امپھلا کیسٹ لووس جموں توی

پہلا دور

ماتمی جلسہ

۹.6/1983.

تعمیل الحکمی نوٹس ہر کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کا ایک ہنگامی (ماتمی جلسہ) زیرِ صدارت **پنڈت کاشی ناتھ کول** منعقد کیا گیا جس میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کے سابقہ جنرل سیکرٹری ایک اہم سماجی کارکن اور جموں یونیورسٹی کے منتخبہ کمیٹی سے وابستہ عہدیدار **شری چمن لال ورآنی** کی والدہ **شریمتی تلسی دیوی المعروف شریمتی پربھاوتی ورانی** کے ماہِ رواں کے پانچویں منحوس دن کے لگ بھگ چار بجے کے قریب ڈھائی دن کی قلیل علالت کے بعد انتقال پُرملال فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پرماتما سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردھان کرے نیز سوگوار خاندان کے سبھی افراد کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

شریمتی تلسی دیوی مرنجانِ مرنج اوصاف کا مجموعہ تھیں اور آپ کے اخلاقِ حمیدہ سے ہر فردِ واحد، ہر مرد و زن، ہر خورد و کلاں اور ہر کس و ناکس مانوس تھا۔ آپ میں شفقت برتنے، دعا فرمانے، آشیرواد دینے، حوصلہ بڑھانے اور آؤ بھگت کرنے کے اوصاف بدرجۂ اتم موجود تھے۔ آپ میں ہمیشہ ہمیشہ حاجت مندوں کی حاجت روا کرنے کی اہلیت موجود تھی۔ نیک مشورے دینے کی صلاحیت آپ کی سرشت میں قائم تھی۔ آپ ہرگز ہرگز بھید بھاؤ کی قائل نہ تھیں۔ آپ خدا ترس تھیں اور آٹھوں پہر یادِ الٰہی میں مصروف رہا کرتی تھیں۔ آپ گھر کے بندوں سے زیادہ باہر والوں کی خاطر تواضع اور خدمت گزاری کو اپنا دھرم مانتی تھیں اور یہی وہ اعلیٰ صفات تھیں جن کے کارن آپ بستر کی زینت نہ بن کر پرلوک سدھار گئیں اور اس طرح کسی کی دستِ نگر نہ رہیں۔

طے پایا کہ ماتمی جلسہ کی کاروائی سوگوار خاندان کے علاوہ ہر واقف کار کو بھیجی جائے۔

بی این بھان جنرل سیکرٹری

صدر ماتمی جلسہ

اس کے بعد میٹنگ کا دوسرا دور ہوا جس میں دوسری باتوں پر غور کیا گیا

حاضرین۔ پنڈت کاشی ناتھ کول۔ پنڈت جگن ناتھ بٹ۔ پنڈت اوتار کرشن مرزا۔
• پنڈت نندی لال کچرو • پنڈت دوارکا ناتھ چھاما۔ پنڈت بال کرشن بھان
پنڈت سوم ناتھ در • پنڈت درشن کاک۔ پنڈت اومکار ناتھ در
• پنڈت راجا ناتھ بھان • پنڈت چونی لال ہکو۔ پنڈت گردھاری لال رینہ
پنڈت سوم ناتھ تکو • پنڈت شمبھو لال رینہ • پنڈت چاند نرائن
پنڈت چونی لال کول

دوسرا دور

9.8.83

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی دوسرے دور میں ہوئی میٹنگ میں بہت غور و خوض کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ جات کی تصدیق کی گئی

(1) 23.7.83 کو جو غیر رسمی میٹنگ ہوئی تھی جس میں کیشو نرائن [illegible] جی نے مندر کھیر بھوانی [illegible] کی دھارمک [illegible] کی سرانجامی گئی اور زبانی طور پر فیصلہ ہوا تھا کہ مندر کی جائداد کے اضافہ کے لئے 33 روپیہ کا عطیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجا جائے۔ اس سال کے شری چندی ہون [illegible] پر [illegible] کو مبارکباد بھیجی گئی تھی۔ آج 33 روپیہ کا عطیہ بھیجنا مکمل منظوری سے [illegible] کر لیا گیا۔

(2) شری [illegible] وید بھیرو کے لئے 101 روپیہ کے عطیہ کو جو زبانی منظوری حاصل ہوئی تھی آج اسکی تصدیق کی گئی

(3) شری درگا ناگ [illegible] مندر [illegible] کو 101 روپیہ کا عطیہ بھیجنے کے زبانی فیصلہ کی تصدیق کی گئی۔

(4) کشمیری سہائک سبھا [illegible] کو 101 روپیہ کا عطیہ بھیجنے کے زبانی فیصلہ کی تصدیق کی گئی

(5) تصدیق کی گئی کہ دھارمک پروگراموں میں شمولیت کی خاطر برادری کی اکائیوں کو قبل از وقت مطلع کیا جانا۔ اس سلسلہ میں کرالہ پہبا [illegible] کی شکایات موصول ہوئی تھی

(6) کرال پہبا [illegible] کے بجٹ [illegible] شری [illegible] برادری کارکنوں کو دیکھنے کے لئے پیش کیا گیا اور منتظمین کو مبارکباد دی گئی

(7) آج دوبارہ اس فیصلہ کی تصدیق کی گئی کہ برادری کے وسیع تر مفادات کی خاطر نئی دہلی سے [illegible] جاری کرنے کے لئے کارکنوں کو مبارکباد دی جائے

(8) مورخہ 14 اگست 1983ء کو شری جیولال [illegible] سیکریٹری آل انڈیا کشمیری سماج الہ آباد کے خط مورخہ 20.7.83 پر جو غور کر کے فیصلہ کیا گیا تھا کہ مجوزہ [illegible] سالانہ کانفرنس کشمیری پنڈت سبھاؤں کے زیر اہتمام [illegible] منعقد کی جا سکتی کہ سبھا کے پاس مالی وسائل بالکل نہیں۔ آج اس فیصلہ کی تصدیق کی گئی

(9) 6.8.83 شری [illegible] سبھا میں [illegible] پر جو رونا رویا گیا اور [illegible] کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کیا گیا تھا آج اس بات کی یقین دہانی کرائی گئی کہ اس سلسلہ میں آل [illegible] کشمیری پنڈت کانفرنس سے رجوع کر کے [illegible] پیدا کرنے کی طرف دھیان دیا جائے۔

(10) بھگوان شری گوپی ناتھ ٹرسٹ کے منتظمین کا شکریہ ادا کیا گیا اور [illegible] کیا گیا کہ انہیں [illegible] پوجا میں ہمیں شریک ہونے کے لئے جو دعوت دی تھی کے لئے شکریہ ادا کیا گیا۔

مسلسل

Kashmiri Pandit Sabha, Jammu 9.8.193

دوسرا دور کا بقیہ حصہ II ~~meeting~~ Sitting

25.7.83 کو کشمیری پنڈت سبھا جموں نے شری گردھاری لال رینہ (آنریری آڈیٹر کشمیری سبھا جموں) منیجر یونین بینک آف انڈیا)
کو رام باغ میں ہوئے سڑک حادثے میں مضروب ہوئے ہیں دوبارہ بزرگ تمنا کرتی ہے کہ پرماتما انہیں جلد از جلد صحت یاب بنائے۔

[signature]
G.S.

[signature]
(K. N. Koul)
President.

30

12.8.1983

کشمیری پنڈت سبھا جموں

صدارت کے این کول
نظامت بی این بھان

پرارتھنا سبھا

قلیل المدتی زبانی نوٹس پر آج کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کی دو مختلف موضوعوں پر میٹنگ بلائی گئی

* سب سے پہلے پرارتھنا کی گئی کہ شری چمن لال درّانی کے بہنوئی شری ٹی این در صاحب کے دھکے میں رسکوپر حادثہ میں کافی مضروب ہوئے ہیں پر اُن کو فوری صحت یابی ~~عطا~~ میسر ہو۔

تہنیت

اور

پھر اس خصوصی میٹنگ میں برادری کے ایک اہم اور عظیم المرتبت کارکن اور سابقہ چیف سیکریٹری جناب بوشن ناتھ کول کے درگاناگ ٹرسٹ کونسل کا چیئرمین منتخب ہونے پر خوشی کا اظہار کیا گیا۔ اور چیئرمین ڈاکٹر کا ایماندارانہ صلاحیتوں پر زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اسکے علاوہ ڈاکٹر بی این خوشو نائب صدر اول یووک سبھا سرنیٹر کے متذکرہ کونسل میں شامل ہونے کو فال نیک سے تعبیر کیا گیا۔

آج جن اصحاب نے میٹنگ میں شرکت کی اُنکے نام اس پرکار ہیں۔

1. شری کاشی ناتھ کول
2. شری آر کے مرزا
3. بی این بھان شاکر
4. دوارکا ناتھ جیاما
5. سوم ناتھ در
6. مکھن لال رینہ
7. پنڈت جگن ناتھ بٹ
8. تریلوکی ناتھ
9. گردھاری لال رینہ
10. کے این کول
11. بالکرشن بھان

ممبر
سرو شری
چونی لال ٹکو
بنسی لال کچرو
درشن پنڈت
تریلوکی ناتھ ولی

[signature]
Gen. Secy
12.8.83

[signature]
(K. N. Kaul)
President

Kashmiri Pandits Sabha (Regd) Jammu

14.8.1983

K.P. Sabha executive in its special meeting, held under the Chairmanship of Shri Kashi Nath Kaul, (Vice president) Acting President expressed its serious resentment against the Cow slaughter in the Country and the State. It decided to write to the Central Govt. about the same, stating therein that religious sentiments of Crores of Hindus in the Country may not any further be allowed to be injured by allowing slaughtering of Cows, which is Sacred to the entire Hindu Community.

It was further resolved that similar approach may be made to the State Government.

The Draft of letter prepared by Sh. B.N. Bhan, General Secretary, being Comprehensive and to the point was approved by the Honble Members.

The draft so approved is reproduced on the next page, facing this page.

Attendance.

1. Shri S.N. Dhar
2. Shri S.N. Tikoo
3. Shri A.K. Mirza
4. Shri K.N. Kaul
5. Shri M.L. Raina
6. Shri M.L. Kaul
7. Shri J.N. Bhat
8. Shri K.N. Kaul
9. Shri C.L. Kaul (i)
10. Shri S.N. Sapru
11. Shri P.L. Kaul
12. Shri C.L. Kaul (ii)
13. Shri O.N. Dhar
14. Shri B.N. Bhan
15. Shri K.N. Bani

Others

Sh. B.L. Kachroo
Shri T.N. Raina
Sh. R.L. Kaul
Sh. Darshanji
Sh. Dwarikanath
Sh. O.N. Dhar
Sh. S.N. Bhat

[signature]
Genl Secy.

[signature]
(K.N. Kaul)
President

Draft of the letter

addressed to the Home Minister of India, with a copy thereof to the Chief Secty. J&K Sgr. for similar favourable action.

[illegible]

Draft.

Honble Home Minister,
Govt. of India
New Delhi.

Subject: Cow slaughter - banning of

D/Sir, We have received numerous representations from various sections of Hindoo communities, whereunder, we have been approached to request the Govt. of India to ensure banning of Cow slaughter all over the country, as the Cow is very much sacred for Hindus. It has further been prayed that the sentiments of the majority of Indian citizens may not be allowed to be injured any further, as otherwise it will create confusion and unrest all over the country. Hence request.

kindly acknowledge receipt.

Yours faithfully,

(B. N. [illegible])
G. S.

Copy to the
C/S J&K Govt. Sgr. for inf. & similar n. a. please.

جشنِ آزادی

15 8/53

آج لکھیرہ ہریجن سماجوں کی جانب سے یوم آزادی کی پوِتّر تقریب خوبصورت ڈھنگ سے منائی گئی۔ صبح کے وسیع ہال میں ایک پرارتھنا سبھا ہوئی اور ملک کی خوشحالی کے لئے پرارتھنا کی گئی۔ سب سے پہلے بندے ماترم کا ترانہ گایا گیا اور بعد میں سوتنترتا دوس کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اس کے بعد [illegible] ناتھ [illegible] نے ایک نظم سنائی جو کافی پسند کی گئی۔ اس کے بعد بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی جس کا سارا خرچہ [illegible] کے پروفیسر [illegible] نے اٹھایا۔

G.S.

President.

دوسرے دور میں سیوا سمتی صنعت کار سرپنچ کو زبردست سرمایہ دینے کا ارادہ کیا گیا تاکہ ہر ادارہ [illegible] کو غلط قسم کے عنصر کے قبضہ سے اس کو ہمیشہ ہمیشہ محفوظ رکھنے کے لئے کوشش کر مقابلہ کرنے کی اہلیت پیدا کریں اور سرکار سے اس سلسلہ میں مناسب امداد طلب کریں۔

کشمیری پنڈت سبھا رجسٹرڈ کشمیر نواس امپھلا روڈ جموں

غیر رسمی میٹنگ

16/8/83

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کی ایک غیر رسمی میٹنگ سبھا کے قائمقام صدر پنڈت کاشی ناتھ کول کی صدارت میں بلائی گئی۔ جسمیں شری شام لال دھر بہار ناگامی تحصیل چاڈورہ سرینگر کی پریشانی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے اسٹیٹ سرکار کے خداؤں سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا گیا کہ وہ محکمہ متعلقہ کی مجرمانہ غفلت اور بے اعتنائی کا سد باب کریں کہ جسکے کارن شری بہار ناگامی ریٹائرڈ پرنسپل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول ڈنگی وچھ (سوپور) جو ایک مسلّمہ استاد ہونے کے ساتھ ساتھ ایک آرٹسٹ، ایک اعلیٰ افکار کے ادیب کہنہ مشق شاعر بھی ہیں کا 26 ماہ پُرانا پنشن کیس اولین فرصت میں مکمل کروا کر منظور کرائے۔ تاکہ ایسے شخص کے ساتھ ہمدردوں جیسا سلوک ہو کہ جسکا اسوقت فقدان ہے، طے پایا کہ چیف سیکریٹری حکومت جموں و کشمیر سرینگر کو اسی بارہ میں لکھا جائے۔

[signature]
(K.N. Koul)
President.

The Approved draft of the letter is reproduced below:

The C/S J&K.

Dear Sir, We beg to approach your goodself to direct the concerned Deptt. to arrange immediate finalization of pension case of Shri S.L. Dhar, Bahar Nagami, Retired Principal, Govt. H.S. School, Dangiwacho, Sopore (a renowned teacher, artist, poet and Medalist) which is lying unattended to for the last 26 months.

You will kindly appreciate the gravity of the situation, and the crises that the retiree may be experiencing for want of financial assistance, to run the day to day life. We shall feel grateful, will you kindly look into the matter personally and arrange immediate settlement of the above said pension case.

Faithfully,
B. N. Bhan
G/S

[signature]
G. Sec.

Copy to Sh. S.L. Dhar, Bahar Nagami, Village Nagam, Teh. Chadoora, Srinagar for info.

جشنِ آزادی

15 8/63

آج لکچرر پنڈت سبھاجوں کی جانب سے یوم آزادی کی پوتر تقریب
خوبصورت ڈھنگ سے منائی گئی۔ سبھا کے وسیع ہال میں ایک پرارتھنا سبھا ہوئی
اور ملک کی خوشحالی کے لئے پرارتھنا کی گئی۔ سب سے پہلے وندے ماترم کا ترانہ
گایا گیا اور بعد میں سوتنترتا دوس کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اس کے بعد
شری [illegible] ناتھ جوان نثار [illegible] نے ایک نظم سنائی جو کافی پسند کی گئی۔
اس کے بعد بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی جس کا سارا خرچ [illegible] کے پروفیسر [illegible]
نے اٹھایا۔

G S.

President

دوسرے دور میں سیوا سمیتی صنعت کار سرپنچ کو زبردست سرگرمی دینے کا ارادہ کیا گیا
تاکہ ہر ادارہ کا دکان شمشان کی بھومی کو غلط قسم کے عنصر کے قبضہ سے اس کو ہمیشہ ہمیشہ
محفوظ رکھنے کے لئے کوشش کر سکیں [illegible] پیدا کریں اور سرکار سے
اس سلسلہ میں مناسب امداد طلب کریں۔

32

کشمیری پنڈت سبھا رجسٹرڈ کیشپ نواس اسپتال روڈ جموں

غیر رسمی میٹنگ

16/8/83

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کی ایک غیر رسمی میٹنگ سبھا کے قائم مقام صدر پنڈت کاشی ناتھ کول کی صدارت میں بلائی گئی۔ جسمیں شری شام لال در بہار ناگامی تحصیل چاڈورہ سرینگر کی پریشانی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے اسٹیٹ سرکار کے خداؤں سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا گیا کہ وہ محکمہ متعلقہ کی مجرمانہ غفلت اور بے اعتنائی کا سد باب کریں کہ جسکے کارن شری بہار ناگامی ریٹائرڈ پرنسپل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول ڈنگی وچھ (سوپور) جو ایک مسلّمہ استاد ہونے کے ساتھ ساتھ ایک آرٹسٹ، ایک اعلیٰ افکار اور ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں کا 26 ماہ پرانا پنشن کیس اولین فرصتوں میں مکمل کروا کر منظور کرائے۔ تاکہ ایسے شخص کے ساتھ ہمدردوں جیسا سلوک ہو کہ جسکا اسوقت فقدان ہے۔ طے پایا کہ چیف سیکریٹری حکومت جموں و کشمیر سرینگر کو اس بارہ میں لکھا جائے۔

The Approved draft of the letter is reproduced below:

The C/S
Sgl.

D/Sir, We beg to approach your goodself to direct the concerned Deptt to arrange immediate finalization of pension case of Shri S.L. Dhar, Bahar Nagami, Retired Principal, Govt H.S. School, Dangi wacho, Sopore (a renowned teacher, artist, poet and medalist) which is lying unattended to for the last 26 months.

You will kindly appreciate the gravity of the situation, and the crises that the retiree may be experiencing for want of financial assistance, to [illegible] the day to day life. We shall feel grateful, will you kindly look into the matter personally and arrange immediate settlement of the aforesaid pension case.

Y. Faithfully,
B. N. Bhan
9/9

[signature]
G. Secy

[signature]
(K.N. Kaul)
President.

Copy to Sh S.L. Dhar, Bahar Nagami, Village Nagam, Teh. Chadoora, Srinagar for inf.

Kashmiri Pandits Sabha (Regd) Jammu

غیر رسمی میٹنگ

19.8.1983

کشمیری پنڈت سبھا جموں نے ایک غیر رسمی میٹنگ میں میٹرک کے نتائج کے سلسلہ میں شری اجے دھر کے اوّل پوزیشن حاصل کرنے پر انہیں مبارکباد دی۔ سینئر گورنمنٹ ملٹی لیٹرل ہائر سیکنڈری اسکول (برائے طلبہ) اودھم پور، دیوان مندر، ناتھ ودیا مندر جموں، ماڈل اکادمی جموں، کانونٹ اسکول جموں اور اورینٹل اکادمی جموں کے انتظامیہ کو میٹرک کے امتحان میں اچھے نتائج حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ لیکن جانکی ناتھ نکیتن جموں کو اس سال امتیاز سے نہ نوازنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور اسی قسم کی تشویش ایس ڈی سبھا ہائر سیکنڈری اسکول ریہاڑی کے لئے بھی ظاہر کی۔

طے پایا کہ اس بارہ میں تمام متعلقین کو مطلع کیا جائے۔ اور نیوز پیپرز میں اس بات کو مناسب مقام پر درج کیا جائے۔

[signature]
Gen. Secy.
کشمیری پنڈت سبھا جموں

[signature]
(K. N. Kaul)
President

23/8/83: ایک غیر رسمی میٹنگ میں جو زیر صدارت پنڈت کاشی ناتھ کول منعقد ہوئی تھی جس میں شری [illegible] کی جانب سے [illegible] پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور خود بھی ظاہر کی گئی کہ اس پوتر ترین استھاپنا پر کسی سیاسی شخص کا قبضہ [illegible] نہ ہو کیونکہ اس کی اہمیت اور تقدس کم ہو کر رہ جاتا اور اس کا [illegible] کی حفاظت نہ ہو سکتی۔ طے پایا کہ [illegible] کسی ممنوعہ علاقہ عمارت کو کوئی لے [illegible] ان کے خلاف اقدام کئے جانے چاہئیں۔

[signature]
G. Secy.

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) امبھپلا جموں

اپیل

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کے معزز ممبران سے گذارش کی جاتی ہے کہ وہ حسب دستور اور بدستور سبھا کے کاریہ کرموں میں شریک ہوا کریں بصورت دیگر برادری کے ساتھ یہ دھوکا اور محض ہمارا دھوکا ہوگا۔ ممبر صاحبان کو چاہئے کہ وہ آئے دن سبھا پر حاضری دینے سے قاصر نہ رہیں کیونکہ سبھا کا چلانا ایک سے زیادہ لوگوں کی مشترکہ کوششوں کا حامل ہے۔

تحریر الصدر 22 اگست ۱۹۸۳ء

[signature]
بی این بھان نثار
جنرل سیکریٹری

دعائیہ میٹنگ

8.9.83

کشمیری پنڈت سبھا جموں کے ممبران ورکنگ کمیٹی نے آنجہانی شیخ محمد عبداللہ سابق وزیر اعلیٰ کی پہلی برسی پر انکو شردھانجلیاں بھینٹ کرنے کے لئے ایک دعائیہ مجلس کا انعقاد کیا جسکی صدارت پنڈت [illegible] نے کی۔ میٹنگ میں شامل ہونے والوں میں ممبران کے علاوہ برادری کے دوسرے ارکان بھی شامل ہوئے

[signature]
G. Secy.

8.9.83

کشمیری پنڈت سبھا جموں نے [illegible] بیان [illegible] کا فیصلہ کیا کہ [illegible] اور سماج دشمن عناصر [illegible]
[illegible] ریاست کا امن [illegible]
[illegible] فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کی جائے۔ [illegible] کشمیری پنڈت سبھا
جموں امن پسند [illegible] اور [illegible] کی حمایت کرتی ہے

G. Secy.

غیر معمولی میٹنگ

20/9/83

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں کی ورکنگ کمیٹی کی غیر معمولی میٹنگ زیر صدارت پنڈت کاشی ناتھ کول قائم مقام صدر منعقد ہوئی جس میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کے صدر شری رادھا کرشن تکو کی اہلیہ محترمہ شریمتی کملاوتی تکو کے ایک لمبی 8 سالہ علالت کے بعد انتقال فرمانے پر زبردست رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پرماتما سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردان کرے۔ نیز سوگوار خاندان خاص کر شری رادھا کرشن تکو کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اس کے بعد اسی سلسلہ میں ایک ماتمی قرارداد منظور کی گئی جس کے بارہ میں طے پایا کہ نقول متعلقین کو ارسال کی جائیں۔

قرارداد

ہم جملہ ارکان کشمیری پنڈت سبھا جموں سبھا کے صدر شری رادھا کرشن تکو کی اہلیہ محترمہ شریمتی کملاوتی تکو کے انتقال پر ملال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور پرماتما سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ وہ سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردان کرے نیز تمام سوگواروں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

(کے این کول)
صدر میٹنگ

کے این بھان
ناظم میٹنگ

حاضرین۔ کے این کول صاحب قائم مقام صدر
شمبھو ناتھ بٹ صاحب سابقہ صدر
سوم ناتھ در صاحب ممبر
مکھن لال ونیہ صاحب ممبر
بدری ناتھ بھان جنرل سیکریٹری
اوتار کرشن مرزا ممبر
ڈی این چیام
اوم کار ناتھ در
راجندر ناتھ کول

8.9.83

متفقہ طے پایا کہ سناتن دھرم سبھا بارہمولہ کی چٹھی پر غور کر کے متعلقہ افسران کو حفیظ اللہ بٹ ولد [illegible] ہائی اسکول کے کردار کی جانچ پڑتال
کی درخواست کی جائے اور [illegible] اسکول [illegible] سے دور تبدیل کیا جائے۔ چونکہ یہ شخص آئے روز غریب ہندو عورتوں کو ورغلانے کی کوشش کرتا ہے
اسی طرح [illegible] بارہمولہ کے چیئرمین کی تنگ نظری پر غصہ کا اظہار کیا گیا کہ [illegible]
[illegible] اس سلسلہ میں طے پایا کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بارہمولہ کو [illegible] کیا جائے کہ [illegible] بحال رکھا جائے
[illegible] مذہبی عقیدے کو ٹھیس نہ لگنے دیا جائے۔

20/9/83

G/Secy

دوسرے دور کی بیٹھک میں صوبہ سیوا سمتی کے غیر تسلی بخش رویہ
اور سمتی کے ناقص و غیر تسلی بخش انتظام پر اظہار افسوس کرتے
ہوئے ایک قرارداد کے ذریعے سیوا سمتی کی موجودہ انتظامیہ
کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور کی گئی اور طے پایا کہ سبھا
اپنے رنج و غصہ کا اظہار کر کے بذریعہ اشتہار اس سانحہ کی اطلاع
تمام ممبران قوم کو دے۔

یاد رہے شمشان کی لاش پر کل مورخہ 19/9/83 کو ایک ٹوٹی ہوئی گاڑی
[illegible] اور رہاریاں نہ ہونے کے کارن کوئی 5 مردوں کو جلانے میں
لوگوں کو کٹھنائیوں سے دو چار ہونا پڑا۔ اس قسم کا واقعہ تواریخ
میں پہلی بار دیکھنے کو ملا۔

کاشی ناتھ
صدر سبھا

جنرل سیکرٹری

Kashmiri Pandits Sabha Jammu

21/9/83

کشمیری پنڈت سبھا جموں [illegible] ایگزیکٹو میٹنگ [illegible] کاشی ناتھ کول

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدر سبھا

کاشی ناتھ کول

Gen. Secy.

Attendance:

S/Sh

J. N. Bhan
A. K. Mirza
S. N. Dhar
M. L. Raina
K. N. Kaul
B. N. Bhan
O. N. Dhar
S. N. Sapru
G. L. Raina

Kashmiri Pandits Sabha Jammu

Condolence Meeting

In an extraordinary meeting held under the Chairmanship of Vice President Shri K. N. Kaul, untimely death of Pt. Shridhar Joo Kaul S/o Shri Piary Lal Kaul, Executive member was mourned, and it was prayed that Almighty may grant peace to the soul of departed leader, besides, tolerance to the bereaved family on this sad account.

Later a Condolence Resolution was passed with mass vote.

Gen. Secy.

(K. N. Kaul)
President

Present were.

1. S/Sh K. N. Kaul
2. J. N. Bhat
3. Rajinder Nath
4. A. K. Mirza
5. D. N. Machama
6. Bansi Lal ~~Kaul~~
7. Shri J. L. Drabu
8. B. L. Kachru
9. C. L. Dursani
10. Chaman Lal Kaul
11. Triloki Nath
12. S. N. Sapru
13. Darshan Pandit
14. B. N. Bhan
15.

کشمیر پنڈت سبھا جموں 29.9.83.

ایک ایمرجنسی میٹنگ میں جو زیر صدارت پنڈت کاشی ناتھ کول منعقد ہوئی میں درج ذیل فیصلہ جات کئے گئے۔

1. 5/10/83 کو پینر اماوس پر ساموہک ڈھنگ سے پتروں کا شرادھ کرنے کے لئے برادری کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جائے۔

2. سہ ماہی خبرنامہ کے لئے جو نام مدیر کاشی ناتھ صاحب نے تجویز کیا ہے، وہ معقول اور خوبصورت ہے۔ وہ نام ہے کشیپ وانی

جنرل سیکرٹری صاحب لگایا جائے اور کشیپ وانی کے لئے سالانہ چندہ مقرر کیا جائے۔ چنانچہ موقعہ پر ہی مدیر کاشی ناتھ صاحب نے کہا کہ 8 خریدار 25 روپیہ سالانہ دیں تو خبرنامہ بدستور چھپتا رہے گا اور وہ ان کو ملتا رہے گا۔

یہ 25 روپیہ سالانہ چندہ کا کشیپ وانی میں بھی اشتہار بعنوان "گذارش" چھاپ دیا جائے تاکہ اگر 200 خریدار = 25 روپیہ ارسال کریں گے تو یہ خبرنامہ بہترین شکل و صورت میں چھپوا کر بھی کروایا جا سکے گا اور آئندہ اسمیں اشتہارات بھی شامل کئے جا سکیں گے

(K. N. Kaul)
President

G. Secty.

Following attended in Emergency meeting:-

1. T. N. Wali X.M.
2. J. N. Bhat
3. S. N. Tikoo
4. A. L. Mirza
5. B. N. Bhan
6. O. N. Dhar
7. S. N. Dhar
8. Darshan Lal X.M
9. D. N. Machama
10. K. N. Kaul
11. M. L. Raina
12. S. N. Bhat Divitee
13. C. L. Durani X.M
14. B. L. Kachroo X.M
15. C. L. Mukoo X.M

Kashmiri Pandits Sabha, Jammu

7-10-1983

ہنگامی میٹنگ

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کی ایک ہنگامی میٹنگ زیر صدارت پنڈت کاشی ناتھ کول
مہاسبھا بھون میں منعقد کی گئی جس میں ۵/۶ اکتوبر کی رات اور ۶ اکتوبر ۱۹۸۳ء کی صبح کو ضلع پونچھ اور اننت ناگ کے
قریب قتل و غارت میں ریاست کے فرقہ کی گئی قیمتی انسانی جانوں کے تلف ہونے کو وحشیانہ اقدام پر گہرے رنج و غم
کا اظہار کیا گیا۔ چونکہ بے گناہ ہندو کا خون ناحق بہانا عمر رسیدہ لوگوں کو ضرر پہنچانا، ماترشکتی کی بے حرمتی کرنا
اور بچوں کو مار کر بے رحمانہ قتل کرنے کی ہر واردات کو کشمیری پنڈت سبھا بڑی حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے اور سماج کی
بچاؤ کے لیے کردار کشی عناصر کے خلاف راست اقدام اٹھانے کی ضرورت پر زور دیتی ہے اور امید کرتی ہے
کہ ان سنگین وارداتوں میں ملوث لوگوں کو عبرتناک سزا دی جائے گی۔ اس کے علاوہ ایسی وارداتوں
کے ذریعہ حکومت سے مانگ کی گئی کہ وہ ایسے انتہا پسندوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے فوری اقدام کرے۔

حاضرین
کے این کول
اے کے مرزا
او این در
ایم ایل رینہ
ڈی ایل در
ایس این ٹکو
بی ایل رینہ
پی این کول
ڈی این [illegible] (انجو)
سی ایل [illegible] سابقہ ممبر
جے ایل [illegible] سابقہ ممبر
گردھاری لال [illegible] ممبر
بی ایل ٹکو سابقہ ممبر

[signature] 7.10.83
Gen. Secretary

(K N Kaul)
President

Emergency Meeting

میٹنگ کے دوران دو ایک ممبران کی طرف سے قیمتی مورتیوں کی چوری
کا تذکرہ ہوا جس کو اخلاق سوز حرکت پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور [illegible] سرکار
مورتی چوروں کے گروہ کو قانون کی زد میں لانے میں ناکام رہی ہے۔ ورنہ
اس حرکت سے [illegible] کا جارہ [illegible] اختراندار ہوگا۔

[signature] 7.10.83
G.S.

(76)

16-10-1983

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں

ہنگامی بیٹھک

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ہنگامی بیٹھک زیر صدارت نائب صدر سبھا پنڈت کاشی ناتھ کول منعقد کی گئی جس میں 15 اکتوبر 1983ء کو چنڈی گڑھ کے رام لیلا کلب میں انتہا پسندوں کے بم پھینکنے کی درندانہ حرکت پر گہرے صدمے کا اظہار کیا گیا اور حکومت ہند سے مانگ کی گئی کہ وہ ایسے تمام شرپسندوں اور انتہا پسندوں اور سماج دشمن عنصروں کے ساتھ سختی سے نپٹ لے کیونکہ انہوں نے ہندوؤں کے دھارمک کردار کو زبردست ٹھیس پہنچائی ہے۔ حکومت ہند سے یہ بھی مانگ کی گئی کہ ایسے مجرموں کو سخت ترین سزاؤں سے ہمکنار کیا جائے تاکہ دوسروں کو عبرت حاصل ہو۔

[signature]
(کاشی ناتھ کول)
صدر بیٹھک

[signature]
(او این [illegible])
جنرل سیکرٹری

Attendence
1. O.N. Kak
S/Sh. 2. B.N. Bhan
3 K.N. Kaul
4 O.N. Dhar
5 H.L. Raina
6 A.K. Mirza
7 G.L. Raina
8. M.L. Kaul
9. S.N. Tikoo
10. S.N. Sapro
11. D.N. Machama Mangu
12 B.L. Tiku & Members

کشمیری پنڈت سبھا رجسٹرڈ جموں

16/7/1983

ایمرجنسی بیٹھک

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ایک ایمرجنسی بیٹھک زیر صدارت شری کرشن لال پاشا صاحب منعقد کی گئی جس میں لدھیانہ کے درگا مندر میں انتہا پسندوں کے بم پھینک کر قیمتی انسانی جانوں سے کھلواڑ کرنے اور مندر کو خطرناک درجہ تک نقصان پہونچانے کی حیوانی حرکت پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ اور تین قراردادیں منظور کی گئیں

قرارداد نمبر 1 کشمیری پنڈت سبھا جموں لدھیانہ کے درگا مندر کے سانحہ سے متاثر ہو کر اس اجلاس کے ذریعہ حکومت ہند سے مانگ کرتی ہے کہ وہ فی الفور تمام انتہا پسندوں سماج دشمن عنصروں اور ملک دشمنوں کو کیفر کردار تک پہونچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔

قرارداد نمبر 2 کشمیری پنڈت سبھا کا یہ اجلاس تمام ہندو جنتا اور تمام تکلیف زدہ لوگوں کے جن کے جذبات مجروح کئے گئے ہیں کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور درخواست کرتی ہے کہ وہ شانت سبھاؤ سے کام لیں اور افرا تفری کو پیدا نہ ہونے دیں۔

قرارداد نمبر 3 یہ اجلاس سبھا کے جنرل سیکریٹری کو اختیار بھی دیتا ہے اور ہدایت بھی کرتا ہے کہ وہ متذکرہ صدر سانحہ کے بارہ میں پریس نوٹ جاری کرے نیز اس غرض سے بھی قرارداد ہاؤس میں ابھی ابھی پیش کرنے کہ جس کے مطابق بطور پروٹسٹ دو یوم کے لئے سبھا کے مندر بند کئے جائیں گے۔

چنانچہ پریس نوٹ بھی تحریر کیا گیا اور قرارداد اور نوٹس کا مضمون ہاؤس کے سامنے رکھا گیا۔ جس کے متن اس پرکار ہیں۔

قرارداد - درگا مندر لدھیانہ میں انتہا پسندوں کی جانب سے بم پھینکنے کی مذموم حرکت پر خصوصی طور پر کشمیری پنڈت سبھا جموں اور عمومی طور پر ہندو جنتا اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اس شرمناک حرکت کو غیر انسانی فعل قرار دیتی ہے نیز مانگ کرتی ہے کہ ایسے تمام بدکرداروں کو کا قلع قمع کیا جائے۔

کشمیری پنڈت سبھا اس عظیم سانحہ سے متاثر ہو کر اعلان کرتی ہے کہ بطور پروٹسٹ دو یوم کے لئے سبھا کے مندر بند رکھے جائیں گے۔

جنرل سیکریٹری

قرار داد کا مضمون سنانے کی دیر تھی کہ اسکو منظوری سے نوازا گیا۔

اسکے بعد نوٹس کا مضمون پڑھ کر سنایا گیا۔

نوٹس۔ لدھیانہ کے درگا مندر اور چنڈی گڑھ کے رام لیلا کلب پر دہشت پسندوں کے بم پھینکنے سے دھارمک عقیدوں کو ٹھیس لگانے، قیمتی انسانی جانوں کو ختم کرنے اور مندروں کو خطرناک درجہ تک نقصان پہونچانے کی حیوانی حرکتوں سے متاثر ہو کر کشمیری پنڈت سبھا جموں کے زیر اہتمام مندروں کو ۲ یوم کے لئے بطور پروٹسٹ بند کر دیا گیا ہے۔

تمام ہندو صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ شانت سبھاؤ سے کام لیں اور افواہوں کو پیدا نہ ہونے دیں۔

پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا جموں

PRESS NOTE

غضبناک حرکت

۱۶ اکتوبر

کشمیری پنڈت سبھا جموں لدھیانہ کے درگا مندر میں انتہا پسندوں کے بم پھینک کر قیمتی انسانی جانوں سے کھلواڑ کرنے، مندر کو ہولناک درجہ تک نقصان پہونچانے کی حیوانی حرکت پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے اور بھارت سرکار سے مانگ کرتی ہے کہ وہ فی الفور تمام انتہا پسندوں بشمول سماج دشمن عنصروں اور ملک دشمن لوگوں کو کیفر کردار تک پہونچانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھے۔

کشمیری پنڈت سبھا تمام متاثرہ لوگوں اور تمام ہندو صاحبان سے جن کے جذبات انگیخت کئے گئے ہیں کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ اور پرارتھنا کرتی ہے کہ ایشور ان تمام متعلقین کو یہ سانحہ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

مزید برآں ۱۳/۱۴ اور ۱۵ اکتوبر کی صبح کو ضلع فیروز پور اور امرتسر کے قریب ایک ہی فرقہ کی ۸ انسانی جانوں کو تلف ہونے اور ۱۵ اکتوبر کو چنڈی گڑھ کے رام لیلا کلب میں بم پھینکنے کی واردات پر بھی کشمیری پنڈت سبھا جموں دوبارہ اپنے گہرے صدمے کا اظہار کرتی ہے اور پرارتھنا کرتی ہے کہ ایشور ان تمام متاثرہ خاندانوں کو شانتی پردان کرے اور زخمی لوگوں کو سہن شکتی عطا کرے۔

[signature]
(K. N. Kaul)
President
Emergency Meeting

[signature] 17.x.83
(B. N. Bhan)
Gen. Secy

Attendance

H. L. Raina E.M.
B. L. Kuchroo X.M.
C. L. Durani X.M.
R. L. Dhar Bradari [illegible]
D. N. Machama Manager
G. L. Tikoo Tenant
B. N. Bhan Gen. Secy
A. L. Mirza Treasurer
K. N. Kaul Vice President
O. N. Dhar Ex Member
T. N. Wali X Member
S. N. Tiku E.M.
Darshan Pandit E.M.

کشمیری پنڈت سبھا رجسٹرڈ امبپھلا جموں

18/10/63

ماتمی میٹنگ

کشمیری پنڈت سبھا کی ایک ایمرجنسی ماتمی میٹنگ زیر صدارت پنڈت رادھا کرشن تکو منعقد کی گئی جس میں شری سوم ناتھ [illegible] ممبر ورکنگ کمیٹی کی ہمشیرہ صاحبہ شریمتی موہنی لالی بھان زوجہ مرحوم پنڈت پی این بھان کرن نگر سرینگر [illegible] کے [illegible] جموں میں [illegible] بخشی کے عالم میں [illegible] کر چنڈی گڑھ کے پی جی آئی میں انتقال پر ملال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پرماتما سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کی آتما کو شانتی پردھان کرے نیز اُن کے سوگواروں کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

مرحومہ شری [illegible] بدری ناتھ در [illegible] اور شری سوم ناتھ در [illegible] کی فرزندار جمند اور دختر نیک اختر [illegible] خانہ آبادی اور فرزند کی رشتہ بندی کے [illegible] سرینگر سے جموں تشریف لائی تھیں۔ آپ اپنی نند کے ہاں کسی خوشی کے پروگرام میں بھی شامل ہونے کے لئے [illegible] تشریف لے جا رہی تھیں کہ حادثہ سے دوچار ہو گئیں۔ آپ کو ایس ایم جی ایس ہسپتال میں داخل کرنے کے ساتھ ہی چنڈی گڑھ ہسپتال میں منتقل کیا گیا تھا کہ سر مبارک کی شدید چوٹ بالآخر جان لیوا ثابت ہوئی۔ آپ اپنی شادی کے ایک دو سال بعد ہی بیوہ ہو گئی تھی۔ آپ نیک اور صاف دل مالکہ تھی۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک پانچ [illegible] لڑکی چھوڑ رکھی ہے۔

(R.K. Tiku)
پریزیڈنٹ

[signature]
جنرل سیکریٹری

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کنٹ نواس جموں

۱۶؍اکتوبر 1983ء

غضبناک حرکت

کشمیری پنڈت سبھا جموں لدھیانہ کے درگا مندر میں انتہا پسندوں کے بم پھینک کر قیمتی انسانی جانوں سے کھلواڑ کرنے مندر کو ہولناک درجہ تک نقصان پہونچانے کی حیوانی حرکت پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے اور بھارت سرکار سے مانگ کرتی ہے کہ وہ فی الفور تمام انتہا پسندوں سماج دشمن عنصروں اور ملک دشمن لوگوں کو کیفر کردار تک پہونچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔

کشمیری پنڈت سبھا تمام تکلیف زدہ لوگوں اور تمام ہندو جنتا سے کہ جن کے جذبات انگیخت کئے گئے ہیں کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور پرارتھنا کرتی ہے کہ بھگوان تمام متعلقین کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

مزید برآں 5 اور 6 اکتوبر کے ضلع کپورتھلہ اور امرتسر کے قریب ایک ہی فرقہ کی 8 انسانی جانوں کے تلف ہونے اور 15 اکتوبر کو چنڈی گڑھ کے لام لیلا کلب میں بم پھینکنے کی احمقانہ حرکت پر بھی کشمیری پنڈت سبھا جموں دوبارہ اپنے گہرے صدمے کا اظہار کرتی ہے اور پرارتھنا کرتی ہے کہ بھگوان تمام سورگباشیوں کو سدگتی پردھان کرے نیز دکھی پریواروں کو سہن شکتی عطا کرے

نائب
پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کنٹ نواس امپھلا
جموں

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) گرشپ نواس
جموں

13-11-83

کشمیری پنڈت سبھا جموں کے ایک غیر معمولی اجلاس میں شری سناتن دھرم سبھا باہو لا 7/83 کی پاس کی گئی ہوئی قرارداد کو زیر بحث لا کر فیصلہ کیا گیا کہ اس سلسلہ میں ریاست کے [illegible] و ارفع حکمرانوں سے رجوع کیا جائے چنانچہ ایک قرارداد پاس کی گئی :-

قرارداد

کشمیری پنڈت سبھا جموں کا یہ اجلاس لگامہ اوڑی (کشمیر) سے 28 اکتوبر ۱۹۸۳ء کی شب کو شری پرکاش ناتھ بالی کی دختر کماری للتا مکیش کو اغوا کرنے کے حیوانی کارنامہ کی زبردست مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مانگ کرتا ہے کہ وہ اپنی اولین فرصت میں مغویہ لڑکی کو برآمد کروا کر اُس کو اُسکے والدین کے حوالہ کرنے کو یقینی بنائے۔ یہ اجلاس یہ بھی مانگ کرتا ہے کہ اس حیوانی کارنامہ میں ملوث لوگوں کو قرار واقعی سزا دلوانے میں ہرگز ہرگز لیس و پیش نہ [illegible] ہو کیونکہ اُن علاقہ میں [illegible] تمام ہندو دیگر [illegible]

پٹی میں قتل و غارت

قابلِ مذمت

کشمیری پنڈت سبھا جموں پٹی (پنجاب) میں بس میں سوار ایک ہی فرقہ کے ۶ لوگوں کو انتہا پسندوں کے ہاتھوں گولیوں سے بھون ڈالنے اور بستی شیخ کے شو مندر میں شولنگ کو توڑنے کی مکروہ حرکت پر اپنے زبردست رنج و غم کا اظہار کرتی ہے اور بھارت سرکار سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ملک خاصکر پنجاب کے تمام انتہا پسندوں کے وجود کو ختم کرنے کے لئے جنگی طرز اپنا کر اُن کی تمام تر پناہ گاہوں کو اپنی تحویل میں لیکر امن پسند لوگوں کو سُکھ کا سانس لینے دے +

جہاں پر گناہوں کے قتل کی واردات قابلِ مذمت ہے وہاں انتہا پسندوں کا وجود بھی قابلِ نفرت ہے +

(20-11-83)



پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا امپھلا جموں

کشمیری پنڈت سبھا کشپ نواس (رجسٹرڈ) امپھلا جموں

عظیم سانحہ

30 نومبر سنہ 1983ء

کتنے ہی دکھ کی بات ہے کہ وادی کشمیر میں مندروں سے مورتیوں کی چوری برابر ہو رہی ہے لیکن متعلقہ سرکاری اہلکاران اس جانب برابر غفلت برت رہے ہیں۔ آئے دن کے ایسے واقعات کیسے ہی تکلیف دہ ہیں اسکا اندازہ کرنا کوئی کٹھن بات نہ ہوگی۔

اوما نگری اننت ناگ کشمیر سے مورتیوں کی چوری ایک اور عظیم سانحہ ہے اسکا نوٹس لینا ہر ایک شہری۔ انسان کے لئے ضروری بنتا ہے۔ شر پسند انتہا پسند اور ملک دشمن عناصر کو ایسے کارنامے کرنے کے لئے چھوٹ دینا ایک تو خلاف توقع بات ہے دوسرے یہ کسی سازش کا نتیجہ ہی کہلا سکتی ہے۔ لہذا کشمیری پنڈت سبھا جموں حکومت جموں و کشمیر سے پرزور الفاظ میں مانگ کرتی ہے کہ وہ فوری طور پر غلط عناصر کا قلع قمع کرے اور چوری شدہ تمام مورتیوں کو برآمد کروا کر متعلقہ مندروں کو واپس کرے۔

رادھا کرشن تکو

پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا جموں

دل شکن کارنامہ

5 ر دسمبر سنہ 1983ء

جالندھر کے تواریخی دھارمک تیرتھ استھان رام تیرتھ مندر
کی مقدس مورتیوں کو پیٹرول چھڑک کر جلانے اور استھاپن کی بے حرمتی ایک عظیم دل شکن کارنامہ ہے
کشمیری پنڈت سبھا جموں ایسے دل شکن کارنامہ پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتی ہے اور حکومت
ہند اور پنجاب سرکار سے زوردار الفاظ میں پرارتھنا کرتی ہے کہ وہ فوری طور پر ایسے انتہا پسندوں
اور سماج دشمن عنصروں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کو یقینی بنائیں بصورت دیگر امن عامہ ہولناک درجہ
تک خراب ہو سکتا ہے جس کی کشمیری پنڈت سبھا جموں ہرگز ہرگز متمنی نہیں۔ بی این بھان نثار
جنرل سیکریٹری کے پی سبھا جموں

ہنگامی بیٹھک

6، دسمبر 1983ء

کشمیری پنڈت سبھا جموں کے زیر اہتمام آل اسٹیٹ کشیری پنڈت کانفرنس
شری سناتن دھرم یوک سبھا سرینگر کے سابقہ صدر، کشیری پنڈت سبھا جموں کے سابقہ صدر
سابقہ ممبر پارلیمنٹ اور جموں وکشمیر لیجسلیٹو کونسل کے سابقہ چیئرمین اور جموں وکشمیر
کے مایہ ناز سپوت آنجہانی پنڈت شیو نرائن فوطیدار صاحب کی برسی
نہایت عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ اس بیٹھک کی صدارت پنڈت رادھا کرشن
نکو نے کی +

مقررین نے جناب فوطیدار کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے

ہنگامی بیٹھک

6، دسمبر 1983ء

کشمیری پنڈت سبھا جموں کے زیر اہتمام آل اسٹیٹ کشمیری پنڈت کانفرنس شری سناتن دھرم یووک سبھا سرینگر کے سابقہ صدر، کشمیری پنڈت سبھا جموں کے سابقہ صدر سابقہ ممبر پارلیمنٹ اور جموں وکشمیر لیجسلیٹو کونسل کے سابقہ ممبر ہیں اور جموں وکشمیر کے مایہ ناز سپوت آنجہانی پنڈت شیو نرائن فوطیدار صاحب کی برسی نہایت عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ اِس بیٹھک کی صدارت پنڈت رادھا کرشن نِکو نے کی +

مقرّرین نے جناب فوطیدار کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اُن کی حالاتِ زندگی پر سیر حاصل بھاشن دئے۔ سبھا کے نائب صدر پنڈت کاشی ناتھ کول نے جناب فوطیدار کو شردھانجلی پیش کرتے وقت کئی بار ٹھنڈی آہیں بھر لیں۔ آپ نے اُن کی قربانی کو دوسرے عظیم رہنماؤں کی قربانی سے کم نہ گردانا۔

بدری ناتھ بھان نثار جنرل سیکریٹری نے ایک نظم پڑھکر سُنائی اور کہا کہ جناب شیو نرائن فوطیدار نے کم وبیش اپنی زندگی کی ساٹھ بہاریں اپنی برادری، دھرم وکرم قوم اور ملک کے لئے نچھاور کردیں۔ ہمیں پرن کرنا چاہئے کہ ہم اُن کے مشن کی سختی سے پابندی کرکے برادری کی خدمات سرانجام دینے میں پس و پیش نہ کرینگے + ؎

یہ کائناتِ آب و گل ہے جسکے غم میں مضمحل
دبا ہے جسنے سوزِ دل وہ مہرباں کہاں گیا +

پی این بھان نثار۔ جنرل سیکریٹری کے پی سبھا جموں

ایک چراغ اتنا شبت گل ہوا

ریاست جموں وکشمیر کا ایک مایہ ناز سپوت، ایک اہم سوشل اور سماجی کردار
ایک حیادار اور ایک مکمل انسان، ایک غریب پرور اور ایک دوست، ایک پاسبان دھرم
اور ایک مسلمہ دانشمند 5 دسمبر 1983ء کے منحوس دن سرینگر میں ہم کو داغ جدائی دینے
میں کامیاب ہوا۔ ہم کو اور ہمارے سانکڑوں مداحوں کو روتا بلکتا چھوڑ کر وہ ہم سے دور
بہت دور چلا گیا جہاں سے وہ لوٹ کر ہرگز نہیں آ سکتا۔

اس عظیم شخصیت کا نام **پنڈت درگا پرشاد رینہ ولد سورگباشی پنڈت سونہ جو رینہ**
مہاراج گنج حال 21-اے اندرا نگر سرینگر نواسی ہے۔ آپ بدری ناتھ جہان نثار
جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں کے خالہ زاد بھائی تھے۔ آپ نے ساری عمر خدا دوستی اور
انسان دوستی کے لئے وقف کی تھی۔ آپ کا کردار انتہائی بلندیوں کو چھو گیا تھا۔ آپ کے غم میں کون
شریف طبع اشکبار نہ ہوگا۔ آپ ملنسار اور خوش گلو تھے۔ آپ دوسروں کے غم کو اپنا ذاتی غم
خیال کرنا سنگھار سمجھا کرتے تھے۔ آپ بے کس و ناکس کی امداد کو آیا کرتے تھے۔ آپ کی صفات ایک سنہری تواریخ کے
سنہری باب سے کم نہ تھے۔ آپ کی شخصیت ہزاروں شخصیتوں پر فائق تھی اعلےٰ اور ارفع بھی۔ جونہی آپ کے
انتقال پر ملال کی خبر جموں میں پہونچی تو کئی لوگ ماتم کناں نظر آنے لگے۔ اسی غم و اندوہ میں قلیل المدتی
نوٹس پر **کشمیری پنڈت سبھا جموں** کا ایک ہنگامی ماتمی اجلاس پنڈت رادھا کرشن تلو کی صدارت میں
منعقد کیا گیا جس میں پنڈت درگا پرشاد رینہ کے سورگباش ہونے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور
2 منٹ کی خموشی کے ساتھ ساتھ بھگوان سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کی پوتر آتما کو سدگتی
پردھان کرے نیز ان کے سانکڑوں سوگواروں کو یہ سانحہ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔
اسکے بعد پنڈت جگن ناتھ بٹ سابقہ صدر کشمیری پنڈت سبھا جموں نے اپنے بستر علالت سے
جو ایک ماتمی پیغام ارسال فرمایا تھا ... کو ... میں پڑھ کر سنایا گیا اور اس دوران
صدر سبھا اور جنرل سیکریٹری کی آنکھیں ... اشکبار ...

بی این جہان نثار
جنرل سیکریٹری کے پی سبھا جموں

83

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کیمپ لوس امپھلا جموں

آہ! ابنِ حکیم پنڈت شمبھو بٹ مرحوم	مجلسِ ماتم	آہ! محسنِ انسان 3-1-84 3 جنوری ۸۴ء

جونہی یہ الم ناک خبر سبھا کے ٹیلیفون پر سُنی گئی کہ "ریاستِ جموں و کشمیر کی ایک باوقار
شخصیت، کشمیری پنڈت برادری کے ایک مقتدر رکن، کردار اور گفتار کے غازی،
گیتا و قرآن کے پرستار انسانیت کے اہم علمبردار حاذق الحکماء، ہزاروں
لاکھوں مریضوں کے محسن غم خوار صورت و سیرت میں لاثانی، اخلاق و شرافت
اور انسانیت و ہمدردی میں یکتائے زمانہ، سیکولر کردار کے مالک
اور مقبولِ خاص و عام پنڈت پرتھوی ناتھ بٹ اور ڈاکٹر راجناتھ بٹ
کے والد بزرگوار حکیم پنڈت شام لال صاحب بٹ کرن نگر سرینگر
نواسی کا انتقال پُرملال ہوا تو فوراً امپھلا لوئس پر کشمیری پنڈت سبھا جموں نے کل
پنڈت رادھا کرشن ٹکو کی صدارت میں ایک ایمرجنسی میٹنگ کا انعقاد کیا
اور حکیم صاحب کے بے وقت رحلت فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کر کے
اُنہیں زبردست خراجِ عقیدت پیش کئے اور پھر دو منٹ کی خاموشی کے بعد سبھا
کے جنرل سیکرٹری نے سورگباشی حکیم صاحب کے روشن کردار، حسنِ اخلاق، غریب
پروری اور انسانیت پرستی اور خودداری پر چشمِ نم ایک طویل بحث چھیڑی
ازاں بعد پرارتھنا کی گئی کہ بھگوان سورگباشی کی پوتر آتما کو شانتی
پردھان کرے اور ان کے سوگواروں کے علاوہ اُن ہزاروں لاکھوں مریضوں
اور پرستاروں کو یہ صدمۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے + ۳ جنوری ۱۹۸۴ء

پی این بھان نثار

جوالا ... گوشۂ [illegible]

شوک سبھا

دیر سے ملی اطلاع کی بنیاد پر کشمیری پنڈت سبھا جموں نے پنڈت رادھا کرشن ٹکو کی صدارت میں ایک شوک سبھا منعقد کی جس میں برادری کے ایک اہم رکن ایک حب الوطن ایک شفیق انسان اور ایک دھرم پریمی اور ایک سابقہ سپرانٹنڈنٹ محکمہ جنگلات پنڈت سروانند کول عدالتی المعروف "چالاک" کے انتقال پر ملال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا گیا اور پرارتھنا کی گئی کہ پرماتما سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردھان کرے۔ اور اُن کے پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

اسکے بعد اسی نوعیت کی ایک قرارداد پاس کی گئی۔

پنڈت سروانند کول کے اخلاق اور کردار مثالی تھے۔ آپ اپنے اوصافِ حمیدہ کے کارن ملازمت کے دوران ہر دلعزیز واقع ہوئے۔ آپ ہر کسی کے غم اور خوشی میں برابر حاضری دیا کرتے تھے۔ آپ اچھے سوشل کردار کے مالک تھے۔ آپکے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا اُسکا پُر ہونا ناممکنات میں سے ہے۔ سبھا دعا کرتی ہے کہ بھگوان آپ کو اپنے چرنوں میں جگہ دے۔

6/8/81

بی این بھان نثار
جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں

کشمیری پنڈت سبھا کشپ نواس امپھلا جموں

چیتاونی

اِس بات کا اعادہ کیا جانا ضروری ہے کہ ریاست جموں و کشمیر میں کشمیری پنڈت جاتی کی دو صرف دو نمائندہ جماعتیں ہیں۔ ایک آل اسٹیٹ کشمیری پنڈت کانفرنس (شری سناتن دھرم یووک سبھا) کشپ بھون شیتل ناتھ سری نگر (معہ اسکی اکائیوں کے) ہے جبکہ کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کشپ نواس امپھلا ریاڑی جموں (سماجک و دھارمک سنستھا) دوسری ہے۔

آل اسٹیٹ کشمیری پنڈت کانفرنس سرینگر کو ملک بھر میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ان دو انجمنوں کے علاوہ کسی اور جماعت اگر کوئی ہو یا جنم پا چکی ہو یا پانے والی ہو کو ہر دو مذکرہ صدر سنستھاؤں کی نہ کوئی حمایت حاصل ہوگی نہ ریاست اور ریاست سے باہر طول و عرض میں رہنے والے برادری کے مقتدر ارکان کی کوئی ہمدردی میسّر ہوگی۔

سیاسی شعبدہ بازی میں ملوّث جن ذی غرض افراد نے کسی نام نہاد سبھا سوسائٹی کو پریس کانفرنس کے دائرہ میں کل ہند سطح پر جنم دینے کا اعلان کیا ہے وہ محض ڈھونگ ہے اور برادری کی اہم صفوں میں دراڑ ڈالنے کے مترادف قدم ہے۔ اور وہ شخص جو اپنے دیوی دیوتاؤں اور دھارمک ستھانوں کی غیر منقولہ جائداد کو بیچنے اور پوجا پاٹھ کے اہم مقامات کا سودا کرنے پر تلے ہوئے ہیں یہانتک کہ شمشان کی ملکیت کو بھی نہیں چھوڑتے ہیں برادری کو چاہیئے کہ اُن کے ماضی کے کردار کا پوسٹ مارٹم کرے اور اُن کو گھر کی چار دیواری میں ہی قیام کرنے کی صلاح دے۔ ایسے برادری اور دھرم دشمنوں سے ترکِ تعلق لازمی ہوگا۔ (4/84)

پی این بھان نثار

جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں

ہمیں ہند کی شان اپنی پھیلانی ہو

فقط ایکتا کی ضرورت ہے

بہ تعلق پریس نوٹ بعنوان "چیتاونی" ملک بھر میں رہائش پذیر کشمیری پنڈت برادری کے ذی عزت ارکان کو عمومی طور پر اور ریاست جموں و کشمیر میں سکونت پذیر افراد کو خصوصی طور پر اس امر سے واقف کیا جاتا ہے کہ "آل اسٹیٹ کشمیری پنڈت کانفرنس (شری سناتن دھرم یووک سبھا) مرکزی دفتر کشپ بھون شیتل ناتھ سرینگر کی افادیت اور فوقیت کو زک پہونچانے کے لئے برادری کے کچھ کوتاہ اندیش اور ذی غرض افراد سرتوڑ کی بازی لگانے میں پہل کر رہے ہیں۔ رہا کشمیری پنڈت سبھا جموں کا سوال یہاں پر سبھا ہمدردوں میں ایسے غلط عناصر کو ایسی حماقت کرنے سے پہلے ہی ٹھکانے لگانے کی صلاحیت موجود ہے"۔

Points to Ponder آل اسٹیٹ کشمیری پنڈت کانفرنس کے آفیشل آرگن کے مضمون سے اس بات کا یقین سا ہونے لگتا ہے کہ "برادری کی ایکتا کو بھنگ کرنے کے لئے دھارمک سنستھانوں کی پوترتا ختم کرنے کے لئے اور دھارمک آستھاپنوں کی زمینوں اور جائدادوں کا سودا یا ہڑپ کرنے کے لئے مفادِ خصوصی رکھنے والے مختلف حربوں کا استعمال کر کے برادری دشمن اپنے شغل میں مصروف ہیں"۔ اسلئے تمام ہوشمند مرد و زن برادری ارکان سے گذارش کی جاتی ہے کہ "آپ نفرت پھیلانے والے ایکتا دشمنوں اور دھرم دروہی لوگوں کو بہر قیمت منہ نہ لگائیں ورنہ برادری کا وقار کسی غلط سیاست کی نذر ہو کر ختم ہو کر رہیگا اور جسکا پچھتاوا بعد میں فضول ہوگا"

(11.1.84)

بی ایل بھان نثار
جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں

مضحکہ خیز حکمنامہ

(12-1-86)

پنجاب اسکول ایجوکیشن بورڈ کے اِس مبینہ خود ساختہ حکمنامہ سے تمام ہندو جاتی کے احساسات کو زبردست ٹھیس پہونچی ہے۔ اور اسطرح ہندی پڑھنے والے بچوں کے بنیادی حقوق کی پائمالی اور جذبات کو مجروح کرنے کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ پنجاب میں تعلیم کا نظام مفلوج ہوا ہے اور یہ بدترین وبا کا شکار بھی ہوا ہے نہیں تو کیا وجہ ہے کہ اِس قسم کا حکمنامہ کہ جسکی رُو سے سرکاری اسکولوں میں ہندی ماد ھیم والے طلبا کو امتحان میں نہ بیٹھنے دینا اور انہیں نیا داخلہ نہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے؟ کیا یہ مضحکہ خیز حکم نامہ اِس بات کا غماز نہیں ہے کہ اِس وبا کے پھیلنے سے ہندؤوں کو ہندی کے ساتھ ساتھ سنسکرت زبان کی علمیت سے بھی باز رکھا جائیگا جو اُن کے بنیادی حقوق کو ختم کرنے کے برابر احمقانہ قدم ہوگا۔

کشمیری پنڈت سبھا جموں حکومت ہند اور حکومت پنجاب سے یہ غیر واجب حکم نامہ فی الفور واپس لینے کی پُر زور الفاظ میں اپیل کرتی ہے اور اُمید ظاہر کرتی ہے کہ ایسا سرکلر خط یا حکمنامہ جاری کرنے والے غیر ذمہ دار آفیسر کے خلاف ایکشن لینگی تاکہ ہندی پڑھنے والے طلبا و طالبات کا مستقبل مخدوش نہ ہو۔

بی این بھان نثار
جنرل سکریٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) شیو نواس امبپھلا جموں

مجرمانہ فعل

نہایت ہی افسوس کا مقام ہے کہ مروّجہ قانون کی دھجیاں اُڑاتے ہوئے
کچھ شیطان طبیعت لوگ اپنی مجرمانہ حرکتوں سے باز نہیں آرہے اور
وادیٔ کشمیر میں دیگر جگہوں کے علاوہ ضلع اننت ناگ میں کئی جگہوں پر
کھلے بندوں بڑا گوشت کی فروختگی کے لئے دوکانیں چلا رہے ہیں
اور اسطرح غیر مسلم طبقہ کے لوگوں کے جذبات احساسات
اور مذہبی عقیدے کو ہولناک درجہ تک ٹھیس لگانے میں
سرگرم عمل ہیں۔

کشمیری پنڈت سبھا جموں جہاں ایسے مجرمانہ
فعل کرنے والے غیر شائستہ لوگوں کی مذمّت کرتی ہے وہاں
حکومتِ جموں و کشمیر کے ذمہ داروں سے پُرزور الفاظ میں اپیل کرتی ہے کہ
وہ غیر مسلم فرقہ کے لوگوں کے مذہبی عقیدے کا احترام کرتے ہوئے ایسا
مجرمانہ فعل کرنے والوں کی دوکانیں بند کروانے کے لئے جنگی سطح پر حرکت میں آئے
بصورتِ دیگر یہی تاثر لیا جائیگا کہ کسی خاص مصلحت کے
تحت ایسا مجرمانہ کاروبار سرکار کے ایماء پر ہی کروایا جارہا ہے۔

رادھا کرشن تکو
پریذیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا
جموں

کشمیری پنڈت سبھا شب سوا آشرم امبھالا جموں

26.1.84

پنڈت جگن ناتھ بٹ

اور خاموشیٔ ممات کی آغوش سرد

دل رو رہا ہے اور جگر کے ٹکڑے ہو رہے ہیں۔ دماغ خارج اور قلم مفلوج ہے درد و غم اور رنج والم نے گھیرا ڈالا ہے۔ سناٹا چھایا ہوا ہے اس وقت جب یہ خبر انتہائی رنج و غم کے ساتھ سنی گئی کہ ہندو دھرم کے ایک زبردست حامی، ایک محب وطن، ایک محسن غم خوار، ایک اعلیٰ سماج سیوک، ایک پاک شخصیت، ایک کٹر ایماندار شخص ایک ہمدرد، ایک آدرش وان، ایک چرتر وان، ایک گن وان، ایک ہر دلعزیز ایک غریب پرور اور کشمیری پنڈت سبھا جموں کے سابقہ پریزیڈنٹ

پنڈت جگن ناتھ بٹ صاحب

کا حرکتِ قلب بند ہونے کے کارن دہلی میں آج صبح انتقال ہوا

آپ بغرض علاج معالجہ دہلی چلے گئے تھے لیکن حیات نے وفا نہ کی۔

پنڈت جگن ناتھ بٹ مدت مدید تک ہمارے درمیان رہے۔ اب اُن کو کہاں سے ڈھونڈ نکالیں ہر طرف یاد ہی یاد چھوڑ گئے ہیں۔ ہم نے آج تک کئی صدمات برداشت کئے لیکن آج کا صدمہ اُن سب سے عظیم ہے ایسی موت ہے جس پر انسانیت برسوں آنسو بہائے گی۔ یہ ایک عظیم سانحہ ہے جو ناقابل برداشت ہے لیکن مشیت ہی ایسی تھی کہ اب سوائے سر خم کرنے کے کوئی چارہ نہیں۔

پنڈت جگن ناتھ بٹ تن واحد تھے لیکن ان میں درجنوں صفات موجود تھیں ایک شخصیت کی شخصیت کا مجموعہ تھی ایک نام کئی ناموں کا ترجمان تھا۔ انکی موت کئی انسانوں کے صفات جذبات اور احساسات کی موت ہے۔ پنڈت جگن ناتھ بٹ نامی ہندو نام کا کوئی شخص آج بے شک زندہ نہیں رہا مگر یہ نام ابد الآباد تک زندہ رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ محبت و عزت اور فخر و احترام کے ساتھ لیا جائے گا۔ پنڈت جگن ناتھ بٹ نے آنکھیں بند کیں اور تاریخ کا ایک زرتب باب مکمل ہو گیا جو تہذیب و تمدن کا، اخلاق و شرافت کا، شفقت و محبت کا، اخوت و مروت کا، وضعداری اور جان نثاری کا اور انسانیت و ہمدردی کا طلائی باب ہے۔ جگن ناتھ بٹ بجائے خود ایک تاریخ تھے ایک مکمل تاریخ جسمیں قومی خدمت بھی ہے اور سماج سیوا بھی جسمیں مذہب بھی ہے اور ادب بھی اور جسمیں یگانگت اور انکساری بھی ہے غرضیکہ یہ ایک ذات کی تاریخ ہونے کے ساتھ ساتھ پوری انسانیت کی تاریخ بھی ہے۔ جگن ناتھ بٹ صاحب ایک ہمہ گیر شخصیت تھے۔ کشمیری پنڈت جاتی خصوصاً اور انسانیت عموماً ایسی بہترین شخصیت کے غم میں ہمیشہ ہمیشہ سوگوار رہیگی۔ ہم بھگوان سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ وہ سورگباشی کی روح کو تسکین عطا کرے اور اُن کے سینکڑوں ہزاروں سوگواروں کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی شکتی دے کاش اِس نقصان عظیم کی تلافی ہو سکے۔

بی این بھان نثار

جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا شب سوا آشرم امبھالا جموں

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) شیپ واس امبالا جموں

قاتلانہ حرکت

15/2/84

کشمیری پنڈت سبھا جموں نے ایک غیر معمولی اجلاس میں وادی خاصکر سرینگر میں رونما ہوئے ناخوشگوار واقعات اور امن و قانون کی بگڑتی ہوئی صورت حالات پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا۔

دریں اثنا سبھا نے کل 14 فروری 1984ء کو سرینگر کے عین وسط یعنی ملک آنگن فتحکدل کے علاقہ میں اقلیتی فرقہ کے ایک مقتدر رکن اور ہر دلعزیز شریف طبع شخص پنڈت شمبھو ناتھ بٹ کی اہلیہ محترمہ شریمتی اوما شوری کے گھر میں گھس کر اور اُسکے منہ میں کپڑا ٹھونس کر تین شرپسند نوجوان غنڈوں کی ہولناک درجہ تک اُسکی مار پیٹ کرنے کی مجرمانہ اور سنگدلانہ واردات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور ریاست کے امن و قانون کے محافظوں سے زوردار الفاظ میں مانگ کی کہ وہ ایسے غلط عناصر کو قانون کے شکنجے میں ڈال کر اقلیتی فرقہ کی تسلی کرائیں بصورت دیگر یہی تاثر لیا جائے گا کہ اقلیتی فرقہ کو ہجرت کرنے کے لئے مجبور کرنے کی پہل کی جا رہی ہے

15/2/84 +

پریزیڈنٹ

کشمیری پنڈت سبھا جموں

کشمیری پنڈت سبھا اشتہار ٹاؤن امپلا جموں

انسانیت سوز فعل

23/2/84

کشمیری پنڈت سبھا جموں نے آج اپنی غیر معمولی بیٹھک میں پنجاب کے مسلسل تشدد آمیز واقعات پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے امرتسر شہر اور لوپوکی و امرکوٹ میں ایک ہی فرقہ کے درجنوں افراد کے قتل اور مجروح کرنے کے درندانہ عمل کی زوردار الفاظ میں مذمت کی۔

سبھا نے تمام امن پسندوں، ملک دوستوں اور انسانیت کے علمبرداروں سے اپیل کی کہ وہ ملک میں سکھ شانتی اور امن و امان کا واتاورن بنانے کے لئے تندہی سے کام کریں۔ خیر سگالی کا ماحول پیدا کریں اور مزید خون خرابہ ہونے کی ہر غیر انسانی حرکت کی کڑے الفاظ میں مذمت کریں کیونکہ جہاں ایک طرف مسلسل خون خرابہ ہوگا اور دوسری طرف بدامنی اور فرقہ دارانہ کشیدگی ہوگی وہاں خونِ ناحق بہے گا، جانی نقصان ہوگا اور آپسی نفرت پنپے گی اور ملک کی مالی پوزیشن ہولناک درجہ تک ختم ہوکر رہے گی اور نتیجہ صفر ہوگا جسکے لئے کوئی شریف آدمی تیار نہ ہوگا۔

کشمیری پنڈت سبھا جموں نے اپنے موقف کو دہراتے ہوئے اپنے ممبران اور امن پسند شہریوں سے درخواست کی کہ وہ ہر قیمت پر بھید بھاؤ، رنگ و نسل اور ذات پات سے دور رہ کر دھارمک سنستھانوں کی پوترتا کی اہمیت کو قائم رکھیں اور یگانگت کا ماحول قائم کرنے کے لئے عملی اقدام کریں۔

کشمیری پنڈت سبھا جموں نے شری دوارکا ناتھ جالا سپرانٹنڈنٹ پولیس کے کارِ سرکار سرانجام دیتے ہوئے جیپ سمیت (ضلع اننت ناگ سنگم کے نزدیک دریائے جہلم میں گر کر رحلت فرمانے پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور پرارتھنا کی کہ بھگوان سورگباشی کو اپنے چرنوں میں جگہ دے۔ نیز ان کے سبھی سوگواروں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی شکتی عطا کرے۔

سبھا نے حکومت جموں و کشمیر سے اپیل کی کہ وہ اس حادثہ کی چھان بین کروائے اور دریں اثنا مرحوم کے لواحقین کو خاطر خواہ مالی امداد فراہم کرے۔

پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا جموں

کشمیری پنڈت سبھا امنشپ نواسں امپلا جموں

شوک سبھا

18.3.84

کشمیری پنڈت سبھا جموں کا ایک ہنگامی اجلاس صدر سبھا پنڈت رادھا کرشن ٹکو
کی صدارت میں منعقد کیا گیا جسمیں برادری کے ایک مقتدر اور محترم رکن، ہر دلعزیز شخصیت
دھرم وکرم کے پرستار اوصافِ حمیدہ کے مالک رئیس طبع، ایک ہمدرد اور بہی خواہ
اور سروشری مکھن لال بٹ و برجموہن بٹ ڈپٹی سیکریٹری اگریکلچر کے والد بزرگوار
پنڈت پرساد جو بٹ ساکنہ سنفو بالا سرینگر حال ساکن
462/A گاندھی نگر جموں کے مورخہ 16 مارچ 1984 کے روز اچانک رحلت
فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پرارتھنا کی گئی کہ بھگوان سورگباشی
کی آتما کو اپنے چرنوں میں جگہ دے اور ان کے تمام سوگواروں کو یہ سانحۂ عظیم
برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے + اسکے بعد ایک قرار داد یاس کی گئی اور طے پایا
کہ اسکی نقول متعلقین کے علاوہ کشیپ وانی میں بھی شائع کردی جائے۔

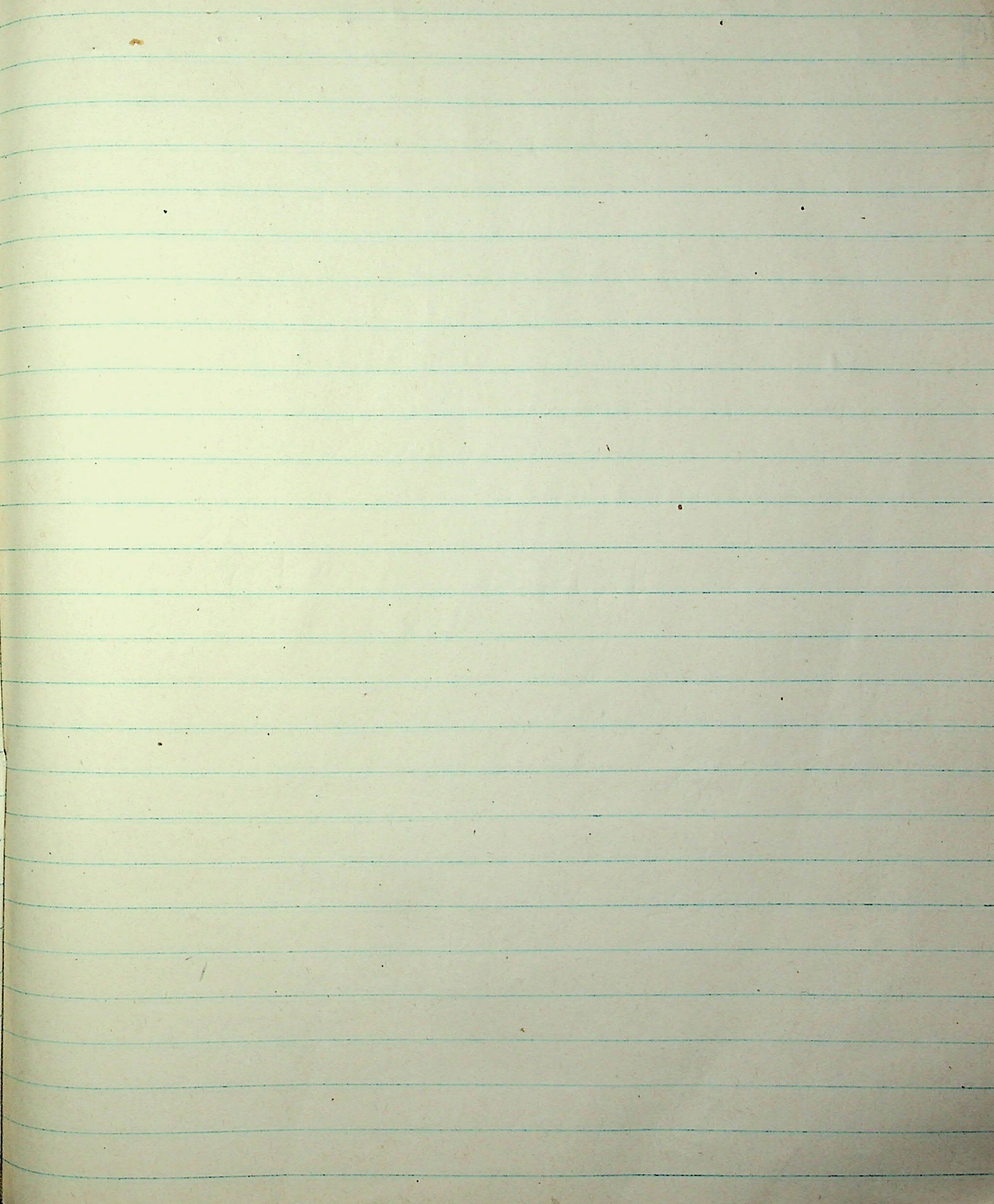
دستخط بحروف انگریزی

رادھا کرشن ٹکو
صدر شوک سبھا

قرار داد

ہم جملہ ممبران کشمیری پنڈت سبھا جموں برادری کے ایک اہم مقتدر اور
محترم رکن، ایک ہردل عزیز شخصیت، ایک رئیسِ طبع، ایک متحمل دھرم وکرم
ایک ہمدرد و بہی خواہ اور سروشری مکھن لال بٹ اور برجموہن بٹ
ڈپٹی سیکریٹری اگریکلچر کے والدِ بزرگوار پنڈت پرساد جو بٹ
کے اچانک رحلت فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور
پرارتھنا کرتے ہیں کہ بھگوان سورگباشی کی پوتر آتما کو سدگتی
پردھان کرے اور ان کے لواحقین کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی
شکتی عطا کرے۔

بی این بھان نشاط
جنرل سیکریٹری کے پی سبھا جموں



روئیداد شوک سبھا منعقدہ 28 جنوری سنہ ۱۹۸۴ء

سب سے پہلے سبھا کے جنرل سیکریٹری نے ورکنگ کمیٹی کی شوک سبھا بلانے کی غرض و غایت بیان کیں۔ جنرل سیکریٹری نے کہا

"آج ہم ایک عظیم شخصیت اور اپنے روحانی گورو اور اپنی مقتدر سبھا کے سابقہ صدر پنڈت جگن ناتھ صاحب بٹ کے اکسماتی سورگباش ہونے پر اپنا شوک پرگٹ کرنے کے لئے یہاں پر جمع ہوئے ہیں اور میں بذات خود پژمردہ لگ رہا ہوں جبکہ مجھے صاف نظر آرہا ہے کہ آپ سبھی حاضرین کے چہرے اترے ہوئے ہیں۔ خون میں جو حرارت تھی نظر آرہا ہے کہ کم سی ہو گئی ہے۔ جسم و جان سُن پڑے ہوئے ہیں لیکن پھر بھی یہ اُنہی مہان ہستی کا کچھ آشیرواد اور پنیہ پرتاپ شامل حال ہے جو آپ سبھی لوگ پھر سمیت آج یہاں پر انتہائی دُکھ کے باوجود حاضر آئے ہیں۔"

اس کے بعد جنرل سیکریٹری نے اجلاس میں سبھا کی جانب سے مندرجہ ذیل قرارداد پیش کی جو بہ اتفاق رائے پاس کر دی گئی

قرارداد

"ہم جملہ ارکان کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کنٹ پور وس امپھلا جموں ریاست کے ایک قابل احترام سپوت، ایک بے درد عزیز انسان، ایک دیش بھگت، ایک ایماندار شخصیت، ایک مجاہد پنڈت جاتی، ایک غریب پرور، ایک انسان دوست، ایک ہی خواہ اور کشمیری پنڈت سبھا جموں کے سابقہ صدر پنڈت جگن ناتھ بٹ کے دہلی کے لوک نائک جے پرکاش نرائن ہسپتال میں عظیم بھارت کے 35 ویں گن تنتر دوس یعنی 26 جنوری سنہ ۱۹۸۴ء کی صبح کے کوئی 1:5 بجے اکسمات دیہانت فرمانے پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور بھگوان سے ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرتے ہیں کہ وہ سورگباشی کی پوتر آتما کو اپنے چرنوں میں جگہ دے نیز اُن کے پسماندگان کے علاوہ اُن کے سینکڑوں ہزاروں سوگواروں کو یہ عظیم غم برداشت کرنے کی شکتی عطا کرے۔"

اس کے بعد جنرل سیکریٹری نے کہا "2 جون سنہ ۱۹۸۳ء کو مجھے پنڈت جگن ناتھ بٹ نے کہا کہ دیکھو سبھی سنستھائیں اپنا اخبار نکال رہی ہیں لیکن بار بار کہنے کے باوجود بھی کشمیری پنڈت سبھا جموں کی جانب سے آپ نے خبرنامہ جاری نہ کیا۔ یہ ایک دیرینہ خواہش ہے۔ پروفیسر موزہ نے بھی اس جانب خاص توجہ دی۔ پچھلے 60 برس سے سبھا کی جانب سے کوئی خبرنامہ جاری نہ ہو سکا۔ البتہ گذشتہ 3/4 برسوں سے سبھا نے ہر مسئلہ پر پریس نوٹ جاری تو کر دئے لیکن باضابطہ سبھا کا خبرنامہ جاری نہ ہوا۔ یہ ایک میری دیرینہ تمنا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تمنا بر ہی نہ آئے اور آپ جواب دہ بن جائیں۔"

آپ کی اس مشفقانہ اور مخلصانہ بات سے متاثر ہو کر میں دو صفحاتی ماہانہ خبرنامہ پھر 4 صفحاتی خبرنامہ

کشمیری پنڈت سبھا کرشن نواس جموں

28.1.1984.

ماتمی بیٹھک

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کے ممبران نے زیر صدارت پنڈت بالکرشن بھان ایک ماتمی بیٹھک منعقد کی جس میں ریاست کے ایک معتبر اور مقتدر سپوت اور کشمیری پنڈت سبھا جموں کے سابقہ صدر پنڈت جگن ناتھ بٹ کے دہلی کے لوک نائک جے پرکاش نرائن ہسپتال میں ۲۸ جنوری کی صبح کو اچانک انتقال فرمانے پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور بھگوان سے اُن کی آتما کی شانتی اور اُن کے لواحقین اور ہزاروں سوگواروں کو یہ رنج عظیم برداشت کرنے کی شکتی عطا کرنے کے لئے پرارتھنا کی گئی۔ اور بعد میں دو قرار دادیں منظور کی گئیں جن کے بارہ میں طے پایا کہ اسکی نقول متعلقین کو ارسال کر دی جائیں۔

Blhan
صدر ماتمی بیٹھک

[signature] 28/1
ناظم ماتمی بیٹھک

حاضرین

1. Susa[illegible]
2. [signature]
3. [signature] ONDL
4.
5. Blhan
6. [signature]
7. [signature]
8.
9.
10.
11.
12.
13.
14.
15.
16.
17.
18.
19.
20.
21.

شری اوتار کرشن مرزا نے کہا" کیوں نہ ہم اپنے گھروں سے ہی ایسا اقدام کریں۔ اس سے اس معاملہ کی نزاکت بڑھ جائے گی ہو اور
نتائج بہتر نکل سکیں گے"۔

شری اومکار ناتھ درے نے کہا" سپرو صاحب نے ٹھیک ہی کہا کہ ایک آشرم کھولا جائے اور اُسمیں پنڈت جگن ناتھ بٹ صاحب کا
مجسمہ نصب کیا جائے۔ بٹ صاحب کی شمع جلتی رہنی چاہئیے۔ اُن کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ہمارا کرتویہ ہونا چاہئیے"

چنانچہ اس مسئلہ کے بارہ میں اگلی میٹنگ میں وچار ورمرش کرنے کی تجویز ہوئی اور صدر میٹنگ پنڈت بالکرشن کھان
نے فرمایا" یہ معاملہ پنڈت منیلہ کنٹھ کول کے سپرد کردیا جائے تاکہ وہ اس بارہ میں ایک لائحہ عمل Line of action
طے کریں گے۔ مرزا صاحب کی تجویز کہ گھروں سے ہی شروع کیا جائے بہترین ہے" اسکے بعد صدر میٹنگ نے فرمایا" غیر حاضر ممبران
کے گھروں میں دوسرے یا اُسی روز جانے کا مخصوص پروگرام چلایا جانا چاہئیے۔ اس سے بندش سی رہتی ہے اور یہ ایک
دوسرے کو قریب آنے جانے کا سا ذریعہ بن سکتا ہے"۔

اسکے بعد

پیش کردہ 3 تجاویز پر کافی ساری بحث ہوئی۔ چنانچہ بٹ صاحب کی یادگار کے قیام کے بارہ میں شری سوم ناتھ در
نے کہا۔ Sabha Shall provide Space for errection of the (Statue)
memorial in acceptance of his Baradari Service.

* اسکے علاوہ طے پایا کہ پنڈت جگن ناتھ بٹ کی ایک قد آدم تصویر تیار کرکے میٹنگ ہال میں آویزاں رکھی جائے۔
* اجلاس نے فیصلہ صادر کیا کہ سبھا پر پنڈت جگن ناتھ بٹ کی ایک یادگار ضرور قائم ہونی چاہئیے۔
* مد نمبر ب" یکرائے سے فیصلہ صادر کیا گیا کہ سبھا کا کتب وانی بٹ صاحب کی نیک تمناؤں کا آئینہ دار ہے لہذا اسکو
اُن کے نام سے منسوب کیا جانا چاہئیے

جگن ناتھ بٹ میموریل کمیٹی کے قیام کے بارہ میں کہا گیا

شری سوم ناتھ در۔ بے شک کمیٹی کا قیام الگ طور پر عمل میں لایا جانا چاہئیے کیونکہ کمیٹی کے بغیر یادگار کا قائم کرنا
اور اُسکے ساتھ دوسری ضروریات کا پورا کرنا کچھ مشکل ہی ہوگا۔ جگن ناتھ بٹ صاحب کے ہمدردوں ملک میں بھی خواہوں میں
برادری کے باہر بھی بے شمار لوگ موجود ہیں ہمیں اُن سے بھی سمپرک قائم کرنا ہوگا۔ تاکہ مخصوص طریقہ پر مخصوص کام مکمل ہوں"
صدر میٹنگ پنڈت بالکرشن کھان نے تجویز پیش کی کہ" ایک باڈی بنادی جائے جسکا صدر کوئی اور شخص ہو۔ یہ سبھا سے ایک
الگ مختلف باڈی ہو۔ اسمیں 5 تا 10 ممبران ہوں اور صدر اور جنرل سیکریٹری اسمیں شامل ہوں"۔
جنرل سیکریٹری مدن ماتھ سجان نے تجویز پیش کی کہ" اس کمیٹی کے کچھ سرپرست بھی مقرر کئے جانے چاہئیے" چنانچہ شری سوم ناتھ سپرو
شری سوم ناتھ در اور پنڈت درشن پنڈت نے کہا کہ" کنور راجندر سنگھ، شری دیوراج ڈوڈہ، شری گندو شرہ، شری موتی لال سپرو
اور شری پیارے لال جلالی۔ اسکے سرپرست مقرر کئے جانے چاہئیے۔

جاری کردئیے جن سے اُن کی تھوڑی بہت آس بندھ گئی۔

اسکے بعد آپ نے مجھے ماہ اگست کو جموں میں دوبارہ کہا" کہ سبھی کام چھوڑ کر اب باضابطہ طور پر خبرنامہ جاری کرو۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ پرنٹ ہی ہو بے شک سائیکلو اسٹائل ہی کیوں نہ ہو لیکن ہو ایک اخباری صورت میں جسطرح باہر کی سنستھاؤں کے سماچار پتر ہیں اس سے قبل دو ورقی خبرنامے آپنے جاری کروائے لیکن وہ بات نہ بنی جسکا میں متمنی ہوں۔ البتہ اگست ستمبر کا شمارہ نام سمیت دیکھ کر میری خوشیوں میں اضافہ ضرور ہوا ہے۔"

آگے چل کر جنرل سیکریٹری نے کہا" مجھے یاد ہے کہ پنڈت جگن ناتھ بٹ نے ۱۸ ستمبر کو مجھے بڑے زور سے کہا" کہ یہاں والوں کی طرح خوبصورت شکل میں اخباری صورت دیکر کٹشپ والی خبرنامہ جاری کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ برادری کی آواز، برادری کا وجود اور اپنے دھارمک سماجک زندہ و جاوید رہ سکیں۔ خوبصورت دیکر آگے ہمارا شیرازہ بکھر کر رہ سکتا ہے۔ خبرنامہ ہماری ایکتا کا ضامن بھی ہوگا۔ لہٰذا آپ اسکو بڑھاوا دینے کی طرف دھیان دیں اور برادری کے ہر گھرانے سے سالانہ چندہ وصول ضرور کریں ورنہ اخبار چل نہ سکیگا۔"

اسکے بعد جنرل سیکریٹری نے ~~[illegible]~~ کہا" یہی وہ راز ہے کہ جسکی وجہ سے سبھا کی جانب سے ماہانہ کٹشپ والی جاری کیا گیا اور آجتک ۸ شمارے (دو نام بھیج) جاری کیے گئے اور آشا ہے کہ برادری کے سہیوگ سے آگے بھی جاری کیا کریں گے۔" اور پھر اسکے بعد اجلاس سے سفارش کی گئی کہ وہ مندرجہ ذیل باتوں کے بارہ میں بھی اپنا فیصلہ صادر کرے۔

ا "سورگباشی پنڈت جگن ناتھ بٹ کو خراجِ عقیدت کے طور پر اور اُنکی جاتی سیوا کے اعتراف میں سبھا بھون میں اُنکی ایک یادگار قائم کی جائے

ب سبھا کے ماہانہ کٹشپ والی کو اُن کے نام سے منسوب کیا جائے۔ اور

ج پنڈت جگن ناتھ بٹ میموریل کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے جسکے ممبران کی نامزدگی صدر سبھا کے ذمہ داری جائے"

اس ضمن میں

سب سے پہلے پنڈت سوم ناتھ دور نے کہا" کرم کانڈ کہ جسکے محافظ کے طور پر بٹ صاحب نے ساری عمر کام کیا کو متواتر چلانے کیلئے جوان لوگوں کو اس طرف متوجہ کیا جائے۔ ایک کلاس جاری کردی جائے تاکہ چھوٹے بچے بھی اس علم سے واقف ہوسکیں"

پنڈت شیلہ کنٹھ کول نے کہا" کیا یہ ممکن ہے کہ لڑکے یا ہمارے بچے اُس کلاس میں شامل ہونگے جبکہ ماحول ہی کچھ ایسا ہو چکا ہو۔ ہم لوگ سبھا کی بیٹھکوں میں پوری طرح حاضر نہیں ہوتے تو کسطرح چھوٹے یا جوان بچوں سے یہ ممکن ہوسکتا کہ وہ کلاس میں کرم کانڈ کی تربیت لینگے۔ بہتر یہی ہوگا کہ کوئی ناڈی قائم کی جائے۔ علاقہ وار اس معاملہ پر وضاحت کی جائے اور مشنری انداز میں ایسا کاریہ کرم ہاتھ میں لیا جانا چاہئے۔ یہاں پر کلاس میں کوئی نہ آئے گا"

شری سوم ناتھ سپرو نے کہا" بہتر ہوگا کہ ایک آشرم کا قیام ہو۔ سینٹر یا اتوار کو اس آشرم میں کرم کانڈ کی تعلیم کی نسبت سوچ وچار کیا جائے اور تعلیم دی جائے۔"

All members of the working Committee
K.P. Sabha Jmu.

KPSJ/81-84/2108-33
14.3.84.

Subject: Extra ordinary working Committee Meeting.

Dear Sirs,

After sad demise of Revd: Pt. Jagan Nath Bhat an extra ordinary working Committee meeting is being Convened on 24.3.84 to discuss and finalize the following Agenda:-

1. Navratra Celebrations;
2. Durga Ashtami Mahayagya.
3. Election, and
4. Any other matter with the permission of Chair.

It is, as such, requested kindly to make it Convenient to attend the meeting on the Scheduled date at 6.00 P.m.

Yours faithfully
Sd/-
(R.K. Tiku)
President.

پنڈت سیلہ کنٹھ کول نے کہا" شری کنور راج صدر سنگھ جی سے پوچھ لیا جائے کہ میموریل کمیٹی کس قسم کی ہونی چاہیئے۔

* بہر حال اجلاس میں طے پایا کہ جگن ناتھ بٹ میموریل کمیٹی کا قیام فوری طور پر عمل میں لایا جائے۔

اسکے بعد جنرل سیکریٹری نے صدر سبھا سے مخاطب ہو کر کہا
کہ میموریل کمیٹی کا قیام عمل میں آ تو جائے گا۔ اور میموریل قائم کرنے کے لئے رقومات جو درکار ہونگی وہ کس طرح
بہم ہونگی۔ بہتر ہوگا کہ اس سلسلہ میں کوئی ضابطہ ترتیب دیا جائے۔ چنانچہ سبھی حاضرین سے پوچھا گیا کہ
اسکے لئے کم سے کم عطیہ کی رقم مخصوص کی جائے۔

شری اوتار کرشن مرزا نے تجویز پیش کی "کہ چونکہ بٹ بنوانے میں کوئی ۵ ہزار کے قریب رقم خرچ ہوگی تو اس لئے
سبھا کی ورکنگ کمیٹی کے ممبران کو اسکا خرچہ اپنی ذاتی حیثیت میں اور سبھا سے باہر اٹھانا چاہیئے۔

میٹنگ میں موجود پنڈت کنہیا لال رینہ (نیز ورکنگ کمیٹی ممبر) نے کہا 25 روپے کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ 500 روپے مقرر ہوں

شری اومکار ناتھ درہ نے کہا کم سے کم 35 روپے اور زیادہ سے زیادہ 50 روپے مقرر ہیں

شری رادھا کرشن پنڈت نے کہا "صرف ایک سو روپیہ فی ممبر مقرر ہوں

شری سیلہ کنٹھ کول نے کہا۔ کم سے کم 100 روپیہ مقرر ہوں۔

شری سوم ناتھ درہ نے کہا۔ جو زیادہ سے زیادہ دینا چاہے دے

شری اوتار کرشن مرزا نے کہا۔ کم سے کم 100 روپیہ مقرر ہونا چاہیئے کیونکہ خرچہ کافی سارا ہوگا۔

شری سیلہ کنٹھ کول نے کہا یہ کام اپنی دس یوم میں پورا ہونا چاہیئے

* It was Resolved with mass vote that Rs 100/= should be paid by each working Committee member and it should be paid by 5th Feb., 1984 positively and it should in no case be postponed.

* اسکے بعد طے پایا۔ کہ سبھا کے ممبران ورکنگ کمیٹی 250/= روپیہ اکٹھا کر کے سبھا کے حوالہ کرینگے
اور سبھا یہ رقم جگن ناتھ بٹ میموریل کمیٹی کے حوالہ کریگی تاکہ باقی ماندہ روپیہ باہر کے ذرائع سے
وصول ہو کر بٹ نصب ہو۔

اسکے بعد سبھا کی میٹنگ ختم کی گئی۔ (یاد رہے پنڈت رادھا کرشن بٹلو آج کی میٹنگ میں کسی کارن حاضر نہ ہو سکے)

[signature] او این بھان 28/1/84.
جنرل سیکریٹری

روئیداد غیر معمولی ورکنگ کمیٹی میٹنگ منعقدہ مورخہ 24 مارچ 1984ء بہ صدارت پنڈت رادھا کرشن ٹکو

و بہ نظامت سری ناتھ بھان جنرل سیکریٹری

I. حسب نوٹس نمبری ...... KPSJ/81-84/2108-33 مورخہ 14 مارچ 1984ء آج مورخہ 24 مارچ 84ء کو سبھا کی ورکنگ کمیٹی کی غیر معمولی میٹنگ منعقد کی گئی جس کی صدارت صدر سبھا پنڈت رادھا کرشن ٹکو نے کی۔ سب سے پہلے ممبران کے سامنے دوبارہ ایجنڈا پڑھ کر سنایا گیا اور اس پر غور و خوض اور کارروائی کرنے کے لئے سبھا کے کیشیر Cashier سری اوتار کرشن مرزا نے تجویز پیش کی کہ سب سے پہلے نورہ مبارک پر پیش کئے جانے کے لئے جنرل سیکریٹری سبھا کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائیں تاکہ اس میں مناسب ردّ و بدل یا اضافت یا حذف تجویز کی جا سکیں۔ لیکن پنڈت کاشی ناتھ توفی ممبر نے تجویز پیش کی کہ پہلے ایجنڈا کے مطابق نورہ کے بارہ میں پروگرام کو آخری شکل دی جائے چنانچہ جنرل سیکریٹری نے نورہ کی تقریبات کے بارہ میں ہندی/اردو پوسٹروں کا متن پیش کیا جس کو منظوری دی گئی۔ سری بھوان نے زور دیا کہ سادہ تقریب منانے کے بارہ میں کثرت رائے یہ رہی کہ بھجن کیرتن چائے نوشی اور سالانہ رپورٹ پیش کرنے کے علاوہ اور کوئی بات نہیں ہونی چاہیے۔ مبارک پرب کو سادگی کے ساتھ منانے میں ہی کامیابی پیدا ہوتا ہے۔

II. سری گردھاری لال رینہ ممبر نے تجویز پیش کی کہ درگا اشٹمی کے مہا یگیہ کے بارہ میں نورہ مبارک کے لئے ہی فیصلہ کر لیا جانا چاہئے اور ذمہ داریاں سونپی جانی چاہئیں۔

III. سری منوہر ناتھ زتشی نے تجویز پیش کی کہ گزشتہ سال کی طرح نئے الیکشن کا انتظام کیا جانا چاہیے۔ اور اس کے بعد آپ نے صدارتی چناؤ کے بارہ میں کہا کہ باوجود ہم نے کئی اخباروں کے ذریعے برادری کے بالغ افراد کو ممبرشپ کی ترغیب دی تھی اور سبھا کی ورکنگ کمیٹی سے باہر بھی برادری ارکان سے ممبرشپ کیلئے گذارش بھی کی اور ممبرشپ کی کتابیں بھی پیش کی تھیں لیکن چونکہ نتیجہ خاطر خواہ نہ رہا لہٰذا ہم کو چاہئے کہ ہم تیسری بار ایک اور نوٹس جاری کریں اور اس نوٹس کو برادری کے گنجان علاقوں میں دیواروں پر چسپاں کریں چنانچہ موقعہ پر ہی نوٹس کا مضمون تحریر کیا گیا اور طے پایا کہ یکم اپریل سے 30 اپریل 1984ء تک ممبرشپ کی میعاد مقرر کی جائے تاکہ مئی 1984ء میں چناؤ با عمل آ سکے۔ یہ بھی طے پایا کہ سالانہ رپورٹ کو چھپوانے سے پہلے یہ نوٹس اس میں شامل کیا جائے اور ساتھ ہی آئین سبھا کے مطابق صدارتی چناؤ کے لئے دوسری بار اقتباس درج کیا جائے۔ اس تجویز کو سبھی حاضرین نے لبیک کہا۔

IV. سری پیران ناتھ شوشو نے تجویز پیش کی کہ ایک گھرانہ کی ممبرشپ فیس دو روپیہ مقرر کی جانی چاہئے بھلے ہی اس میں بالغ افراد ایک سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ تو پنڈت بال کرشن بھان اور اومکار ناتھ در نے کہا کہ "ہم لوگ آئین کی کسی دفعہ یا اس کی کسی شق میں ردّ و بدل کرنے حذف یا اضافت کرنے یا بدلنے یا ختم کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ اور چونکہ آپ نے بھی اس آئین کے اطلاق کے لئے بڑی محنت کی ہے تو یہ کیسے ممکن ہو سکے گا کہ سبھا کے لئے آمدن کا ذریعہ ختم کیا جائے اور ایک سے زیادہ بالغ ممبران سے صرف دو روپیہ ممبرشپ فیس برائے دو سال وصول کی جائے چونکہ یہ ممبرشپ فیس سبھا کے لئے آمدن کا ایک معمولی ذریعہ ہے جو الیکشن کے بھاری خرچہ میں مدد کا کام دیتی ہے۔ چنانچہ یہ تجویز سرے نہ چڑھنے کے کارن

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کشپ نواس شارکا مندر امپھلا جموں — 24.3.1984

غیر معمولی ورکنگ کمیٹی میٹنگ

حسب طے شدہ پروگرام زیر چٹھی نمبری KPSJ/81-84/2108-33 مورخہ 4 ر مارچ سنہ 1984ء آج ورکنگ کمیٹی کی ایک غیر معمولی میٹنگ زیر صدارت پنڈت رادھا کرشن ٹنکو منعقد کی جا رہی ہے جس میں اور باتوں کے علاوہ خصوصی طور پر مندرجہ ذیل ایجنڈا پر بحث ہوگی اور حتمی فیصلے کئے جائیں گے۔

1, Navratra Celebrations ; — 1۔ نوراترہ کی تقاریب

2, Durga Ashtami Maha Yagya ; — 2 درگا اشٹمی مہا یگیہ

3, Presidential Election ; — 3 سبھا کے صدر کا چناؤ

4. Any other Point with the Permission of chair ; — 4 دیگر امور بہ اجازت صدر

آج کی اس غیر معمولی میٹنگ میں جو اصحاب شریک ہو رہے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ اپنی خصوصی حاضری کے طور پر اپنے دستخط ثبت فرمائیں۔

[signature]

صدر میٹنگ

Attendance / Signatures

No.	Name	Signature	No.	Name	Signature
1	(B.N. Bhan)	[signature]	11	P.N. Shishu	[signature]
2	(S.N. Tikoo)	[signature]	12	T.N. Kaul	[signature]
3	K.N. Bali	[signature]	13	S.N. Sapoo	[signature]
4	A.K. Mirza	[signature]	14	Rajinder Nath	[signature]
5	G.L. Raina	[signature]	15	O.N. Dhar	[signature]
6	K.N. Kaul	[signature]	16		
7	M.N. Zutshi	[signature]	17		
8	M.L. Raina	[signature]	18		
9	B.K. Bhan	[signature]	19		
10	S.N. Dhar	[signature]	20		

کا چاؤ عمل میں لائے جانے کا فیصلہ قابل تحسین اقدام ہے۔

XIII اسکے بعد بدری ناتھ بھان جنرل سیکریٹری نے سبھی حاضرین سے کہا کہ آنے والا پہلا نورہ ہوگا کہ جب پنڈت جگن ناتھ بٹ سوز گنگا وشنی ہمارے درمیان نہ ہوں گے لہٰذا اُن کی آتما کی شانتی کے لئے اور سروکلیان کے لئے برادری کلیان کر دے اسکو اچھے پیمانے پر منایا جانا چاہئے۔

XIV اسکے بعد حاضرین کی چائے کی پیالی سے تواضع کی گئی اور صدر اجلاس نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور اجلاس برخاست کیا۔

B.N. Bhan
Gen: Secty
Convener 24.3.1984

Confirmed
R.K. Tikoo
26/3/84.

K.P. Sabha (Regd:) Jammu

26/3/84
MONDAY

As decided in the W/C meeting held on 24.3.84, the next Executive meeting was scheduled to be held on 26.3.84 at 5 P.m, which has been conducted under the Chairmanship of Sh. R.K. Tikoo. The following were present:-

1. S/Sh. S.N. Dhar
2. M.L. Raina
3. B.N. Bhan
4. A.K. Mirza
5. O.N. Dhar
6. Rajinder Wani
7. S.N. Sapru
8. R.K. Tikoo.

B.N. Bhan 26/3/84
Convener

R.K. Tikoo.
(President)

T.O.

منظوری سے رہ گئی۔

V پنڈت کاشی ناتھ کول نائب صدر نے کہا کہ "چونکہ سبھا کی ممبرشپ کی کمی کے کارن اور دوسرے اہم وجوہ کہ جن کا ورنن جنرل سیکریٹری بھان صاحب نے سالانہ رپورٹ میں ضرور کیا ہوا ہوگا، صدارتی چناؤ کا کیا جانا ناممکن ہی تھا۔

VI بدری ناتھ بھان نے تجویز پیش کی کہ اگر ممبرشپ معقول نہ ہوئی تو ہم الیکشن کے دن ہی باہر گیٹ پر ممبرشپ کریں گے اور اصلاح آئین سبھا کی رو سے ممبر بننے والا ہر بالغ فرد اندر جاکر اپنے ووٹ کا استعمال کرے گا۔ لیکن اس تجویز کو بھی قبولیت حاصل نہ ہوئی۔ چنانچہ طے پایا کہ اس مسئلہ پر 26 مارچ کے روز اسی سال میں غور و خوض ہوگا۔

VII پنڈت سوم ناتھ ٹکو نے تجویز پیش کی کہ ہم درگا اشٹمی کے ہون کے موقعہ پر ہی ایک طرف بیٹھ کر ممبرشپ کریں گے تو شری سوم ناتھ در اور شری مکھن لال رینہ نے کہا "اس سے ہون کے ماحول پر الٹا اثر پڑنے کا احتمال ہوگا۔"

VIII اسکے بعد شری سوم ناتھ سپرو نے تجویز پیش کی کہ سبھا کی موجودہ ورکنگ کمیٹی اور سبھا کے صدر کے عہدہ میعاد میں ایک سال کی توسیع کی جائے جسکی بعد میں نوروز مبارک پر برادری کے اجتماع سے حتمی تصدیق کروائی جائے۔ چنانچہ تجویز معقول تھی اور ضابطے کے مطابق بھی تھی لہذا اس تجویز کو بیک رائے منظور کیا گیا اور جنرل سیکریٹری کو ہدایت کی گئی کہ سالانہ رپورٹ میں اس فیصلہ کا ذکر ضرور کیا جانا چاہیے۔ آخر برادری ہم سے کوئی الگ نہیں وہ بھی حالات کو سمجھتے ہیں اور سمجھینگے اور انہیں ہماری مجبوریوں کا بخوبی اندازہ بھی ہے۔

IX اسکے بعد جنرل سیکریٹری نے کشیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں کی سالانہ کارگزاری جو 1 اپریل 83ء سے 31 مارچ تک کے عرصے سے متعلق تھی ترتیب دی ہوئی تھی اجلاس میں پیش کی۔ اس کارگزاری رپورٹ کو جوں کی توں حالت میں یکرائے سے پاس کیا گیا۔ دریں اثنا پنڈت بالکرشن بھان اور شری ترلوکی ناتھ کول نے کہا کہ رپورٹ مکمل بھی ہے اور مفصل بھی۔ اسپر شری سوم ناتھ سپرو نے کہا کہ "بھان صاحب ایسی رپورٹ لکھنے کے لئے مبارکباد کے پاتر ہیں۔"

X شری راجناتھ کول نے کہا "رپورٹ واقعات کی روشنی میں تحریر کی گئی ہے اور اس میں اور باتوں کے علاوہ تمنا کی گئی ہے کہ امن و امان قائم ہو۔ برادری کی ایکتا مضبوط ہو اور ملک و ریاست میں سکھ شانتی کا واتاورن بنا رہے۔"

XI اسکے بعد شری مکھن لال رینہ نے کہا کہ جنرل سیکریٹری صاحب نے صدارتی چناؤ کے بارہ میں تفصیل کے ساتھ برادری کی کوتاہیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے سبھا کی جانب سے کی گئی ممبرشپ کے بارہ میں کاروائی جو پڑھکر سنائی وہ لائق تعریف ہے۔ اور ابتدا میں انہوں نے واقعات کی روشنی میں سال 84-1983ء کو منحوس سال قرار دینے کا جرات مندانہ رویہ اختیار کیا ہے چونکہ تمام باتیں مبنی بر صداقت ہیں لہذا اس دوران میں امید کے مطابق کام کا ہونا کٹھن تر ہی تھا لیکن پھر بھی ہم نے وہ کچھ کیا جو ہم سے بن پایا۔

XII اسکے بعد پنڈت کاشی ناتھ کول نائب صدر نے سبھا کی موجودہ ایگزیکیٹو کی میعاد میں ایک سال کی توسیع کو برادری کے لئے ایک نیک فال قرار دیتے ہوئے کہا کہ ممبرشپ کئے جانے کے بعد اور حتمی تاریخ کے بعد سبھا کے صدر

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) شارکا مندر کنٹپ نواس جموں

سلسلہ وار بے حرمتی

وادیٔ کشمیر میں مندروں سے پوتر اور قیمتی مورتیوں کی چوریوں اور
دوکافی ساری بے حرمتیوں کے بعد اب پوجا پاٹھ کی جگہوں، پوتر استھانوں
مقدس مقامات اور عبادت گاہوں کی باری آئی ہوئی نظر آرہی ہے۔

ابھی کل ہی کی بات ہے کہ ضلع اننت ناگ میں اقلیتی فرقہ کے اہم
پوتر استھان ناگہ بل کی حدود میں زبردست بم دھماکہ ہوا
جسکے کارن سارے علاقہ میں دور دور تک خوف و ہراس پھیل گیا
اور سبھی اہل علاقہ میں ہیجان کا عالم طاری ہوا۔

چونکہ ریاست سے باہر اس قسم کی تباہی کافی عرصہ سے سننے کو
آرہی ہے اور یہ وبا اب ریاست جموں و کشمیر کی مقدس سرزمین
پر بھی نمودار ہونے لگی ہے جو ایک خطرناک بات ہے۔

انتہاپسندوں کی اس شرمناک حرکت پر

کشمیری پنڈت سبھا جموں اپنی گہری تشویش کا اظہار
کرتے ہوئے سرکار سے گذارش کرتی ہے کہ وہ اس قسم کی وارداتوں
کی روک تھام کو جنگی سطح پر یقینی بنائے اور جتنی جلدی ہو سکے
اس سلسلہ وار بے حرمتی کو ہمیں پرلس کرنے اور ملک دشمن
اور امن دشمن عناصر کی سرگرمیوں کو ختم کرنے کے اقدامات
کرے تاکہ اقلیتی فرقہ اور ہراساں نہ ہو اور مقدس مقامات
اور پوجا پاٹھ کی جگہوں کا تقدس اور پوترتا ← بنی رہے

رادھا کرشن تکو
سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا (جموں)

روئداد مختصر میٹنگ منعقدہ بتاریخ ۲۶ مارچ ۱۹۸۶ء بروز سوموار زیر صدارت پنڈت رادھا کرشن جی
و نظامت بہ بدری ناتھ بھان جنرل سیکریٹری

ابتداء میں بدری ناتھ بھان نے مورخہ ۲۶ مارچ کی میٹنگ کی روئداد پڑھ کر سنائی اور بعد میں صدر میٹنگ سے اُسکی تصدیق کروائی۔

آج کی کاروائی۔ سب سے پہلے پنڈت سوم ناتھ سپرو نے کہا "کہ معاملہ گمبھیر ہے اور سپر سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا جانا چاہئے۔ کہ سبھا کی ممبر شپ کون سے آسان طریقہ کو اپنانے سے روبہ عمل آئے گی۔ کیونکہ ممبر شپ ہی برادری کو ذمہ داری سے آگاہ کرنے کا بہترین سادھن متصور ہوتا ہے۔ اور یہ میل ملاپ کا خاص ذریعہ ہوتا ہے۔ چنانچہ شری اوسکار ناتھ در نے صدر میٹنگ سے اجازت طلب کر کے رائے پیش کی کہ بھان صاحب کا گذشتہ میٹنگ میں دیا ہوا سجھاؤ ٹھیک ہی نظر آرہا ہے۔ کیونکہ برادری خود لاپرواہ سی ہوتی ہے اور ہم لوگوں کے لئے گھر گھر پھرنا ممکن بھی نہیں۔ ہم اس سلسلہ میں ایک اور نوٹس ۱۰ - ۱۵ روز کے بعد نکالیں گے تاکہ اپریل تک خاصی ممبر شپ ہو اور ایسا بھی نہ ہو کہ گذشتہ چناؤ میں پڑنے والے ووٹوں سے تعداد کم ہو۔

شری اوسکار ناتھ در کی تجویز سے مکمل طور پر اتفاق نہ کیا گیا بلکہ اُن کا سجھاؤ کہ ایک اور اشتہار نکالا جائے اور گذشتہ ووٹنگ سے زیادہ ممبران کا اندراج ہو کو تسلیم کیا گیا۔

شری اوتار کرشن مرزا نے کہا۔ کہ برادری کو سبھا کے خرچ جو اسنے ممبر شپ کرنے کے بارہ میں اُٹھایا ہے کو خاطر میں لانا چاہئے اور سبھا کے لئے کوئی پرابلیم پیدا نہ کرنا چاہئے۔ نیز اُن کو خود ہی ممبر شپ حاصل کرنے کے لئے آگے آنا چاہیے۔

شری مکھن لال رینہ اور بدری ناتھ بھان جنرل سیکریٹری نے نیک وقت تجویز پیش کی کہ اس سلسلہ میں ہمیں ٹھوس اقدام کرنے چاہئیں اور اگر 30 اپریل تک معقول ممبر شپ نہ ہوئی تو الیکشن کے بارہ میں فیصلہ کرنے کے لئے یہ مسئلہ بعد میں زیر غور لائے جانے کے لئے جنرل برادری کا اجلاس بلا کر حتمی فیصلہ کروایا جانا چاہئے۔ تاکہ صورت حال سے نپٹنے کے لئے کوئی راستہ وضع ہو سکے۔ چنانچہ بہ اتفاق رائے طے پایا کہ

اگر معقول ممبر شپ نہ ہوئی تو چناؤ کے بارہ میں جنرل برادری کے اجلاس میں حتمی فیصلہ کیا جانا چاہئے اور یہ اجلاس 30 اپریل ۸۶ء کے بعد ہی بلایا جانا چاہئے۔ اسکے بعد صدر میٹنگ نے تجویز رکھتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ جائز ہے؟ اور پھر میٹنگ کے ختم ہونے کا اعلان کیا گیا۔

G/S.
Convenor 26.3.86

جموں میں مقیم کشمیری پنڈت برادری

کے لئے دوسرا

منحوس دن

31 مارچ سنہ 1984

اس روز چند شر پسندوں سمیاں

سروشری

جیون لال کول ولد پنڈت شمبھو ناتھ کول ساکنہ کچی چھاؤنی جموں

کلدیپ امباردار ولد پنڈت اوم کار ناتھ امباردار ساکنہ سبھاش نگر جموں

پیر دمن کرشن ٹکو ولد مرحوم پنڈت سروپ ناتھ ٹکو ساکنہ سبھاش نگر جموں

اور جگر ناتھ رازدان ولد نا معلوم ساکنہ سروال لکشمی نگر جموں

نے

شری انوپ کول وکیل کی معرفت سبھا کے صدر اور جنرل سیکریٹری

کو سبھا کا نظام چلانے کے لئے منشی ایڈیشنل منصف

(فارسٹ مجسٹریٹ) مسٹری کی عدالت سے مناہی کا پروانہ جاری

کروا دیا۔

حالانکہ 3 سال قبل بھی شری انوپ کول ایسی ہی ایک حماقت کر چکا تھا۔

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) شمار گاہ مندر گنپت یار جموں

مورخہ 3 اپریل 1984ء کو کشمیری پنڈت سبھا جموں پر کشمیری پنڈت سبھا جموں کے بہی خواہوں کی ایک غیر معمولی بیٹھک منعقد کی گئی جس میں پنجاب میں ہو رہے قتل عام پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور حکومت پنجاب سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنی مروجہ پالیسی کو ترک کرکے ہندوستان کے سیکولر کردار اور قومی یکجہتی کے آدرش کو مسخ ہونے سے بچائے۔

بیٹھک میں تمام مقتول لوگوں کی آتماؤں کی سدگتی کے لئے بھگوان سے پرارتھنا کی گئی اور تمام سوگوار خاندانوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

بیٹھک میں ایک ریزولیوشن کے ذریعے حکومت ہند سے بھی درخواست کی گئی کہ دہشت گردی کی وبا سے پنجاب اور آس پاس کی ریاستوں کو بچانے کی معقول اور مناسب تدابیر اختیار کی جائیں ورنہ اس وبا کا اثر دور دور تک پڑنے کا احتمال ہوگا اور انتہا پسند سرکوبی سے آزاد رہیں گے جو ملک کے بھوشیہ کے لئے ایک مستقل دردِ سر بنا رہے گا۔ (صدر بیٹھک رادھا کرشن ٹکو)

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کنٹپ نواس امبھپلا جموں

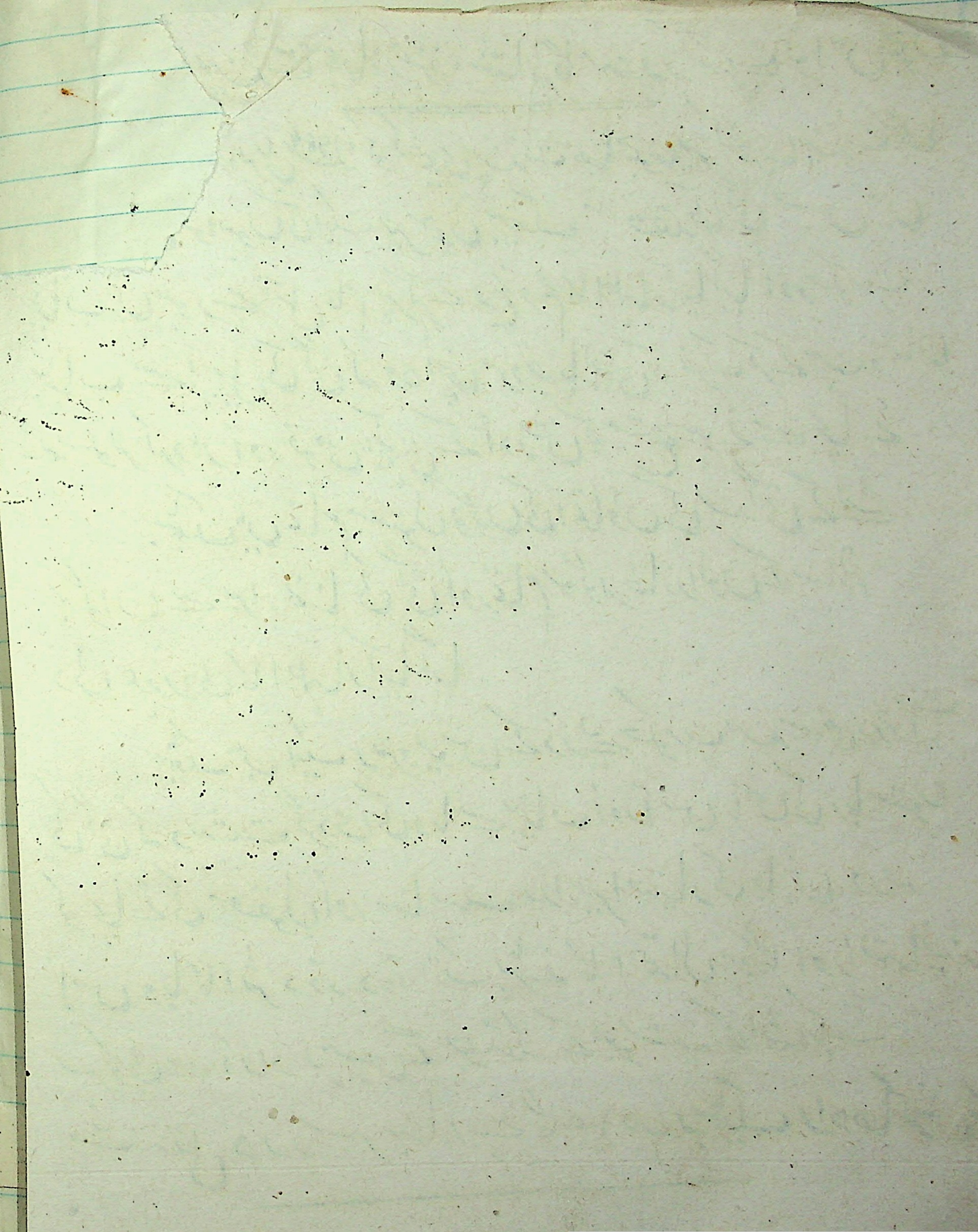
مورخہ 3 ... 4.4 ... جموں کے بھی

توجہ کیجیے

جموں میں مقیم کشمیری پنڈت برادری کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کشمیری پنڈت سبھا
(رجسٹرڈ) امبھپلا جموں کا پہلا نوراترہ (نورہ) یعنی ۲ اپریل ۱۹۸۴ء یا اُسکے بعد اس سال
کوئی بھی الیکشن جیسا کہ کشمیر ٹائمز جموں کے 3 اپریل اور ایک اخبار جموں کے ۴ اپریل
کے روزناموں میں چھپ چکا ہے نہ ہوا - یہ من گھڑت بے بنیاد اور غلط خبر
چند ایک شرپسندوں اور برادری دشمنوں نے اپنے ذاتی مفاد کے لیے چھپوائی ہے
اور یہ شرپسند اور برادری دشمن کون ہیں وہ برادری کے نوٹس میں پہلے ہی لایا جا
چکا ہے اور آگے بھی بہ تفصیل لایا جائے گا -

ضابطے کے بموجب سبھا کا چناؤ زیر غور ہے اور اس بارہ میں اعلانیہ طور پر
پہلا نوراترہ (نورہ) یعنی ۲ اپریل کو برادری کے اجتماع میں بتایا جانا تھا لیکن
ایسا نہ ہو سکا کیونکہ راقم الحروف کے نام پر ۳۱ مارچ کو عدالت نے ایک
سٹے آرڈر جاری کر لیا ہے جس کی رو سے بطور صدر سبھا کا کام کاج بند کرنے کی
ہدایت کی گئی ہے - چناؤ کے بارہ میں عدالت کی جانب سے سٹے ہٹانے کے بعد ہی پروگرام مشتہر ہوگا

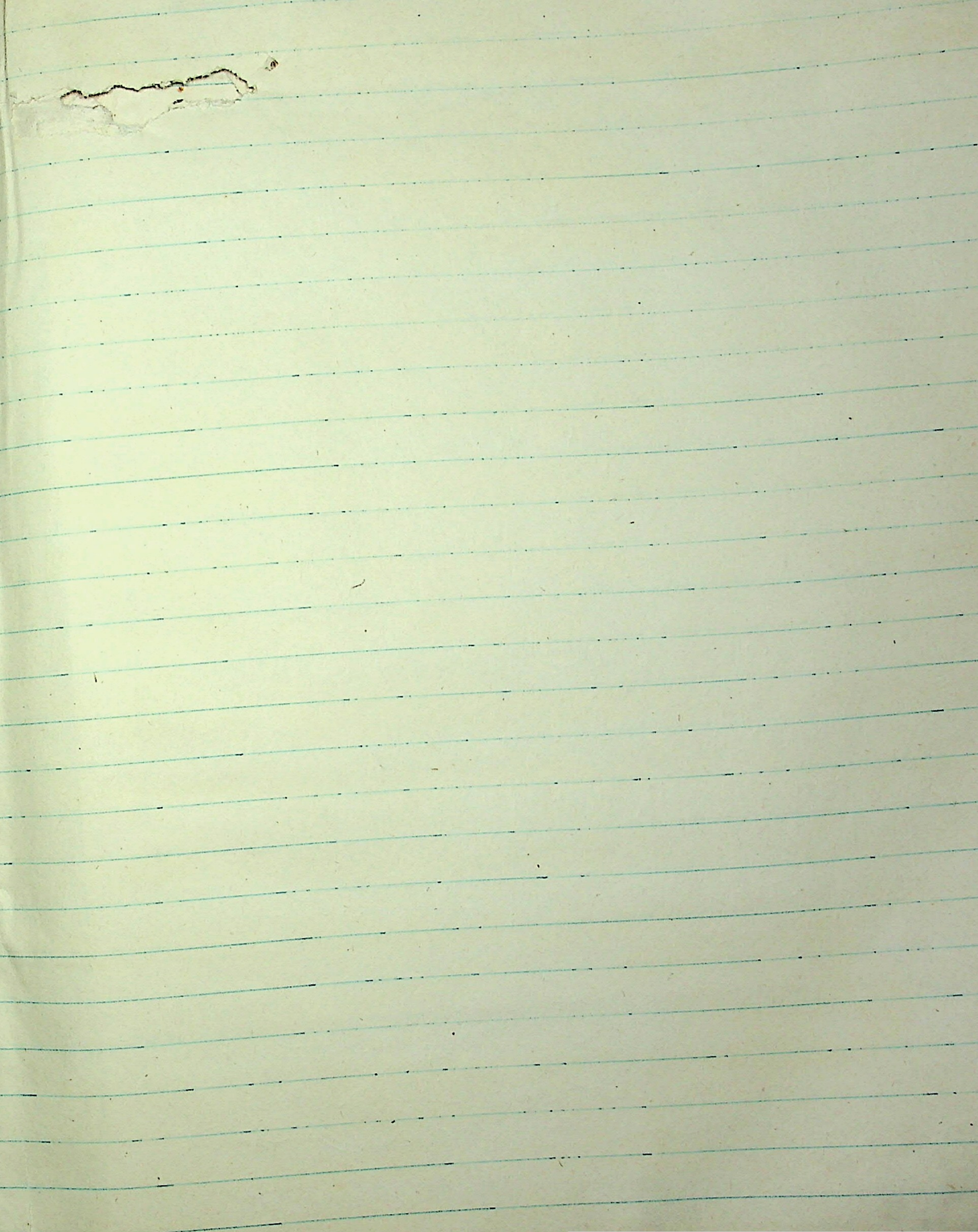
رادھا کرشن تکو - پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کنٹپ نواس جموں



وحشیانہ حرکت

18/4/84

آج شام جموں کے سرکردہ کشمیری پنڈتوں کا ایک اجتماع کشمیری پنڈت سبھا جموں کے احاطہ میں منعقد کیا گیا جس میں ریاست جموں و کشمیر کے ریونیو و قانون منسٹر جناب پیارے لال ہنڈو پر سیکریٹریٹ میں دن دہاڑے اُن کے دفتر میں کسی وحشی شخص کے وحشیانہ حملہ پر زبردست غم و غصّہ کا اظہار کیا گیا اور حکومتِ وقت پر یہ واضح کیا گیا کہ ایسے وحشی حملہ آور شر پسند اور انتہا پسند شخص کو قرار واقعی سزا دلوانے میں فوری اقدام کرے تا کہ دوسرے ایسے لوگوں کو بھی عبرت حاصل ہو۔ دریں اثنا شری ہنڈو کی فوری صحت یابی کے لئے پرارتھنا کی گئی اور ایک قرارداد پاس کی گئی جس کے بارہ میں طے پایا کہ اسکی نقول حکومت کے اعلیٰ ارکان کے علاوہ [illegible]

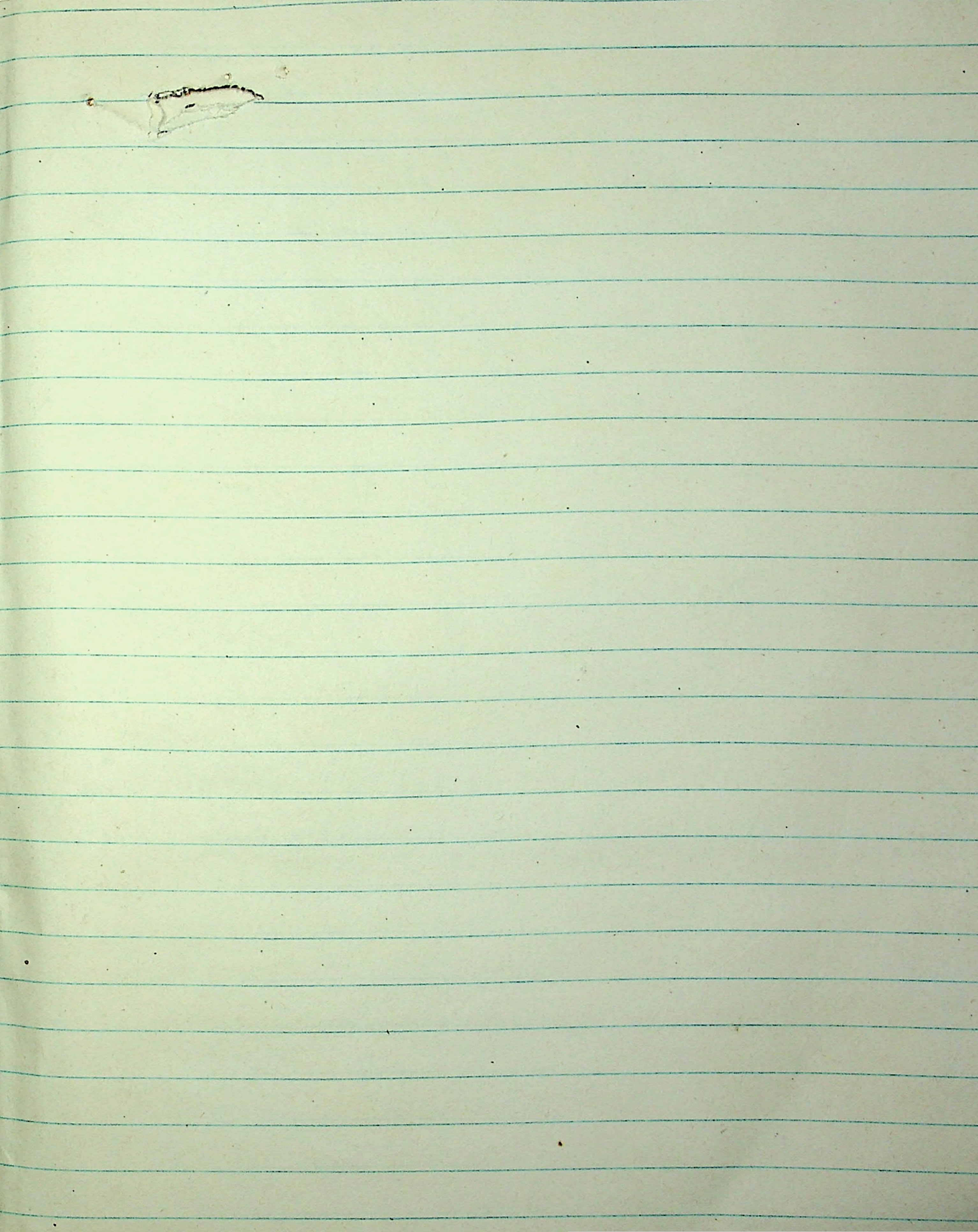


کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کا مندر کشپ بھون

امپھلا جموں

یکم مئی 1984

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں ہول سرینگر میں
واقع شری پورن راز بھیرو کے عظیم استھاپن
کی جائداد کو نذرِ آتش کرنے کی غیر انسانی حرکت
پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے ملک دشمن
اور اُن دشمن عناصر کی مذمت کرتی ہے اور
حکومت جموں و کشمیر کے اعلیٰ ادھیکاریوں سے مانگ
کرتی ہے کہ وہ بھید بھاؤ [illegible] فوری طور پر اس



کشمیری پنڈت سبھا (جموں) شاریکا مندر کشپ نواس امپھلا جموں

ہنگامی اجلاس

11 ستمبر/84

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی مجلس عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت پنڈت بالکرشن بھان منعقد کیا گیا جس میں ہندوستان کی ایک مہان شخصیت ایک عظیم قلمکار، ہندو دھرم کے رکھشک، ماہنامہ گیان امرت (پنجابی) کے سمپادک اور سکھ مت کے اعلیٰ ترین اکال تخت کے سابقہ اعلیٰ ترین عہدیدار جناب گیانی پرتاپ سنگھ جی کے بے دردی کے ساتھ قتل کئے جانے پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا گیا اور پربھو سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کو اپنے چرنوں میں جگہ دے اور ان کے تمام سمبندھیوں، رشتہ داروں اور لا تعداد غم زدوں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی شکتی عطا کرے۔ اجلاس میں حکومت سے مانگ کی گئی کہ وہ انتہاپسندوں کا قلع قمع کرنے میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے کیونکہ یہ انسانیت کا قتل ہے۔

بدری ناتھ نشار
سنیوجک ہنگامی اجلاس

کشمیری پنڈت سبھا کا ماہنامہ کشپ نواس امپھلا جموں

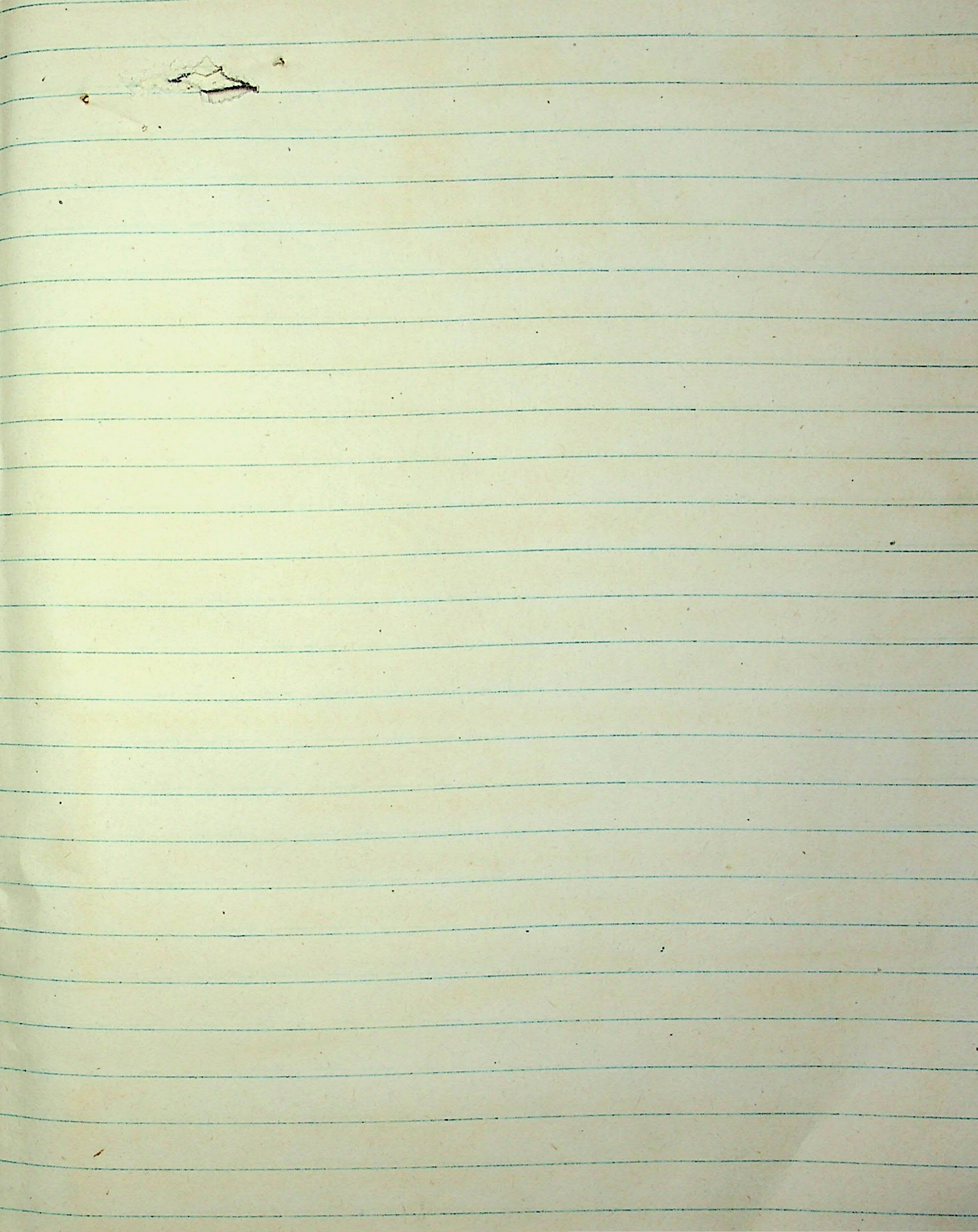
13 مئی 1984ء

ماتمی اجلاس

ایک المناک خبر کو سننے کے بعد اور رات بھر اضطراب میں مبتلا رہ کر کشمیری پنڈت سبھا جموں کا ایک عظیم ماتمی اجلاس آج صبح 8 بجے زیر صدارت پنڈت راجناتھ بھان منعقد کیا گیا جس میں بھارت کے ایک مہان سپوت، ایک عظیم صحافی ایک دلیر شخصیت ایک غریب پرور اور سورگباشی لالہ جگت نرائن کے سپتر اور شری اروند چوپڑہ کے والد بزرگوار اور ہند سماچار اور پنجاب کیسری کے چیف ایڈیٹر شری رمیش چندر کے روز روشن میں جالندھر میں نہایت دردناک حالت میں قتل ہونے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا اور بھگوان سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کی پوتر آتما کو سدگتی پردھان کرے نیز ان کے سوگواروں اور سینکڑوں ہزاروں پرستاروں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی شکتی دے + اجلاس میں ماتمی قرارداد کے علاوہ دو اور قراردادیں بھی منظور کی گئیں +

قراردادیں

(1) ہم جملہ ارکان کشمیری پنڈت سبھا جموں بھارت کے مہان سپوت ایک سچے دیش بھگت ایک غریب پرور ایک عظیم صحافی لالہ جگت نرائن جی کے فرزند ارجمند شری اروند چوپڑہ کے والد بزرگوار اور ہند سماچار اور پنجاب کیسری کے چیف ایڈیٹر شری رمیش چندر جی کے



کشمیری پنڈت سبھا کا ہندر کشپ نواس سپلا جموں

13 مئی 1984ء

ماتمی اجلاس

ایک المناک خبر کو سننے کے بعد اور رات بھر اضطراب میں مبتلا رہ کر کشمیری پنڈت سبھا جموں کا ایک عظیم ماتمی اجلاس آج صبح 8 بجے زیر صدارت پنڈت راجناتھ بھان منعقد کیا گیا جس میں بھارت کے ایک مہان سپوت، ایک عظیم صحافی ایک دلیر شخصیت ایک غریب پرور اور سورگباشی لالہ جگت نرائن کے سپتر اور شری اروند چوپڑہ کے والد بزرگوار اور ہند سماچار اور پنجاب کیسری کے چیف ایڈیٹر شری رمیش چندر کے روز روشن میں جالندھر میں نہایت دردناک حالت میں قتل ہونے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور بھگوان سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کی پوتر آتما کو سدگتی پردھان کرے نیز اُن کے سوگواروں اور سینکڑوں ہزاروں پرستاروں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی شکتی دے + اجلاس میں ماتمی قرار داد کے علاوہ دو اور قرار دادیں بھی منظور کی گئیں +

قرار دادیں

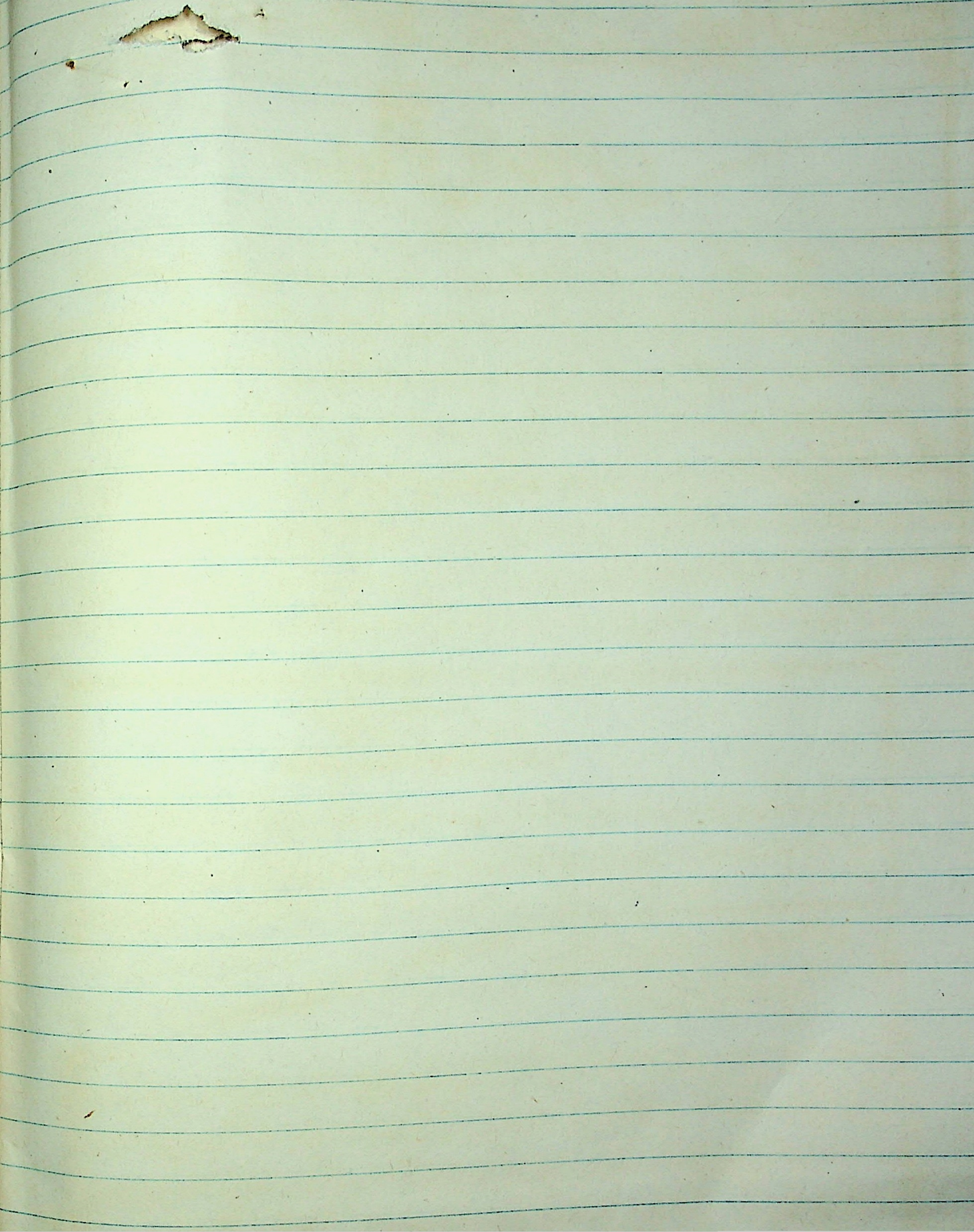
(الف) ہم جملہ ارکان کشمیری پنڈت سبھا جموں بھارت کے مہان سپوت ایک سچے دیش بھگت ایک غریب پرور ایک عظیم صحافی لالہ جگت نرائن جی کے فرزند ارجمند شری اروند چوپڑہ کے والد بزرگوار اور ہند سماچار اور پنجاب کیسری کے چیف ایڈیٹر شری رمیش چندر جی کے بے رحمی سے قتل کئے جانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور بھگوان سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ وہ سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردھان کرے اور اُن کے پسماندگان اور غم زدہ پیروں ہزاروں ہی خواہوں کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے +

(ب) نیز ہم حکومت ہند اور حکومت پنجاب سے مانگ کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر تمام ایسے شرپسندوں، درندہ سیرت لوگوں اور بے رحم قاتلوں کو چاہے وہ کوئی بھی ہوں اور کہیں پر بھی پناہ گیر ہوں قانون کے شکنجے میں لاکر قرار واقعی سزا دلوائیں تاکہ پنجاب اور دیش کے حالات اور تباہ کن نہ ہوں

(ج) اسکے علاوہ ہم لوگ اس اجلاس کے ذریعے حکومت اور عوام کو بتاتے ہیں کہ ایسے بے رحمانہ اور بزدلانہ قتل کی کسی بھی جانب سے حوصلہ افزائی نہ ہونی چاہیئے کیونکہ یہ ایک انسانیت کا قتل ہے صحافت کا قتل ہے، سچی آواز کا قتل ہے اور ہندو دھرم کے پجاری کا قتل ہے اور ایسے واقعات خون خرابہ کو ہی جنم دے سکتے ہیں جو کوئی ٹھیک بات نہ ہوگی

بی این بھان نثار

ناظم اجلاس۔ کے پی سبھا جموں



وادئ کشمیر کے اقلیتی فرقہ کے حب الوطنانہ جذبہ سے کھلواڑ کرنا بہت ہی تکلیف دہ ہے۔

مندروں کی بے حرمتی اور آگ لگانے کی دلسوز حرکتیں بے برداشت

مبرک مورتیوں کی چوری اور توڑ پھوڑ قابل مذمت

دہشت گردی اور لاقونیت کا مظاہرہ ریاست کے سیکولر کردار کے لئے زک آور

آپسی بھائی چارہ کو خراب کرنا امن دشمنی اور ملک دشمنی ہے

جموں 31 مئی 1984ء

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں وادی میں رونما ہوئے گذشتہ چند دنوں کے واقعات پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کئے بنا نہیں رہ سکتی ہے کتنے رنج کی بات ہے کہ ریاست کے صدیوں کے سیکولر کردار کو پہلو بہ پہلو اور رفتہ رفتہ ختم کرنے کے لئے ایسا لگتا ہے دہشت گردوں، ملک دشمنوں، اشتہاری مجرموں اور سازشیوں کو کھلی ڈھیل دی گئی ہے۔ بات کہاں سے اٹھی ہے اور منزلہ کہاں پر گرایا جاتا ہے کی جانب سرکار کوئی توجہ نہیں دے رہی

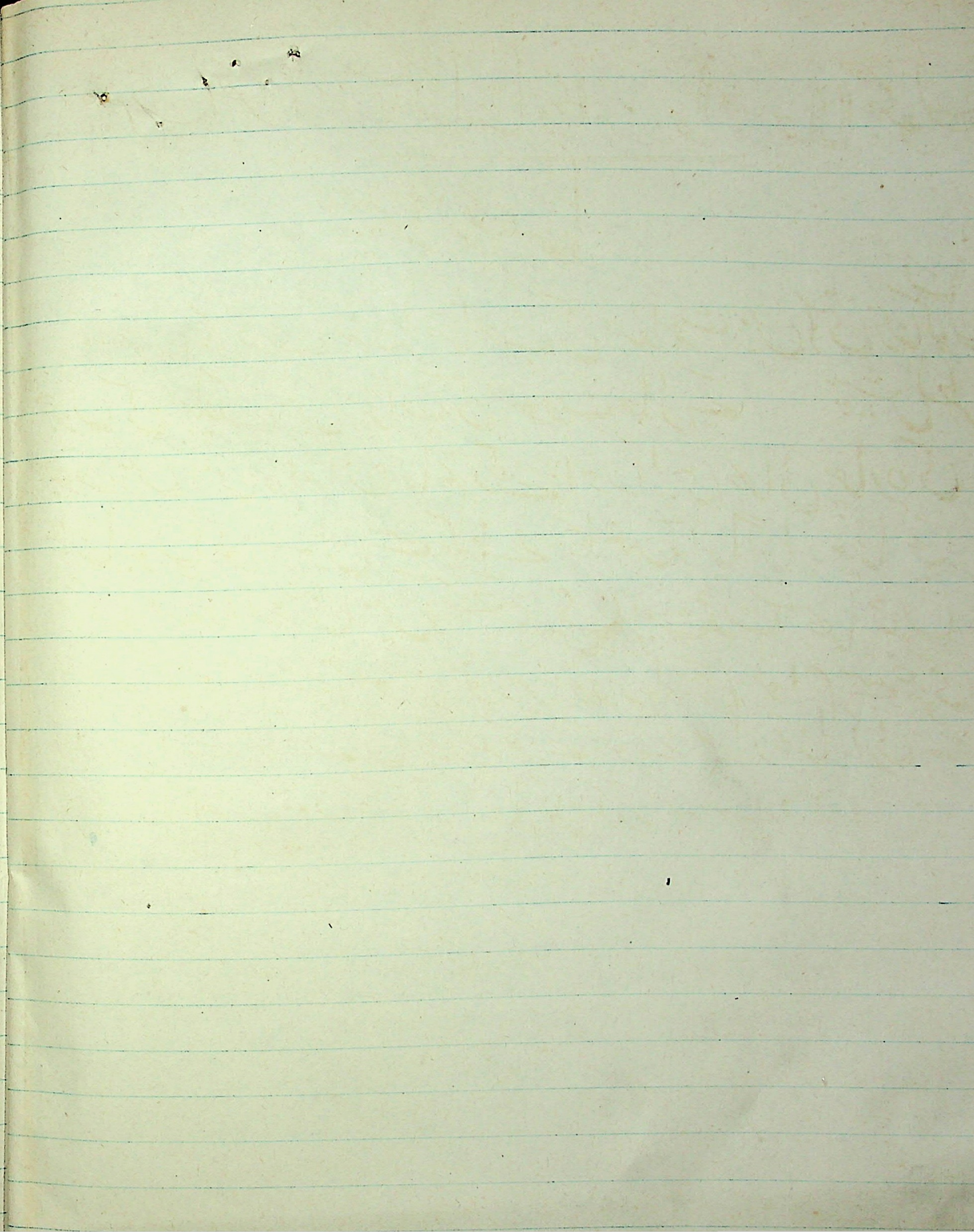
ہے۔

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کا مندر امبھلا جموں

بیڑا اٹھایا

۴ جون کو چیف منسٹر صاحب کی صدارت میں سٹی زن کونسل جموں کی بیٹھک میں پنجاب کی صورت حال کے پیش نظر جموں میں امن و امان قائم رکھنے اور آپسی بھائی چارہ کی طنابوں کو مضبوطی سے پکڑنے کا عہد کیا گیا۔ چنانچہ اسی عہد کی روشنی میں کشمیری پنڈت سبھا جموں شہر کے عوام سے خصوصی طور پر اور ریاستی عوام سے عمومی طور پر اپنے موقف کی تجدید کرتے ہوئے بیڑا اٹھاتی ہے:

(۱) کہ ریاست جموں و کشمیر کی فضا کو مکدر نہ ہونے دیں۔



کشمیری پنڈت سبھا شاردا مندر امبپھلا جموں

سوچنا

حسبِ روایت اس سال بھی مورخہ 7 جون سنہ 1984 بروز
ویروار کشمیری پنڈت سبھا جموں میلہ کھیر بھوانی بمقام
جیسٹھ اشٹمی کا اُتسو نہایت عقیدت اور شان و شوکت
سے منا رہی ہے ۔ لہٰذا
تمام شردھالو ہندو جاتی سے التماس ہے کہ وہ
اس پوتر اُتسو کے مندرجہ ذیل پروگرام میں شریک ہو کر
پُنیہ کمائے :-

ساموہک آرتی .... 8 بجے شام
پرشاد کی تقسیم .... 9 بجے رات
بھجن و کیرتن .... رات 9¼ سے رات بھر کیلیے

المشتہر
پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا اشٹپھ نواس جموں

کشمیری پنڈت جمّو شارد کامندر گشپ نواس جموں

رکیک حرکت

۶ جون 1986ء

سرینگر کے کئی اہم علاقوں میں جو بدنظمی اور دہشت گردی کا مظاہرہ کیا گیا اور جس کے کارن نارمل زندگی مفلوج سی ہوگئی اور جس کی بدولت باوجود چیف منسٹر کی یقین دہانی کے ہندوؤں کے پوجا پاٹھ کے مقامات کی حد درجہ بے حرمتی کی گئی اور انہیں ہولناک درجہ تک زک پہونچایا گیا یا انہیں آگ لگانے کی کوشش کی گئی ہے متاثر ہوکر

کشمیری پنڈت سماج جموں

اپنے زبردست پروٹسٹ کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) شاردا مندر امپھلا جموں

تعجب خیز واقعہ

13 جون 1984ء

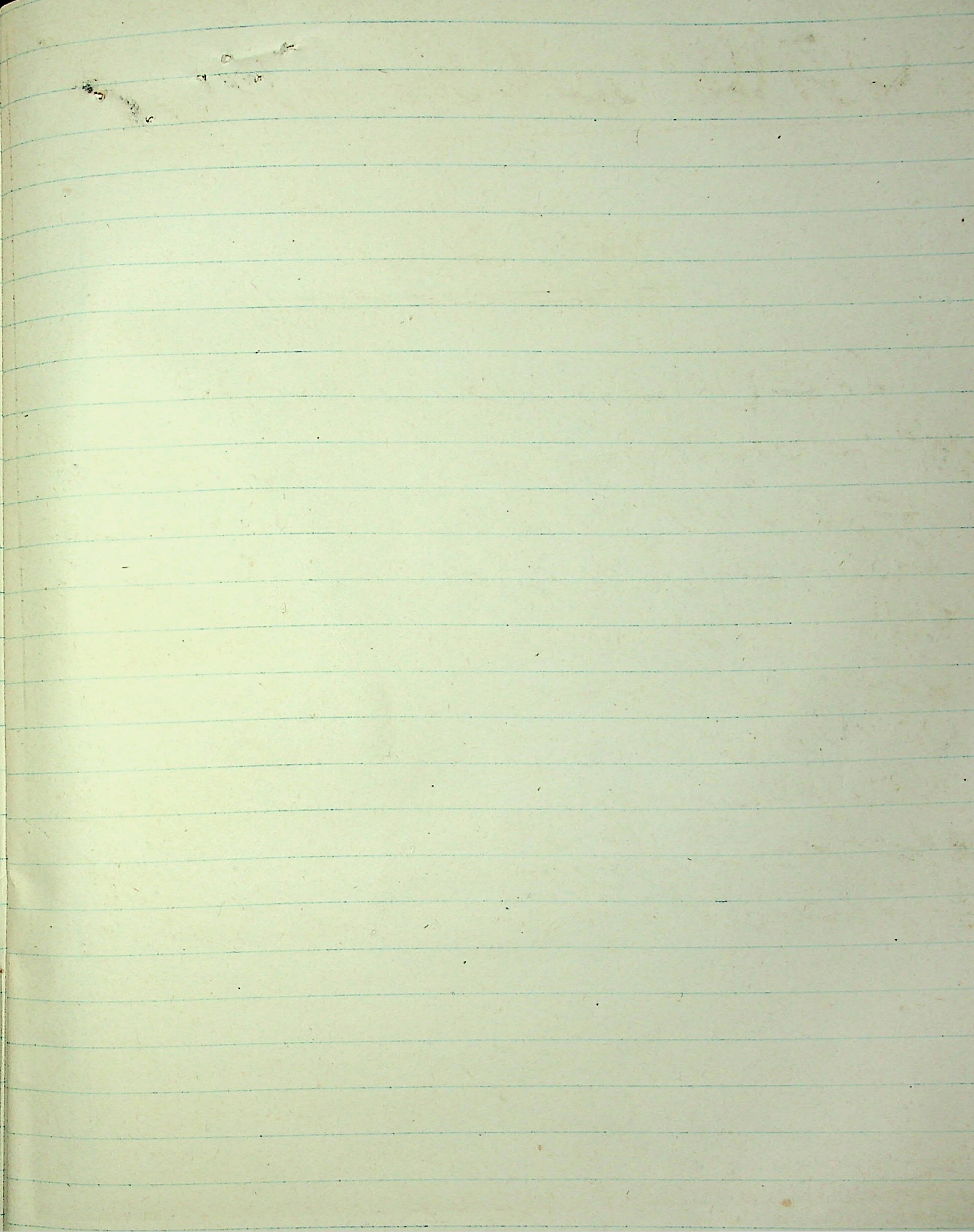
گئوشالا امپھلا جموں میں گذشتہ روز ساٹھ سے زیادہ گائیں انتقال کر گئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ریلوے اسٹیشن پر رکے ہوئے مسافروں کے لئے تیار کئے ہوئے کھانے میں سے بچا ہوا جو کھانا کھلایا گیا کے ہی کارن یہ گائیں مر گئیں۔ گائیں بچانے کے لئے سرکاری

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کا مندر امبھلا جموں

قتلِ انسانیت

۱۷ جون

سوپور سے تار کے ذریعے یہ دردناک اطلاع ملنے پر کہ گچھبل سوپور میں واقعہ آشرم میں گزشتہ کوئی 35 سالوں سے قیام پذیر 85 سالہ سادھو کو انگ انگ کاٹ کر قتل کر دیا گیا ہے سے دکھی ہو کر کشمیری پنڈت سبھا جموں جہاں ایسے درندگی کے کارنامہ پر گہرے صدمے کا اظہار کرتی ہے وہاں ایسے انتہا پسندی اور درندہ صفت لوگوں کی زبردست الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ ایک خدا دوست، اہل اللہ سنیاسی اور تمام لوگوں کے سانجھے سادھو کو جس کا اپدیش بھگوان سے نیک بدھی مانگنے غمزدوں اور لاچاروں کی خدمت کرنے اور ایک دوسرے سے پریم پیار بڑھانے کے سوا کچھ نہ رہا ہو کا قتل تمام انسانیت کا قتل ہے۔



کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) شارکا مندر کشپ نواس امبپھلا جموں

شوک سبھا

6 جولائی 1984ء

اس منحوس خبر سے کہ پنڈت پریم ناتھ بزاز
کا گذشتہ روز آل انڈیا میڈیکل انسٹیٹیوٹ نئی دہلی
میں انتقال ہوا۔ پنڈت رادھا کرشن تکو کی صدارت
میں کشمیری پنڈت سبھا جموں نے اپنی ایک غیر معمولی
بیٹھک میں ------ "ریاستِ جموں و کشمیر کے اس
ماہر القادر صحافی، تواریخ دان، اہم سیاسی شخصیت
اور کشمیری پنڈت جاتی کے معتبر اور مقتدر رکن"
کے بے محل رحلت فرمانے پر گہرے رنج و غم کا
اظہار کیا اور بھگوان سے پرارتھنا کی کہ

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) شاریکا مندر کمشپ نواس امبھلا جموں

6 جولائی 1984ء

شوک سبھا

اِس منحوس خبر سے کہ پنڈت پریم ناتھ بزاز کا گذشتہ روز آل انڈیا میڈیکل انسٹیٹیوٹ نئی دھلی میں انتقال ہوا، پنڈت رادھا کرشن تکو کی صدارت میں کشمیری پنڈت سبھا جموں نے اپنی ایک غیر معمولی بیٹھک میں ...... "ریاستِ جموں و کشمیر کے اِس ماہرالقادر صحافی، تواریخ دان، اہم سیاسی شخصیت اور کشمیری پنڈت جاتی کے معمر اور مقتدر رکن" کے بے محل رحلت فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور بھگوان سے پرارتھنا کی کہ وہ سورگباشی کو اپنے چرنوں میں جگہ دے نیز اُن کے سوگوار پریوار کو یہ غمِ عظیم برداشت کرنے کی شکتی پردان کرے۔ اسکے بعد ایک ماتمی قرارداد پاس کی گئی اور طے پایا کہ اسکی نقول متعلقین کے علاوہ پریس کو بھی ارسال کردی جائیں۔

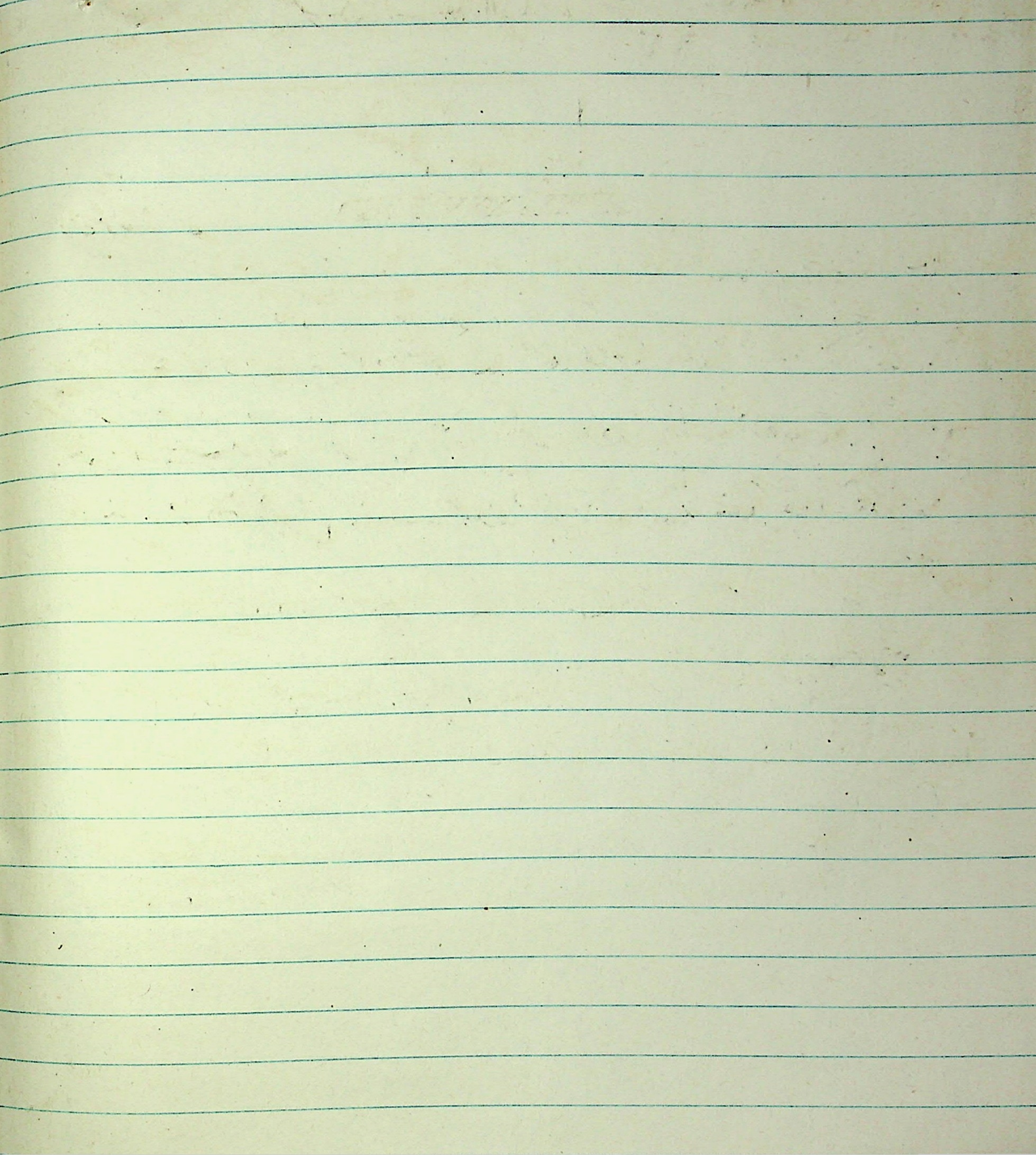
بی این بھان، جنرل سیکریٹری کے پی سبھا جموں

کشمیری پنڈت سبھا شارکا مندر (رجسٹرڈ) امبھپلا جموں

شوک سبھا

15/6/84

کشمیری پنڈت سبھا جموں کا ایک غیر معمولی اجلاس
پنڈت رادھا کرشن تکو کی صدارت میں منعقد کیا گیا جس میں
کشمیر کے ایک مایہ ناز سپوت، ایک دھارمک شخصیت پنڈت
کاشی ناتھ کول نائب صدر کشمیری پنڈت سبھا جموں کے
پدر نسبتی اور سرو شری موہن لال بٹ اور سنت بھوشن
بٹ کے پوجیہ پتاجی پنڈت رام چند بٹ المعروف راجہ
سکنہ منیگام گاندربل کشمیر کے 81 سال کی عمر میں
حرکت قلب بند ہونے کے کارن 25/26 جون کی رات کو



کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) ستار کا مندر کتھ پورس جموں

تعزیتی میٹنگ

21.7.84.

کشمیری پنڈت سماجوں نے پنڈت رادھا کرشن تکو کی صدارت میں ایک خصوصی تعزیتی میٹنگ منعقد کی جسمیں دریائے لطافت کے منبع دریائے سخن کے ناخدا دریائے موسیقی کے شناور ستار کی ناخدائی مشرقی تا غربی ہندوستان میں موسیقی کے میدان میں ایک دستخط کی حیثیت رکھنے والے شریف طبع اور ہزاروں پیروکاروں کے سرپرست اور سینکڑوں [illegible] بہی خواہوں کے بہی خواہ پنڈت سمت لال کول کے سرینگر میں 92 سال کی عمر میں رحلت فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پرارتھنا کی گئی کہ پرماتما مسوّر گیانی کو اپنے چرنوں میں جگہ دے نیز ان کے لواحقین سوگواروں کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اس دوران ناظم میٹنگ بدری ناتھ کھاناں صدر میٹنگ پنڈت رادھا کرشن تکو اور ورکنگ کمیٹی ممبر شری مکھن لال رینہ کے گلے بھر ہوئے نظر آرہے تھے اور انہیں حد درجہ غم ناک اور [illegible] انکی آنکھیں پُرنم ناک دیکھنے میں آئیں۔ اسکے بعد اسی نوعیت کی ایک قرارداد پاس کی گئی

[signature]

صدر میٹنگ

ناظم میٹنگ
بدری ناتھ کھاناں
(جنرل سیکریٹری)

حاضرین: شری مکھن لال رینہ، بدری ناتھ کھاناں، گردھاری لال رینہ، اوتار کرشن مرزا، اومکار ناتھ در، سومناتھ سپرو، سومناتھ تکو، اور ان کے علاوہ شری چونی لال ٹکو شری جانکی ناتھ کاچرو، شری بنسی لال کاچرو، شری چمن لال درانی، درشن جی پنڈت بھی محفل میں حاضر تھے۔

[signature]

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) شارکا مندر کشیپ نورس جموں

22.7.1984

اعلان

چونکہ چند ناگزیر حالات اور کچھ غیر مطمئن ماحول کی بنا پر اس سال نوروز مبارک کے روز سبھا کا صدارتی چناؤ عمل میں نہ آسکا حالانکہ اس سلسلہ میں پہل بھی کی گئی تھی اور کچھ کچھ پیش رفت بھی ہوئی تھی

چونکہ ایسا کرنا اب وقت کے تقاضوں کے بموجب ضروری بن گیا ہے اور اس طرح صدارتی چناؤ کے لئے ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۴ء (ایتوار) کا دن مقرر کیا گیا ہے.

لہذا میں رادھا کرشن تکو پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا جموں صدارتی چناؤ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اپنی سربراہی میں مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل (۱۰) دس ممبری کمیٹی کا اعلان کرتا ہوں اور انہیں الگ الگ کاریہ کرم کی ذمہ داری سونپ دیتا ہوں

شری کاشی ناتھ کول	سماجک اور دھارمک کاریہ کرم
شری سوم ناتھ در	آمدن اور خرچ کے حسابات
شری سنسی لال کچرو	} برادری کے بالغ افراد کی ممبرشپ کی تکمیل کریں گے۔
شری مکھن لال رینہ	
شری چمن لال ڈلانی	
شری راجندر ناتھ کول	سبھا کے دفتر کی دیکھ ریکھ
شری راجناتھ بھان	صدر سبھا کو امدادی ہاتھ فراہم کریں گے
شری اوتار کرشن مرزا	تعمیراتی پروگرام کی نگہداشت
اور شری ٹی این بھان	سبھا کی تمام پبلسٹی

مزید برآں راقم بذات خود ہی اسٹور اور تمام قسم کی ضروری کارروائیاں اور الاٹمنٹس سرانجام دیا کرے گا۔

راقم اس بات کی تمنا کرتا ہے کہ تمام اصحاب اس قلیل عرصہ میں چناؤ سے متعلق تمام تر ضروری کارروائیوں کو پورا کرنے میں تندہی کا مظاہرہ کریں گے۔

راقم الحروف

[illegible signature]

پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا جموں

تحریر الدر

22.7.1984

(60)

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) شاردا مندر کشپ نواس امپھیلا جموں

ماتمی میٹنگ

3.8.84

کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ایک غیر معمولی میٹنگ زیر صدارت پنڈت رادھا کرشن تکو منعقد کی گئی جسمیں ریاست جموں وکشمیر کے ایک مایہ ناز سپوت، اہل اخلاق، سماج سدھار کے خالق ثانی، سماج سدھار سبھا کشمیر کے صدر اعظم ایک دانشمند ایک ہی خواہ ایک غریب پرور اور ایک اہل زبان پنڈت گوپی کرشن کرن نگر نواسی کے انتقال پُر ملال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا اور پرارتھنا کی گئی کہ سورگباشی کی پوتر آتما کو سروشکتی مان شدگتی پردان کرے اور ان کے تمام سوگواروں کو اس عظیم شخص کی دائمی جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی شکتی عطا کرے۔ اسکے بعد اسی موضوع پر ایک قرارداد پاس کی گئی۔

[signature]

صدر ماتمی میٹنگ

ناظم میٹنگ

مدیر ماتھ مہان

سیکشنی انچارج

حاضرین۔ رادھا کرشن تکو، اوتار کرشن مرزا، اوسکار ناتھ در، چونی لال ملو، درشن پنڈت، موہن لال کول، سبھا شن نگری، بنسی لال کھرو، شمو ناتھ سپرو، چمن لال دترانی، کاشی ناتھ کول، گردھاری لال رینہ اور مکھن لال رینہ

[signature]

Convenor.

S/Shri K.N. Koul / S.N. Dhar / B.L. Kachroo / M.K. Raina /
C.L. Dusani / R.N. Koul / R.N. Bhan / A.K. Mirza / B.N. Bhan

Dated 3.8.1984

Subject: Extra ordinary meeting

D/sirs

I take Privelege to request you to kindly make it Convenient to attend the Extra ordinary meeting regarding K.P. Sabha Future at 5 P.M. on 6.8.84 (Monday) at the residence of Sh. B.N. Bhan, 288, Bikram Nagar, Jammu Positively.

Yours faithfully
[signature]
(R.K. Tikoo)
President
K.P. Sabha (Regd.) Jammu

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ)، جموں

(6.8.84)

غیر معمولی بیٹھک

حسب پروگرام آج کشمیری پنڈت سبھا کے نئے نامزد ذمہ دار ارکان کی ایک غیر معمولی میٹنگ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس میٹنگ کی صدارت صدر سبھا پنڈت رادھا کرشن تیکو یا اُن کی غیر موجودگی میں وائس چیئرمین کرینگے۔

آج کی اس غیر معمولی میٹنگ میں حسب ذیل ایجنڈا پر حتمی غور ہوگا اور دائمی فیصلہ ہوگا۔

ایجنڈا

1. صدارتی چناؤ کے لئے خاطر خواہ ممبرشپ کی تکمیل
2. جنم اشٹمی کے مبارک اُتسو پر جھانکی یا جلوس کا اہتمام
3. کشپ وانی کے برابر اجراء کے لئے فنڈ کی فراہمی اور چندہ کی فراوانی
4. الیکشن کے لئے ۱۲ اکتوبر اتوار کی تاریخ کی توثیق۔
5. نئی کمیٹی کا بھاؤ پورن ڈھنگ سے کام کرنے کا عہد
6. دیگر امور بہ اجازت صدر۔

ناظم میٹنگ 6/8/84

صدر میٹنگ

حاضرین:

نام	دستخط
1 شری کاشی ناتھ کول	
2 شری چمن لال درانی	
3 شری راجناتھ بھان	
4 شری سوم ناتھ ور	
5 شری بدری ناتھ کھان	
6 شری اوتار کرشن مرزا	
7 شری راجندر ناتھ	
8 شری بنسی لال کچرو	
9 شری مکھن لال رینہ	

کشمیری پنڈت سبھا جموں

روئیداد میٹنگ منعقدہ بتاریخ ۶ اگست ۱۹۸۶ء

میٹنگ کی کارروائی کے آغاز میں صدر سبھا کا اعلان دوبارہ پڑھ کر سنایا گیا جسکی رو سے صدر سبھا نے 22 جولائی ۱۹۸۶ء کو سبھا کے لئے نئی کمیٹی کی تشکیل کا اعلان کیا تھا اور جس کمیٹی کا نام دو تین ہفتوں میں الیکشن کمیٹی رکھا گیا۔ ۱۵ ممبران کی اس نئی تشکیل شدہ کمیٹی میں سے 8 ممبران نے میٹنگ میں شمولیت کی جبکہ شری سوم ناتھ در بہ کار سرکار سرینگر گئے ہوئے تھے اور شری روچندر ناتھ کول مکان کی چھت ڈالنے کے کام میں مصروف رہے تھے۔

ایجنڈا نمبر ۱ کے مطابق سبھا کی ممبر شپ کے بارہ میں غور کیا گیا اور طے پایا کہ شری جانکی ناتھ واتل شری چونی لال کول شری پیارے ناتھ شتھو، شری [illegible] رینہ شکلا شانتی شری پی این بھان، شری اوتار کرشن مرزا شری راجناتھ بھان اور شری بنسی لال کچرو بالترتیب وہ ممبر شپ بکس واپس لائینگے جن کی کل تعداد 8 ہے اور اس کے علاوہ شری رادھا [illegible] بھان کے پاس سے بھی ایک ممبر شپ بک کی واپسی کو یقینی بنایا جائے۔

اسکے بعد طے پایا کہ ممبر شپ جب کمیٹی اپنی میٹنگ شری بدری ناتھ بھان کے مکان پر [illegible] آئندہ کا پروگرام ترتیب دے گی اور اگلی میٹنگ میں اس سلسلہ میں ہوئی پیش رفت بتلائیگی۔ لیکن یہ میٹنگ کارروائی نہ ہو سکی۔

جب ایجنڈا نمبر 2 کے بارہ میں طے پایا کہ شری کاشی ناتھ کول اپنی ذمہ داری کا احساس کر کے مبارک جنم اشٹمی کے اوسر پر جھانکی نکالنے کا پورا اہتمام کرینگے اور اس سلسلہ میں تمام خرچہ خود صدر سبھا سے وصول کیا جا سکیگا۔ اس سلسلہ میں پوسٹر جاری کرنے کا بھی فیصلہ ہوا جسکی ذمہ داری پی این بھان نے لی۔

ایجنڈا نمبر 4 کی تصدیق کی گئی کہ ۱۵ اکتوبر ایک ورکنگ سبھا کا صدارتی چناؤ عمل میں لایا جائے۔

ایجنڈا نمبر 5 کے مطابق سبھی ممبران نے عہد لیا کہ وہ تندہی سے کام کرینگے۔ سبھا کے صدارتی چناؤ کو [illegible] پر امن طریقہ پر روبہ عمل لائینگے۔

اسکے بعد طے پایا کہ شری راجہ صاحب کی غیر حاضری کی وجہ دریافت کرنے کے لئے ان کے گھر جایا جائے۔ چنانچہ میٹنگ کا اختتام پر [illegible] کیا گیا۔ ورکنگ [illegible] 3 8/86 کو شری ملکھن لال رینہ کے گھر پر میٹنگ بلانے کا فیصلہ کیا گیا اور اسکے

لیے شام 6 بجے کا وقت مقرر کیا گیا۔

اس کے بعد ایجنڈا کا مد نمبر 3 پر غور و خوض کیا گیا اور آمدنی اور خرچ کی تفصیل سننے کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ جن لوگوں یا سفارتوں نے گذشتہ سال کا چندہ نہ دیا ہے ان اس سال سے اخبار بھیجنا بند کیا جائے۔ تاکہ وافر خرچ سے بچا جا سکے اور مقروض نہ ہوا جائے۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ چندہ دہندگان کے لئے اور چند ایک کمپلیمنٹری کاپیاں بھی چھپوا دی جائیں لیکن اخبار کی فائل میں کم از کم 3 اور سفارتوں کی لائبریری میں 2 کاپیاں ضرور رہنی چاہئیے۔

اس کے بعد سادہ چائے کی پیالی سے تواضع کی گئی اور اس سلسلہ میں میزبانی کے فرائض مشرف الدین عباسی نے سرانجام دئے۔

Sec. Programme & Conv.

صدر

کشمیری پنڈت سبھا شارکا منڈر کشپ نواس جموں

غیر معمولی بیٹھک

۹ اگست 1984ء

پنڈت رادھا کرشن تکو کی صدارت میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ایک غیر معمولی بیٹھک منعقد کی گئی جس میں مرحوم پنڈت نرنجن ناتھ ہنرو کی اہلیہ محترمہ اور عزیزی چاند کمار ہنرو کی والدہ محترمہ شریمتی راجدلاری ہنرو سکنہ اجابی مکان نمبر 525 محلہ بازار تالاب کھٹیکاں جموں کے مورخہ 7 اگست کو انتقال فرمانے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا اور بھگوان سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردان کرے اور نابالغ عزیزی چاند کمار کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی شکتی عطا کرے۔

اسکے بعد بیٹھک میں مختلف اہمیت کی قرار دادیں پاس کی گئیں:-

* قرارداد نمبر 1 چونکہ عزیزی چاند کمار ہنرو ایک نابالغ ہے اور اسکی سرپرستی لازمی ہے اسلئے طے پایا کہ پنڈت کاشی ناتھ کول کی سربراہی میں ایک سب کمیٹی قائم ہو جسکے ممبران میں پنڈت شام لال رازدان کے علاوہ دو اور ممبر شامل ہوں اور یہ کمیٹی اس 14 سالہ بچے کی دیکھ ریکھ کریگی اور مرحومہ کے کریا کرم اور شرادھ وغیرہ کا اہتمام ودھی پوروک ڈھنگ سے کرائیگی اور اس سلسلہ میں گیارھویں اور بارھویں دنوں کی کریا کے لئے سبھا کا ہال وقف رہے گا۔ (ہال)
* قرارداد نمبر 2 کی رو سے متذکرہ صدر سب کمیٹی پر یہ ذمہ داری عاید کی گئی کہ وہ اس نابالغ یتیم بچے کے بچوراتُو کو یقینی بنائیگی اور اس سلسلہ میں تمام تر لوازمات پورا کریگی۔ مزید برآں یہ سب کمیٹی انسانی تقاضوں کے تحت کسٹوڈین صاحب جموں سے اس یتیم لڑکے کے نام پر وہ کوارٹر الاٹ کروائیگی جسمیں یہ اسوقت سکونت پذیر ہے اور جو اسکی والدہ محترمہ کے نام پر الاٹ شدہ ہے اور جسمیں مرحومہ نے انتقال فرمایا ہے۔
* قرارداد نمبر 3 کی رو سے متذکرہ صدر سب کمیٹی کو اختیار دیا گیا کہ وہ مرحومہ کے اثاثہ اور اندوختہ کو اگر کچھ ہو تمام تر کوششوں سے محفوظ کروائیگی تاکہ عزیزی چاند کمار کا مستقبل خراب نہ ہو۔
* قرارداد نمبر 4 کی رو سے تحریک پاس کی گئی کہ سبھا نے مرحومہ کے لئے جو مرتیو سامگری فراہم کی ہے اسکو ایک امداد منظور کیا جائے۔ نیز سبھا آبالیان علاقہ کے انسانی جذبہ کو بہت بہت سراہا کہ جنہوں نے انسانی فرض سمجھکر یتیم بچے کی بروقت مالی امداد فرمائی اسکے علاوہ سبھا نے شری غلام رسول المعروف گاما اور دوسرے مسلمان بھائیوں کی فطرت کو بہ نظر احسن دیکھا ہے کہ جنہوں نے مرتک شریر کو کاندھا بھی دیا اور چتا سجانے میں امداد بھی کی۔ 9/8/84

پی این بھان کشمیری پنڈت سبھا کشپ نواس امپھلہ رہاڑی جموں

کشمیری پنڈت سبھا جموں

محفلِ سوگ — غیر معمولی میٹنگ — محفلِ ماتم

بتاریخ 12.8.86

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں کی ایک غیر معمولی میٹنگ زیرِ صدارت پنڈت رادھا کرشن ٹکو منعقد کی گئی جس میں ریاست جموں و کشمیر کی ایک مقتدر ہستی، کشمیری پنڈت جاتی کے ایک مشعلِ راہ، علم و دانش میں ایک مسلمہ شخصیت، ایک زبان دان، شعر و فن میں ایک کہنہ مشق، دھرم کرم کے پرستار، یکجہتی کے علمبردار، انسان دوستی کے قائل، سبھی ورگوں کے ایک ہر دلعزیز، ہمدردوں کے ایک ہمدرد، کشمیری پنڈت سبھا جموں کے ایک بہی خواہ، مولانا کا محلہ جموں نواس سرو شری رمیش کمار، اشوک کمار بخشی کے والد بزرگوار اور سورگباشی پنڈت تارا چند بخشی کے نورِ چشم پنڈت راجندر ناتھ بخشی کے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سرینگر میں مورخہ 11 اگست 1986 کی شام کے 7 بجے 72 سال کی عمر میں انتقال پُر ملال فرمانے پر گہرا رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پرماتما کے چرن میں پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردان کرے۔ پسماندگان سوگواروں کو جن میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کے اراکین بھی برابر کے شریک ہیں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

کس کا ماتم دہر میں اے چرخِ گرداں ہو گیا — کون تھا وہ جو اجل کے زیرِ داماں ہو گیا
ہائے اس کو موت نے گھیرا بہ اندازِ دگر — یعنی خورشیدِ زمیں دنیا سے پنہاں ہو گیا

صدر میٹنگ

ناظم میٹنگ
12/8
پی این بھان فگار

حاضرین۔ سرو شری رادھا کرشن ٹکو، پی این بھان، ٹھاکر لال رینہ، جیون لال درانی، بنسی لال کچرو، اوم کار ناتھ در، جیون لال ہکو، راجندر ناتھ، رام جی بھان، شری پیارے لال ناتھ جی کول، اوتار کرشن مرزا، درشن جی پنڈت، سومناتھ سپرو

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کا سندیش نو امپھلا جموں

غیر معمولی بیٹھک

محفلِ سوگ ۱۲ اگست 1984

محفلِ ماتم 12.8.84

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں کی ایک غیر معمولی بیٹھک زیر صدارت پنڈت رادھا کرشن ٹکو منعقد کی گئی جس میں ریاستِ جموں و کشمیر کی ایک مقتدر ترین ہستی کشمیری پنڈت جاتی کے ایک مقتدر رکن، علم و دانش میں ایک مسلمہ شخصیت، ایک زبان دان، شعر و فن میں ایک کہنہ مشق، دھرم و کرم کے پرستار، ایکتا کے علمبردار، انسان دوستی کے قائل، سبھی ورگوں کے ایک پریمی، ہمدردوں کے ایک ہمدرد، کشمیری پنڈت سبھا جموں کے ایک بہی خواہ جولا باکا محلہ جموں نواسی سروشری ~~[illegible]~~ (مینش کمار) اور وجے کمار بخشی کے والدِ بزرگوار اور سورگباشی پنڈت تارا چند بخشی کے نورِ چشم

پنڈت راجندر ناتھ بخشی

کے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سرینگر میں مورخہ ۷ اگست ۸۴ء کی شام کے ۶ بجے 72 سال کی عمر میں انتقال پُرملال فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پرماتما سے پرارتھنا کی گئی کہ سورگباشی کی آتما کو سدگتی پردان کرے نیز ان کے سینکڑوں سوگواروں کہ جن میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کے اراکین بھی برابر کے مساوی شریک ہیں کو یہ سانحۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

کس کا ماتم دیر میں اے چرخِ گرداں ہو گیا
کون تھا وہ جو اجل کے زیرِ داماں ہو گیا
ہائے کس کو موت نے گھیرا باندازِ دگر
کون خورشیدِ زمیں دنیا سے پنہاں ہو گیا

بی این بھان جنرل سیکرٹری کشمیری پنڈت سبھا امپھلا جموں 18000

JYOTI PHOTOSTAT PARTAP GARH JAMMU

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کنشیپورہ کھمبو

13.8.84.

حسب فیصلہ کشمیری پنڈت سبھا کی میٹنگ زیر صدارت پنڈت رادھا کرشن ٹکو منعقد کی گئی جسمیں متعدد باتوں پر غور کر کے فیصلہ جات لئے گئے۔ آج جن احباب نے میٹنگ میں شرکت کی انہوں نے اپنے دستخط ثبت کئے ہیں

صدر میٹنگ

ناظم میٹنگ 13/8/84

حاضرین۔

1.

2.

3.

4.

5.

6.

7.

سب سے پہلے گزشتہ میٹنگ کی کارروائی پڑھ کر سنائی گئی اور پھر اسکی تصدیق کروائی گئی اسکے بعد۔

جنم اشٹمی کے روز جھانکی نکالنے کے فیصلہ کی اندر سے توثیق کی گئی اور میکرائے ... پایا کہ شری چمن لال درانی اسکا پورا اہتمام کریں گے۔ دریں اثنا صدر میٹنگ نے فرمایا کہ شری دوارکا ناتھ چاما کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر شرکا کی ترکاری ... کروائے تاکہ کوئی پریشانی باقی نہ رہے۔

ممبرشپ کے بارہ میں تجدید کی گئی کہ ممبرشپ فارم کی معمولی خامیاں دور کرنے کے لئے ایک مہر بنوائی گئی ہے کہ جو Occupation اور Age کی وضاحت کرے گی۔ موقعہ پر شری ... ناتھ کول

کو ہدایت کی گئی کہ وہ ممبرشپ بکس کو اپنی تحویل میں رکھے اور اسطرح سب کمیٹی اپنا دیا گیا حساب
حاصل کرکے مناسب کارروائی بروئے عمل لائے گی۔

اسکے بعد شری کرشن جنم اشٹمی کے سلسلہ میں جاری کئے جانے والے پوسٹر کی منظوری دیدی گئی
پوسٹر کا متن یوں ہے:

اسکے بعد اگلی میٹنگ ویروار مورخہ 16 اگست درون سبھا منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔
اور [illegible] ناظم صاحب کو ہدایت کی گئی کہ وہ شری مرزا اور شری لعل کو حاضر آنے کی
ترغیب دیں۔

[signature] 13/8
صدر کمیٹی

[signature]
ناظم کمیٹی 13/8

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) ستاری کا مندر گنپت کوارٹرس امپھلا جموں

غیر برادرانہ فعل

16 اگست سنہ 1984ء

وادی میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تقویت دینے کی بجائے یوم آزادی کے مبارک دن کا موقعہ پر گنپت یار اور دوسرے مندروں پر زبردست سنگ باری کرنے اقلیتی فرقہ کے مکانوں کو لوٹنے اور دوکانوں کو جلانے کی واردات سے کون ذی ہوش پریشان نہ ہوگا۔ دریں اثنا کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں اُن شر پسند فرقہ پرست امن دشمن سماج دشمن اور ملک دشمن عناصر کی زوردار الفاظ میں مذمت کرتی ہے کہ جنہوں نے یوم آزادی کے تقدس کو پائمال کرنے کی غرض سے کشمیری پنڈت جاتی کو ہراساں کیا کرنے کی سعی لا حاصل کی اور یہ چاہا کہ اہم مقامات کی بیحرمتی سے عار نہ کیا سبھا اُن عناصر کی بھی زوردار الفاظ میں مذمت کرتی ہے کہ جنہوں نے اس مبارک دن پر غیر ملکی جھنڈے لہراتے ہوئے اقلیتی فرقہ کے دلوں میں تشویش پیدا کی۔

کسی [illegible] ناپسندیدہ شخصیت کی شہ پر

مزید برآں کشمیری پنڈت سبھا جموں سرکار پر یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ جنم اشٹمی کے مبارک پرب پر شوبھا یاترا نہ نکالنے کا آل اسٹیٹ کشمیری پنڈت کانفرنس کا مبینہ فیصلہ کافی اہمیت کا سوال ہے اور اسکے حل کرنے سرکار کو اپنے احکامات پر فی الفور نظرِ ثانی کرنی چاہئے بصورت دیگر یہ ایک کلنک ہوگا جس کا دھونا سرکار کے لئے مشکل ترین مسئلہ ہوگا۔

رادھا کرشن ٹکو پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا گنپت کوارٹرس امپھلا جموں

(65)

Release with its copies to press & Govt. officials & Central Govt as well.

Convenor.
16.8.84.

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کا مندر امبپھلا جموں

غیر برادرانہ فعل

16 اگست 1984ء

وادی میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تقویت دینے کی بجائے یوم آزادی
کے مبارک موقعہ پر گنپت یار اور دوسرے مندروں پر زبردست سنگباری
کر کے اقلیتی فرقہ کے [illegible] اور [illegible] کے خلاف [illegible] وارداتوں

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) شاستری نگر/ کا شند را امپھلا جموں

غیر برادرانہ فعل

16 اگست سنہ 1984ء

وادی میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تقویت دینے کی بجائے یوم آزادی کے مبارک موقعہ پر گنپت یار اور دوسرے مندروں پر زبردست سنگباری کرنے، اقلیتی فرقہ کے مکانوں کو لوٹنے اور دوکانوں کو جلانے کی وارداتوں سے کون امن پسند پریشان نہ ہوگا۔

دریں اثنا کشمیری پنڈت سبھا جموں اُن تمام شرپسند فرقہ پرست امن دشمن، سماج دشمن اور ملک دشمن عناصر کی زوردار الفاظ میں مذمت کرتی ہے کہ جنہوں نے کسی ناپسندیدہ شخصیت کی شہ پر یوم آزادی کے تقدس کو پائمال کرنے کی غرض سے کشمیری پنڈت جاتی کو ہراساں کرنے کی سعی لاحاصل کی اور پوجا پاٹھ کے اہم مقامات کی بیحرمتی سے عار نہ کیا سبھا لہٰذا اُن عناصر کی بھی زوردار الفاظ میں مذمت کرتی ہے کہ جنہوں نے اس مبارک دن پر غیر ملکی جھنڈے لہراتے ہوئے اقلیتی فرقہ میں تشویش پیدا کی۔

مزید براں کشمیری پنڈت سبھا جموں ریاستی سرکار پر یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ جنم اشٹمی کے مبارک پرب پر شوبھا یاترا نہ نکالنے کا آل اسٹیٹ کشمیری پنڈت کانفرنس کا مبینہ فیصلہ کافی اہمیت کا سوال ہے اور اس کے حل کے لئے سرکار کو اپنے احکامات پر فی الفور نظر ثانی کر لینی چاہئے بصورت دیگر یہ ایک کلنک ہوگا جس کا دھونا سرکار کے لئے مشکل ترین مسئلہ ہوگا۔

رادھا کرشن تکو پریزیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا کشپ نواس جموں

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کشیپ نواس امپھلا جموں

امن دشمنی انسان دشمنی

23 اگست 1984

کشمیری پنڈت سبھا جموں ریاست میں شرپسندوں اور امن دشمنوں کی سرگرمیوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے۔ پُر امن فضا کو مکدر کرنا آپسی بھائی چارہ کو ٹھیس لگانے اور ملک دشمنی اور انسان دشمنی کے مترادف افعال ہیں۔

ضلع راجوری میں گذشتہ روز معمولی بات کے پیچھے رونما ہوئے فرقہ دارانہ فساد کی کشمیری پنڈت سبھا جموں پُر زور الفاظ

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں

23 اگست

کشمیری پنڈت سبھا کی ایک ہنگامی میٹنگ زیر صدارت پنڈت رادھا کرشن تکو منعقد ہوئی جسمیں راجوری میں فرقہ ورانہ فسادات پر گہری چنتا ویکت کی گئی اور بتایا گیا کہ اس قسم کی ملک دشمن امن دشمن اور انسان دشمن کارروائیوں کی زوردار الفاظ میں مذمت کی جانی چاہئے۔ چنانچہ موقعہ پر ایک پریس نوٹ تحریر کیا گیا اور بتایا گیا کہ اسکی نقول تمام متعلقین اور سرکاری اعلےٰ افسران کو ارسال کی جانی چاہیں۔ ساتھ ہی بتایا گیا کہ امن پسند لوگوں کے نام اپیل کی جانی چاہئے کہ وہ افواہ بازوں کی طرف دھیان نہ دیں بلکہ امن و قانون کی صورت کو بنائے رکھنے میں حکومت کو تعاون دیں۔

[signature]
ناظم

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) [illegible] جموں

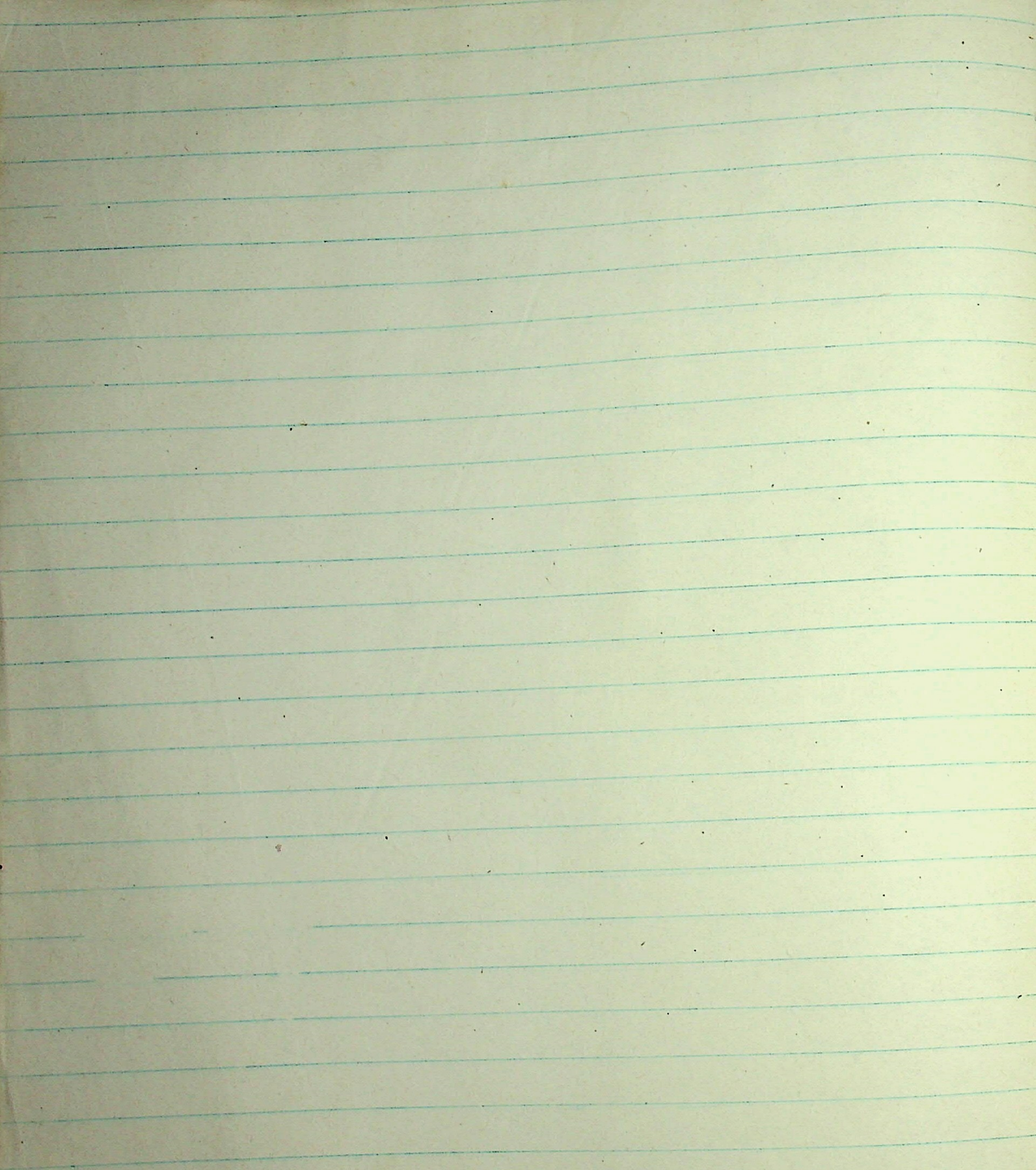
23 اگست 86ء

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں ریاست میں شر پسندوں اور امن دشمنوں کی سرگرمیوں کو بہ نظرِ حقارت دیکھتی ہے۔ پُرامن فضا کو مکدر کرنا آپسی بھائی چارہ کو ٹھیس لگانے اور ملک دشمنی کے مترادف افعال ہیں۔

ضلع راجوری میں گذشتہ روز معمولی بات کے پیچھے رونما ہوئے فرقہ ورانہ فساد کی کشمیری پنڈت سبھا جموں پُرزور الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور حکومتِ وقت سے توقع کرتی ہے کہ وہ ایسے تمام عناصر کا قلع قمع کرنے میں رتی بھر تساہل سے کام نہ لے کیونکہ ایسے فسادات سے ایک طرف قیمتی انسانی جانیں تلف ہوتی ہیں اور دوسری طرف بے گناہوں کا خونِ ناحق بہایا جاتا ہے۔ اور دہشت گردی کے کارن پُرامن ماحول خراب ہو کر رہتا ہے۔

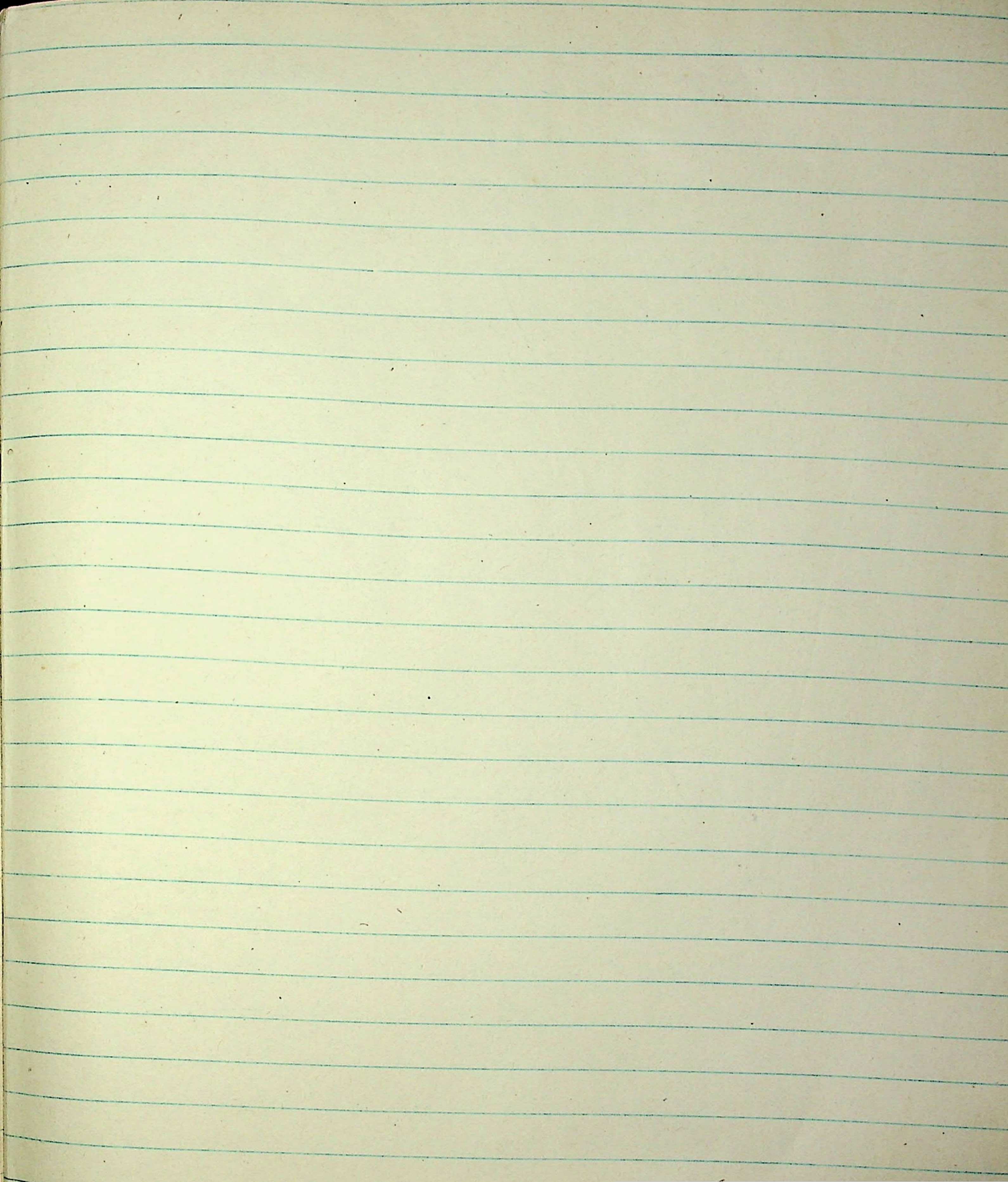
سبھا امن پسند عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ افواہ بازوں کی طرف دھیان نہ دیں بلکہ امن و قانون کی صورت بنائے رکھنے میں حکومت کو تعاون دیں۔

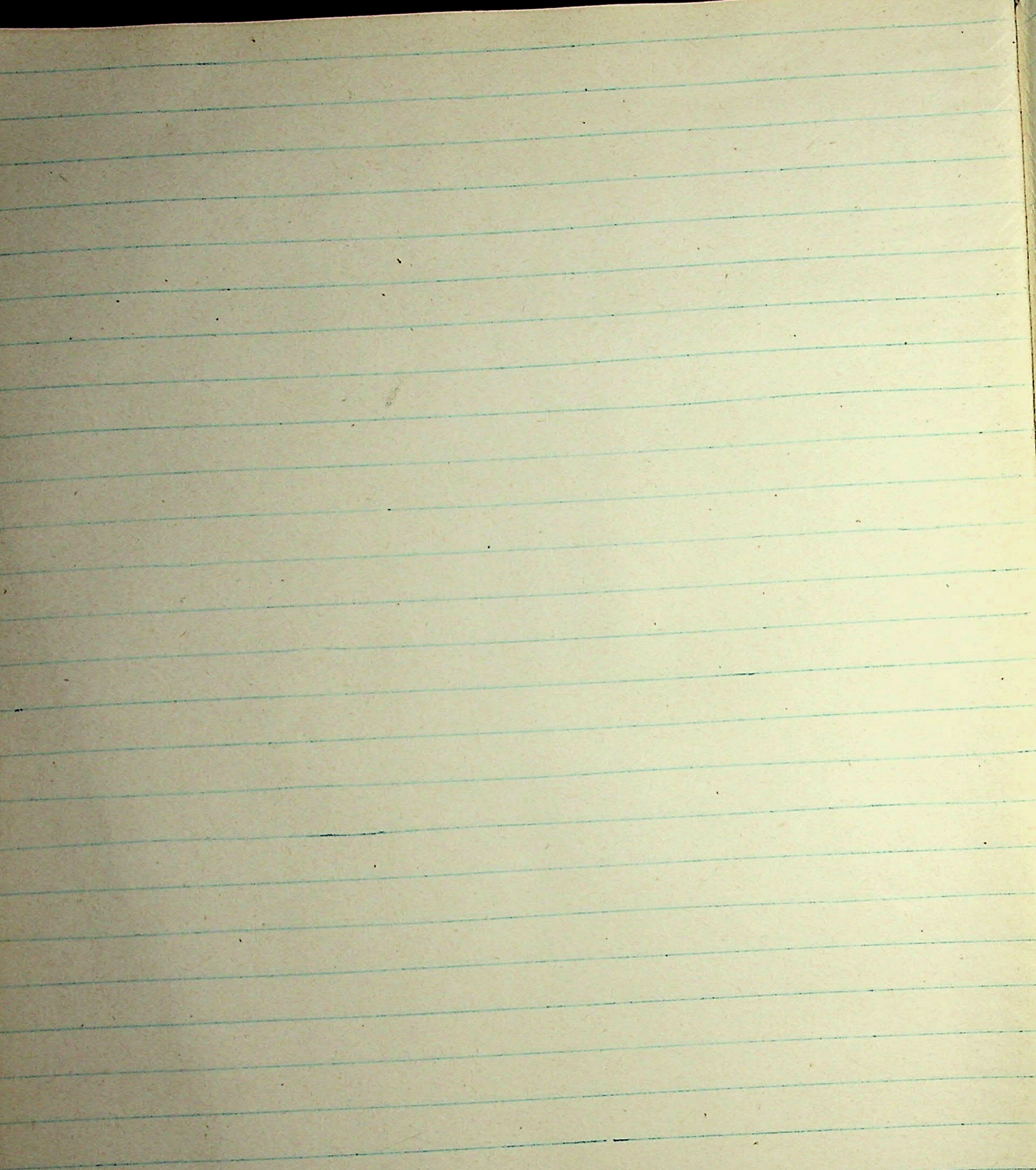
[signature] کے ایس کمار – کشمیری پنڈت سبھا جموں

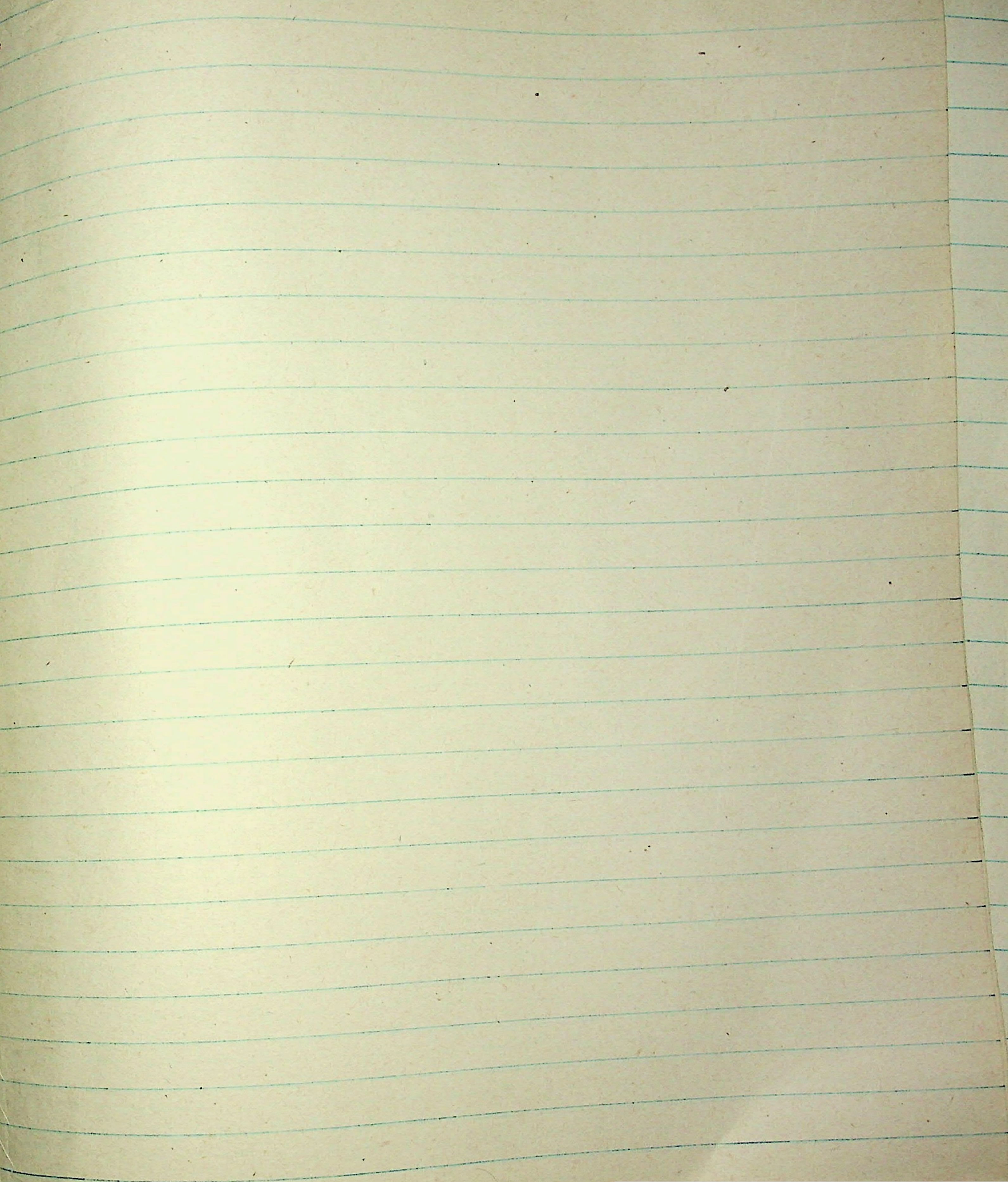


کلیتره بیدات مستجبا (رسبزر) کتاب نوداس مجموعه

هر هفته واری بیچارک



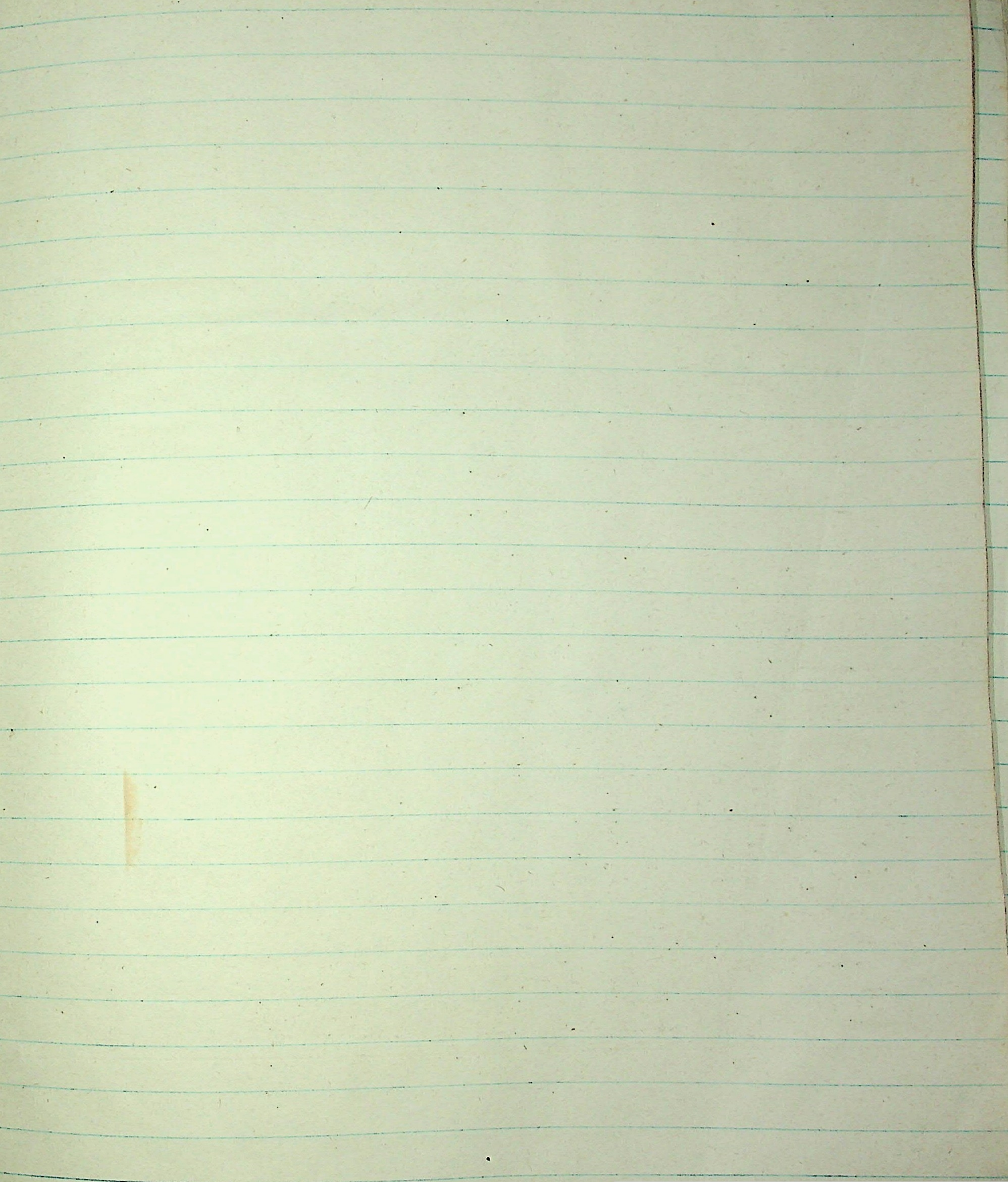




✡ رودھراج بھیرو کے بھون اور احاطہ کو خوبصورت پیمانہ پر سجایا گیا تھا۔ بجلی کے قمقموں سے رودھراج بھیرو کے گرد و نواح کو بقعۂ نور بنایا گیا تھا۔ لاؤڈ اسپیکر سے تمام علاقہ مسرتوں میں مگن ہوا نظر آ رہا تھا۔

✡ آج کے ہون کو رچانے کی مکمل ذمہ داری پنڈت آنند لال جیوتشی (برہمن) پنڈت جگن ناتھ بٹ (ایڈمن) پنڈت رادھا کرشن ٹکو (صدر سبھا) سورگباشی شری بال کرشن بھان مکھن لال رینہ (ممبران سبھا) بنسی لال گجرو۔ جگر ناتھ رازدان اور درشن پنڈت (ممبران شاردا دھارمک سنستھا) نے بیعا جون نہایت عمدگی کے ساتھ نبھائی + سورگباشی دوارکا ناتھ بچامہ (مینجر) کاشی ناتھ کول (نائب صدر) اوتار کرشن میرزا۔ گردھاری لال رینہ موہن لال کول اومکار ناتھ در (ممبران ورکنگ کمیٹی) چمن لال وانی چونی لال مکو (ممبران دھارمک سنستھا) نے ہون کے سلسلہ میں تمام تر انتظامات جو اندر اور باہر ضروری مانے گئے تھے۔ ان کے علاوہ پنڈت شمبھو ناتھ جواہر لال درابو اور شری جانکی ناتھ وائل کاکو جی بچامہ اور کئی دوسرے لوگوں نے بھی ہون کی کامیابی میں نمایاں کارول ادا کیا۔ شری سوم ناتھ در اور شری کنہیا لال رینہ کی غیر حاضری کو بڑی طرح محسوس کیا گیا اور پرارتھنا کی گئی کہ دونوں اصحاب جلد صحتیاب ہوں۔ رات کو سبھا کے وسیع ہال میں بھی بیشتر لوگوں نے پرشاد حاصل کر کے کھانا بھی کھایا +

بی این بھان نثار۔ جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) جموں۔



★ لاؤڈ اسپیکر کا اہتمام، رام دربار کی سجاوٹ۔ بجلی کے لیمپوں سے سارا دوارا بقعۂ نور بنا ہوا تھا۔ کافی تعداد میں نر ناری حاضر آئے تھے۔ درمیان میں برت والوں کو ایک دو بار شربت سکنجبین اور قہوہ وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ اس مہان پروگرام کی کامیابی کا سہرا خصوصی طور پر سروشری جگن ناتھ بٹ، مکھن لال رینہ، سوم ناتھ در، ہلادھار کشن تکو، بنسی لال گجرو، سوامی رگھناتھ جی، ترلوکی ناتھ دولی، سرسا ناتھ تکو، بال کرشن بھان، چمن لال درانی، ایس این درانی، دوارکا ناتھ حجام، تارا چند جی، چونی لال تکو اور گردھاری لال رینہ کے سر جاتا ہے۔ جبکہ جگت امبا لکشمی دیوی کی مورتی کی تیاری اور سجاوٹ سبھا کے جنرل سکریٹری نے قبل از پروگرام دو گھنٹوں میں سرانجام دئے۔

پی۔ این بھان نثار۔ جنرل سیکریٹری

کشمیری پنڈت سبھا جموں

کشمیری پنڈت سبھا اکھنور واس ابھیلا جموں

رُودھراج بھُور جینتی ہَون

7-8 JULY 1983

۹ جولائی ۱۹۸۳ء

اس برس رُودھراج بھُور جینتی کے اوسر پر گذشتہ برسوں کی نسبت انتہائی عقیدگی کے ساتھ مہایگیہ رچایا گیا + 7 جولائی کو سرِ شام سے ہی بھگت جنوں نے ہون کے رچانے کے انتظامات کو آخری شکل دے دی۔ بالآخر حسبِ پروگرام ہون شروع کیا گیا جو طے شدہ پروگرام سے قدرے ہٹ کر ۹ بجے پورن آہوتی کے ساتھ سمپن ہوا + اس ہون کے موقعہ پر پنڈت جاتی کے علاوہ کئی دوسرے لوگ بھی دن بھر ہون کے رچانے کے کاریہ کرم میں برابر شریک رہے۔ پنڈت جاتی سے باہر دو مستورات ایسی بھی تھیں جنہوں نے کافی مقدار میں پھول اور بل پتری فراہم کر کے دن بھر برت رکھ کر اپنے بھگتی بھاؤ کا غیر معمولی مظاہرہ کیا جو قابلِ صد رشک تھا اور قابلِ تحسین بھی +

کشمیری پنڈت سبھا آف جموں

कश्मीरी पंडित सभा जम्मू

شری رام دربار کی پرتشٹھا

मौ. [illegible]

श्री राम दर्बार की प्रतिष्ठा

"شری رام دربار کی پرتشٹھا"

مورخہ 25 اپریل 1983ء کو کشمیری پنڈت سبھا جموں کے زیر اہتمام تعمیر کئے ہوئے نئے مندر میں رام دربار اور شولنگ کی پرتشٹھا دھارمک رسوم کے ساتھ نہایت ہی شان و شوکت کے ساتھ انجام پذیر لائی گئی۔ 8 بجے صبح کی بجائے 11 بجے صبح کو یگیہ آرمبھ ہوا جس میں پوتر وید و گرنتھوں اور دھارمک پستکوں کے شلوکوں کا اُچارن کیا گیا اور یہ پوتر کاریہ کرم شام کے ½6 بجے پورن آہوتی کے ساتھ سمپن ہوا۔ اس کے بعد تمام مورتیوں کو جیو دان دیا گیا اور بعد میں رام دربار اور شوجی مہاراج کی الگ الگ آرتیاں اُتاری گئیں اور یوں دوسرا کاریہ کرم سر انجام دئے گئے۔ اس موقع پر کوئی 150 افراد نے کھانا کھایا جن میں 25 برت رکھنے والے لوگ بھی شامل تھے (پنڈت جگن ناتھ بٹ کے شہر سے باہر ہونے کو بری طرح سے محسوس کیا گیا)

اس مبارک کاریہ کرم کو کامیاب کرنے کا سہرا سر و شری بالکرشن بھان جی انچارج، انل، اُکہ لال جیوتشی، اوسکار ناتھ دو، بنسی لال کچرو، راجندر ناتھ کول، دوار کا ناتھ، چاماسی رام، رادھا کرشن ٹکو، سوم ناتھ ڈر کے سر جاتا ہے۔ شری منوہر ناتھ رتشی شام کے وقت کسی آفت سماوی کے کارن دوبارہ درشن ہوئے جبکہ شری کاشی ناتھ کول آکر خرابی صحت کے کارن جلدی چلے گئے۔ ٹکو جی چاچا نے جو تھی بار چیف والنیٹر کی طرح کام کیا۔ جو قابل تحسین ہے۔

جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں بی این بھان نثار

26.4.83

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) آنند نواس امپھلا جموں

कश्मीरी पंडित सभा (पं०) जम्मू

میلہ کھیر بھوانی منایا گیا

۱۸ جون ۱۹۸۳ء

حسب معمول امسال بھی کشمیری پنڈت سبھا جموں کے زیر اہتمام میلہ کھیر بھوانی کا مبارک پرب نہایت عقیدت اور دھوم دھام سے منایا گیا۔ حسب پروگرام کاریہ کرم ٹھیک 3 بجے دن کے شروع کیا گیا اور نصف رات تک زوروں پر جاری رہا۔ عقیدت مندوں کا ہجوم تھا جن میں دیگر ہندو لوگ بھی شامل ہوئے تھے۔ آج کے اس مہان پرب کی نظامت (سٹیج) کے فرائض شاکا دھارمک منڈل کشمیری پنڈت سبھا جموں کے رکن شری چمن لال ڈرالی نے سرانجام دیے۔ جبکہ مطلوبہ انتظامات شری ڈی این مجاہد منیجر نے روایتی ڈھنگ سے بکمال کیے۔ اس مہان پرب کا کاریہ کرم ایلڈرمین پنڈت جگن ناتھ بٹ کی سرکردگی میں عمل میں لایا گیا۔

* پاٹھ پوجا۔ دھارمک پستکوں کا پارائن۔ پنچستوی۔ لاگنیا استوتی۔ مہما ستوتر بھوانی نام سہسترنام۔ اندراکشی جاپ وغیرہ اور بھجن کیرتن اور ساتوک آرتی اس مہان پرب کے کاریہ کرم کی خصوصیات تھیں۔ جگت امبا کے کنڈ (ناگ) کے درشن بہت ہی سندر تھے۔ نیلا رنگ ملائم سبز درشن اس بات کا پرتیک تھا کہ عوام الناس کے برے دن اب دور ہو گئے اور مستقبل قریب و بعید روشن تر ہوں گے۔

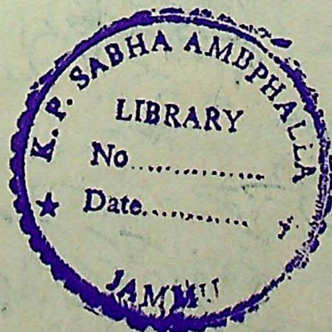
کشمیری پنڈت سبھا آنب نواس جموں

कश्मीरी पंडित सभा जम्मू

شری رام دربار کی پرتشٹھا

श्री राम दरबार की प्रतिष्ठा

مورخہ 25 اپریل سنہ 1983ء کو کشمیری پنڈت سبھا جموں کے
زیر اہتمام تعمیر کئے ہوئے نئے مندر میں رام دربار
اور شولنگ کی پرتشٹھا دھارمک رسوم کے ساتھ نہایت
ہی شان و شوکت کے ساتھ انجام پذیر لائی گئی۔ 8 بجے صبح
کی بجائے 11 بجے صبح کو یگیہ آرمبھ ہوا جس میں پوتر ویدوں
گرنتھوں اور دھارمک پستکوں کے شلوکوں کا اچارن کیا گیا
اور یہ پوتر کاریہ کرم شام کے 6½ بجے پورن آہوتی کے ساتھ



مہا یگیہ پر حاضری دینے والے بھگت جنوں میں کرنل کنول سنگھ چیئرمین
دھرمارتھ ٹرسٹ، ڈاکٹر دویا ناتھ گپت، کیپٹن جگن ناتھ شرما اور شری نانک چند شرما
وغیرہ شامل تھے۔ سریو شری کاشی ناتھ کول (نائب صدر) رتن لال درے کھان پان
کے انتظام کو صحیح رکھا جبکہ شری راجیندر ناتھ کول نے اندرونی انتظام کو سنبھالے رکھا۔ پرشاد کی
مناسب تقسیم شری [illegible] کے ذمہ تھی۔ [illegible] نے چیف وارڈن کی طرح کام کیا۔ [illegible] کا
کاریہ کرم سریو شری [illegible] شیام لال [illegible] شیام لال بنسی لال [illegible] مکھن لال رینہ اور
بال کرشن بھان، جیون لال کول اور [illegible] نے سنبھالا [illegible] اور جیون لال درانی نے
دودھ لسی اور چائے کی تقسیم کا کام سنبھالے رکھا [illegible] انجینئرنگ، محکمہ بجلی
میونسپل کمیٹی [illegible] کا شکریہ ادا کیا +
پی این بھان جنرل سیکریٹری پنڈت سبھا کشن نواس جموں

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) امبھلا جموں

कश्मीरी पंडित सभा जम्मू

درگا اشٹمی مہایگیہ

21-4-1983 (19/20-4-83)

حسب معمول اس ورش بھی درگا اشٹمی کا سالانہ مہایگیہ کل کشمیری پنڈت سبھا جموں کے وسیع احاطے
میں بڑی دھوم دھام سے رچایا گیا۔ سبھا پر سینکڑوں لوگ سارا دن ستسنگ میں مشغول رہے۔ دھارمک پستکوں
کے اشلوکوں کے اچارن سے تمام واتاورن خوشبوؤں کا سنچ بنا ہوا تھا۔ 4 لاؤڈ اسپیکروں کی موجودگی
سے ہون کے رچائے جانے کی علمیت دور دور تک ہوتی رہی۔ کشمیری پنڈت جاتی افراد کے علاوہ دوسرے
مت مہاستروں کے لوگ بھی کافی تعداد میں سارا دن آتے جاتے رہے۔ ان میں بیشتر نے اپنے بھگتی بھاؤ
سے دن بھر درگا بھگوتی کا گن گان کیا جس کی بھاری آرتیوں کی انتھک محنت سے یگیہ کامیاب رہا۔
کل درگا اشٹمی کے دن سپیشل یا ہو ہوت بھی تھا۔ غلط یا ہو ہیں مہا کالی بھگوتی کا استھان ہے
اور درگا اشٹمی کے مبارک پرب پر نور اشٹوں میں ان کی بھی پوجا ہوتی ہے۔ مہاکالی بھگوتی
اور ویشنو بھگوتی کے درشنوں کے لئے بھگت جن سیدھے سبھا میں پدھارے جہاں انہوں نے سارے (کے بعد)
لوگوں کو اپنے بھبوت کرنا رکھا۔ وقفہ وقفہ پر ٹیپ ریکارڈر سے بھی بھجن بجتے رہے۔
ہون منڈپ کو سروشری سوم ناتھ سپرو، پیارے لال جلالی، بالکرشن بھان اور......
دوارکا ناتھ چامات بڑی ہی عمدگی کے ساتھ سجایا تھا۔ تین کنال کا رقبہ جہاں پر کہ
ہون رچایا جا رہا تھا خوبصورت ڈیزائن کے شامیانوں اور قناتوں سے مزین کیا گیا تھا۔
ہون ۱۹ اپریل کی رات کے کوئی 9 بجے آرمبھ ہوا اور مسلسل ہوتی رہا پر آہوتیاں دینے کے بعد
۲۰ اپریل (1983) کی شام کے کوئی 8 بجے پورن آہوتی کے ساتھ سمپن ہوا۔ اسکے بعد
ویشنو پوجا میں لگ بھگ ایک گھنٹہ لگا اور پھر کوئی 800 (آٹھ سو) کے قریب
لوگوں نے پرشاد کے طور پر رات کا کھانا کھایا جس میں بدھ اشٹمی و درگا اشٹمی کے کارن
برت رکھنے والے کوئی 200 افراد بھی شامل تھے۔

آج کے سارے پروگرام کی نظامت سری راجندر ناتھ کول جوائنٹ سیکریٹری سبھا
کے ذمہ دیدی گئی تھی جو اُنہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے نبھائی۔
آج کے پروگرام کی نزاکت، اہمیت اور کامیابی کا اندازہ کرنے کے لئے
درجہ ذیل اصحاب دن بھر سبھا میں موجود رہے۔
پنڈت رادھا کرشن ٹکو (صدر سبھا) پنڈت جگن ناتھ بٹ (ایلڈرمین)
سرو سری بالکرشن بھان، نند کشن کول، گردھاری لال رینہ، سوم ناتھ در، مکھن لال
روپ کرشن (ممبران ورکنگ کمیٹی) کاشی ناتھ کول (نائب صدر) راجندر ناتھ (جائنٹ سیکریٹری)
اوتار کرشن مرزا (خازن) بنسی لال گنجو، چمن لال ڈولی، جانکی ناتھ واتل، دوارکا ناتھ مجاما
تیسری رتن کول گنجو، کرسام اور رتن لال در
وغیرہ +
بی این بھان نثار جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں۔

کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کرشپ نواس امبھلا جموں

ज़ंग त्री	زنگہ تری	Zang Trai

(26-4-83)

پروگرام کے مطابق زنگہ تری کی تقریب آج دن کے ایک بجے سے ہی شروع ہو گئی جو شام کے ½6 بجے اختتام پذیر ہوئی۔ تمام ناری جاتی اور دور دراز کے لڑکیوں کی تواضع قہوہ کلچہ اور نمکین چائے (شیر چائے) اور کتلمہ سے کی گئی۔ کمانی سمیتی کے لئے شری روشن لال جی نے ہارمونیم پر بھجن سنائے جبکہ شریمتی گوری شوری واس نے کھڑے کھڑے ہی شام کے 7 بجے تک کیرتن کیا اور لیلائیں سنائیں۔ یہ سارا پروگرام شری چمن لال دُرانی نے ریکارڈ کیا۔ آج کی تقریب کے کچھ فوٹو بھی لئے گئے۔ خرابی موسم کے کارن ناری جاتی سالم پروگرام میں شرکت نہ کر سکی۔ پنڈت نیلہ کنٹھ کول نے تمام ناری جاتی کو کشمیری پنڈت سبھا کی جانب سے نیک خواہشات پیش کیں اور ان سے پرارتھنا کی کہ "درگا اشٹمی کے سالانہ مہا یگیہ پر سبھی لوگوں کو موجود ہونا چاہیئے۔

5 بجکر 45 منٹ پر ہال میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی 290 ناریاں 72 لڑکے لڑکیاں اور 124 بچے چائے پی کر فارغ ہو چکے تھے۔ جبکہ کل 824 لفافے نمک، شگون کے طور پر ناری جاتی کو پیش کئے گئے۔ اس پروگرام کے انچارج پنڈت کاشی ناتھ ولی نائب صدر سبھا تھے جبکہ ان کی معاونت شری رتن لال درنے کی۔

اسکے بعد صدرِ تقریب ڈاکٹر جے این بھان نے شریمتی اندرا گاندھی کا زوردار الفاظ میں شکریہ ادا کیا اور دعا کی کہ ہمارا دیش قائم و دائم رہے، ترقی کرے اور ہم سبھی لوگ خوشیوں میں مگن رہیں اور پھر اسکے ساتھ ہی نوروز کی تقریب اختتام پذیر ہوئی + اس سے قبل "نوروز" کی تقریب ٹھیک 4 بجے شروع ہوئی جو 7 بجے اختتام پذیر ہوئی -

ابتدا میں حاضرین کو مبارکباد دی گئی اور بعد میں شری اومکار ناتھ اخبار دار نے دلفریب آواز میں بھجن کیرتن شروع کئے اور پے لگنے کے بعد پنڈت شام لال پردیسی نے سرود منگل کا سماں کی اور اپنے پُرجوش نغمے سے محظوظ کیا - اسکے بعد شری اخبار دار کا بھجن ہوا اور پھر شری امرناتھ جی در سابقہ ریونیو سیکرٹری نے برادری کو تلقین کی "کہ اتفاق پیدا کیجئے اور غلط کچھ بھی نہ سوچئے - سبھا کا موجودہ انتظامیہ اچھے ڈھنگ سے کام کر رہا ہے یہ لوگ دلی مبارکباد کے پاتر ہیں (اسکی تصدیق میں پروفیسر پی این جلو اپنی جگہ پر سر ہلاتے نظر آ رہے تھے) شری در صاحب مکرر فرمایا "کہ سبھا کے موجودہ کارندے کام کے لئے dedicated ہیں - اسکے بعد شریمتی گاندھی کے آنے کی اطلاع ملی اور شری اخبار دار نے بھجن شروع کیا اور پھر شریمتی اندرا گاندھی زندہ باد کے فلک شگاف نعرے بلند ہوتے رہے - شریمتی گاندھی کی آمد کے اہتمام میں سبھا کی (اندرونی سیکورٹی) سروس شری [illegible] کول، راجندر ناتھ کول (سیکریٹری) اور رتن لال در نے سنبھال لی تھیں +

بی این بھان ناظم نوروز تقریب و جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں



کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ) کشپ نواس امپھلا جموں

نورہ

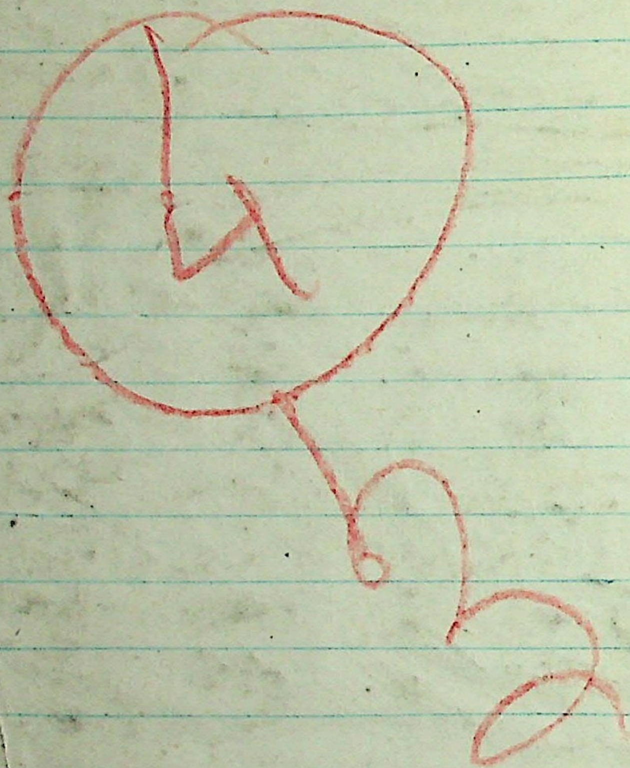
شریمتی اندرا گاندھی کی آمد

14 اپریل سنہ 1983ء
مطابق یکم بیساکھ سمبت 2040

کشمیری پنڈت سبھا جموں کے زیر اہتمام پہلا نوراتراہ (نورہ) کی تقریب نہایت ہی شان و شوکت سے منائی گئی۔ شریمتی اندرا گاندھی نے اپنی انتہائی مصروفیات کے باوجود حسب روایت شام کے کوئی 6 بجے سبھا پر تشریف فرما کر سب سے پہلے صدر تقریب ڈاکٹر جے این بھان جسٹس جے این بھٹ سابقہ صدر سبھا پنڈت جگن ناتھ بٹ اور پنڈت رادھا کرشن تکو صدر سبھا سے نورہ مبارکباد کے ساتھ ساتھ پھولوں کے خوبصورت ہار قبول فرما کر شری بھگوتی کے سنمکھ بھاؤ پورن ڈھنگ سے پوجا کی اور اسکے بعد سبھا کے ہال میں جلسہ کی تقریب میں شرکت فرمائی۔ ہال میں تقریب کے ناظم اور سبھا کے جنرل سیکریٹری بی این بھان نثار نے پُراشتیاق ڈھنگ سے آپکے گلے میں نوٹوں کے ہار ڈال دیئے جنہیں آپ نے بخوشی قبول فرمایا۔ (سبھا کے وسیع صحن اور ہال میں جمع غفیر اور مجمع کثیر تھا۔ لوگ چھتوں پر بیٹھے نورہ تقریب کو دیکھ بھی رہے تھے اور سن بھی رہے تھے۔ خلقت اتنی کچھ نہ پوچھیئے۔ ناریاں کافی تعداد میں حاضر آئی تھیں

شریمتی گاندھی کے آنے پر اسکورٹی والوں کو مزید لوگوں کا داخلہ روکنے کے لئے سبھا کا گیٹ بند کرنا پڑا۔) سواگتی ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے شریمتی اندرا گاندھی نے تھپو کا کھاسو ہاتھ میں تھامتے ہوئے پُر وقار لہجہ میں فرمایا:

"آج بہت ہی شبھ دن ہے۔ نورہ ہے اور میں آئی ہوں۔ چونکہ یہ ہمارا اور آپ کا مشترکہ تہوار ہے اسلئے آپ لوگوں کو شبھ کامنائیں دینے کے لئے یہاں پر آئی ہوں" اسکے بعد آپ نے فرمایا "آجکل ہمارا دیش کٹھنائیوں سے گزر رہا ہے، بڑی سمسیائیں ہیں۔ ہر ایک قوم کی ہیں ہر ایک پردیش کی ہیں لیکن سب سے بڑی چنتا جو ہے وہ دیش کی ایکتا کی ہے اکھنڈتا کی ہے۔ جو دیش صدیوں سے بندھا رہا اسکی ایکتا کو مضبوط رکھنا ہے اب اسمیں کچھ خطرہ آیا ہے اسلئے ہم کسی بھی مت متانتر یا دھرم کے ہوں ہم سب کا پہلا کرتویہ ہے کہ بھارت ماتا کو ہم شکتی شالی بنائیں۔ دیش کو مضبوط کرنے کے لیے قدم اٹھانے ہیں" اسکے بعد آپنے فرمایا "ہمارا پہلا مسئلہ تھا غلامی کو ہٹائیں اور آزاد ہوں۔ آزادی کے بعد غریبی ہٹانے کا مسئلہ ہے" آپنے زور دیتے ہوئے فرمایا "جب ہم آپسی ایکتا، انوشاسن اور ڈسپلن میں رہنا سیکھینگے تبھی سبھی کا فائدہ ہو سکیگا۔ ایک دوسرے کو برداشت کرنا ہمارا کرتویہ ہونا چاہیئے تو ہماری ہر مشکل آسان ہو سکتی ہے" آخیر میں آپ نے فرمایا "میں شبھ کامنائیں دینا چاہتی تھی، دے رہی ہوں اور پرارتھنا کرتی ہوں کہ آئندہ سال بھی آپ لوگوں کے لئے سارے دیش واسیوں کے لئے خوشیوں اور شانتی کا ضامن ہو۔"



G.L.a
M.L.k.
H.L.k
Cham Lal kaul
Chaman Lal kalco
Onkak.
Sant kumar

